Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

عکسی

ذخیرۂ مناقب کامل جدید

معہ اضافہ

مع

ہفت بند مُلّا کاشیؒ

و

مُناجات حضرت فاطمہؑ و حضرت عبّاسؑ علمدار

اِس میں تمام وہ مقبول مناجات اور چند نایاب مناقب درج کیے گئے ہیں۔ جو عرض مطالب اور کشودِ حاجات کے لیے بعد نماز پنجگانہ مومنین تلاوت کرتے اور بابِ اجابت سے قریب ہوتے ہیں

ناشران

کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ)

مغل حویلی، اندرون موچی دروازہ۔ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عکسی وظائف الابرار کامل جدید

مترجم معہ اضافہ

مترجم :- جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور

یہ دس سورہ ہائے قرآنی اور پچیس ۲۵ دُعاؤں کا بہترین مجموعہ ہے جن کے متعلق علمائے کرام نے توثیق فرمائی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے :-

سورہ ہائے قرآنی :- سورہ یٰسین۔ سورہ فتح۔ سورہ عم۔ سورہ واقعہ۔ سورہ ملک۔ سورہ رحمٰن سورہ دھر۔ سورہ الکوثر۔ سورہ مزمّل۔ آیۃ الکرسیٰ۔

دُعائیں :- (۱) دُعائے مشلول (۲) دُعائے کمیل (۳) دُعائے جوشن صغیر و کبیر (۴) درود طوسی (۵) دُعائے توسل (۶) دُعائے جناب امیر منظوم (۷) دُعائے صد سبحان (۸) دُعائے ہلال (۹) اسمائے اعظم (۱۰) حدیث کسا (۱۱) دعائے سباسب (۱۲) دُعائے صباح (۱۳) دُعائے صنمی قریش (۱۴) دعائے نور کلاں (۱۵) دُعائے نور صغیر (۱۶) نادِ علی کبیر (۱۷) دُعائے وسعتِ رزق (۱۸) دُعائے مغفرت (۱۹) دعائے عافیت (۲۰) دُعائے حضرت علیؑ (۲۱) دُعائے طلب حاجات (۲۲) دُعائے ابوذر (۲۳) اعمال صلوٰۃ جمعہ (۲۴) دُعائے درازیٔ عمر (۲۵) زیارت حضرت حجۃؑ۔

چند خصوصیات :- اس کی لکھائی اتنی موٹی ہے کہ ضعیف العمر لوگ بھی اسکو بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے پیشتر پاکستان میں اتنی موٹی لکھائی کی اب تک شائع نہیں ہوئی۔

نوٹ :- کتاب خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

کتاب وظائف الابرار کامل جدید معہ اضافہ : کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کی مطبوعہ خریدیں جسکی لکھائی موٹی سے موٹی اور چھپائی بہترین آفسٹ پر اور حجم ۴۱۶ صفحات۔ سائز ۱۸x۲۳/۸ سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ٹائیٹل ہدیہ لاگت کے قریب۔ ہدیہ

ملنے کا پتہ

کتب خانہ اثنا عشری مُغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

(۱)

السّلام اے سایہ ات خورشید ربّ العالمین

سلام ہو آپ پر اے وہ ذاتِ اقدس کہ جس کا سایہ انور پروردگارِ عالم کا خورشید ہے

آسمانِ عزّ و تمکیں آفتابِ داد و دیں

عزّت و آبرو کے آسمان اور انصاف و دین کے آفتاب

مقصدِ تنزیلِ بلّغ مظہرِ اسرارِ غیب

آیۂ بلّغ ما اُنزِلَ اِلَیکَ کے نازل فرمانے کے مقصد، غیب کے بھیدوں کے ظاہر کرنیوالے

مطلعِ یتلوہُ شاہد، مقطعِ حبل المتین

آپ آیۂ یتلوہُ شاھدٌ کے مطلع اور حبل المتین کے مقطع ہیں۔ آپ

مفتیِ ہر چار دفتر خواجۂ ہر ہشت خلد

چاروں کتابوں کے مطابق فتویٰ دینے والے اور آٹھوں بہشت کے مالک ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داور ہر شش جہت اعظم امیر المومنینؑ
ششجہت کے حاکم اعظم امیر المومنین

صورت معنی فطرت باعث ایجاد خلق
پیدائش باطنی کے ظاہر کنندہ خلقت کے پیدا کرنے کے باعث

بہترین نسل آدمؑ نفس خیر المرسلینؐ
حضرت آدمؑ کی نسل میں سب سے بہتر خیر المرسلینؐ کے نفس

صاحب یوفون بالنذر آفتاب انما
آیۂ یوفون بالنذر کے مقصود اور آیۂ انما ولیکم اللہ کے آفتاب

قرۃ العین لعمرک نازش روح الامینؑ
خدا کے محبوب کی آنکھ کی ٹھنڈک جبرئیل امینؑ کے باعث افتخار

در جہاں از روئے حشمت چوں جہانے در جہاں
از روئے حشمت آپ جہاں میں ایسے ہیں جیسے جہاں میں جہاں

بر زمیں از روئے رفعت آسمانے بر زمیں
زمین پر بلندی کے لحاظ سے آپ آسمان کے مانند ہیں

مثل تو چوں شبہ ایزد در ہمہ عالم محال
خدا کی نظیر کی طرح تمام عالم میں آپ کی نظیر محال ہے

ور بود ممکن نہ الا رحمۃ للعالمین
اور اگر ممکن ہے تو سوائے حضرت رحمۃ للعالمین (اور حضرت خیر المرسلینؐ کے دوسرا نہیں)

کاتب دیوان امرت موسیٰؑ دریا شگاف
موسیٰؑ کہ جن کے لیے دریا پھٹ گیا آپ کے دیوان کے کاتب ہیں

پردہ دار بام قصرت عیسیٰؑ گردوں نشیں
عیسیٰؑ گردوں نشیں آپ کے محل کے کوٹھے کے دربان ہیں

از عطائے دست فیاض تو دریا مستفیض
آپ کے سخی ہاتھ کے فیض سے دریا بھی فیض اٹھاتا ہے

وز ریاض نزہت طبع تو رضوان خوشہ چیں
اور آپ کی پاکیزہ طبیعت کے باغوں کا رضوان مالک جنت خوشہ چیں ہے

نقشبند کاف و نون از بدو فطرت تا کنوں
کاف و نون (یعنی کن) سے پیدا کرنیوالے نے خلقت کی ابتدا سے اس وقت تک

ناکشیدہ چوں مہ رخسار تو نقش مبیں
آپ کے رخسار کے چاند جیسا کوئی روشن نقشہ نہیں بنایا

عالم علم لدنی شہسوار لو کشف
علم لدنی (یعنی خدا داد) کے عالم (اسرار) لو کشف کے شہسوار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ناصرِ دین نفسِ پیغمبر امامُ المتّقین
دین کے مددگار، پیغمبرِ خدا کی جان، پرہیزگاروں کے پیشوا

ناشُنیدہ از زمانِ مہد تا پایانِ عمر
گہوارے کے زمانہ سے لے کر آخرِ عمر تک

بے رضائے حق ز تُو حرفے کراماً کاتبین
خدا کی خوشنودی کے سوا کوئی حرف آپکے اعمال کے بزرگ کاتبوں نے نہیں سُنا

آنکہ مدّاحش خدا ہمدم رسولُ اللہ بود
وُہ جناب جن کا خدائے تعالیٰ مدّاح اور رسولُ اللہ ہمدم ہوں

گر کسے ہمتاش باشد ہم رسولُ اللہ بود
اگر کوئی اُن کا مثل ہو سکتا ہے تو وُہ رسولُ اللہ ہی تھے

(۲)

اے بغیر از مصطفےٰ نابود ہمتائے تو کس
اے وُہ جناب کہ حضرت محمدّ مصطفےٰ کے سوا کوئی آپ کا مثل نہیں

بستہ بر مہرِ تُو ایزد مہرِ حورالعین بس
آپ کی محبت کو ایزد پاک نے فراخ چشم حورانِ بہشت کا مہر قرار دیا ہے

مُہرۂ مہر از گلوئے صبح برنادر فلک
آفتاب کی ٹکیا کو صبح کے گلے سے فلک نہ نکلنے دے

گر نہ از مہرت برآید صبحِ صادق را نفس
اگر صبحِ صادق آپ کی محبت کا دم نہ بھرے

کاروانِ سالارِ جاہت چُوں کند آہنگِ راہ
آپ کے مرتبہ کا قافلہ سالار جب کوُچ کا ارادہ کرتا ہے تو

چرخ را بر دستِ پیش آہنگ بندد چُوں جرس
چرخ کو بجائے گھنٹہ کے اپنے آگے دھر لیتا ہے

ضربتِ دستِ تو ار دستاں بدیدے در مصاف
اگر میدانِ جنگ میں رستم کا باپ آپ کے ہاتھ کی ضرب دیکھتا

مُرغِ رُوحش بیگماں از بیم بشکستی قفس
تو خوف سے اُس کا مُرغِ رُوح (جسم کا) پنجرا توڑ ڈالتا

ور شکوہت را بمیزانِ معانی برکشند
اگر آپ کی شان و شوکت کو حقیقت کی ترازو میں رکھیں

از رہِ خفت کم آید بوُقبیس از یک عدس
تو خفت کے باعث بوقبیس پہاڑ ایک مسُور کے دانے سے بھی کم اُترے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باشکوہ صولتت دستان نیاید در شمار
آپ کی ہیبت کے شکوہ کے سامنے بہادروں کی کوئی گنتی نہیں

در پرِ عنقائے مغرب کے شکوہ آرد مگس
دُور دُور دراز کے جانے والے عنقا کے پَر کے سامنے مکھی کی کیا ہستی ہے

چیست با قدرتِ سپہر و کیست با رائے تو مہر
آپ کے وقار و عظمت کے سامنے آسمان کیا چیز ہے اور آپکی روشن رائے و تدبیر کے

زاں ز قدرت مستعار و ویں ز رایت مقتبس
مقابل سورج کیا ہے وہ آپکی عظمت و وقار سے آسمان کی بلندی عاریت لی گئی ہے اور آفتاب

گر دلِ دریا عطایت موج بر گردوں زند
آپکی رائے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اگر آپکا دریا بخش دینے والا دل آسمان پر موج زنی کرے

للّٰہ گردوں دراں گردوں نماید ہمچو خس
تو آسمان تنکے کی طرح پھرتا ہُوا نظر آئے

اندراں میداں کہ مرداں سعادت جوئی را
جس میدان میں کہ سعادت کے متلاشی مردوں کے

از رہِ مردی عناں از دست برباید فرس
ہاتھ سے مردانگی کی صورت سے باگ لے کر گھوڑا اُڑاتے ہیں

نشترِ شمشیر شیراں رفتے در شریاں نہد
تو شیروں کی تلواروں کے نشتر رگوں میں در آتے ہیں

چوں طبیب مرد گیرد ساعدِ جاں را مجس
اور موت کے طبیب کے مانند جان کی کلائی کی نبض دیکھنے لگتے ہیں

از میانِ مشرق میداں بر آئی مہر وار
تو آپ میدان کے مشرق میں سے سورج کی مانند اس طرح نکلتے ہیں

رایتِ نصرت ز پیش و رایت دولت ز پس
کہ فتح مندی کا جھنڈا آگے آگے ہوتا ہے اور دولتمندی کا نشان پیچھے پیچھے

خلق ہفت اقلیم اگر آں روز ہمدستاں شوند
اگر ہفت اقلیم کی خلقت اس روز متفق ہو جائے

از رہِ مردی نیارد تاب میدان تو کس
تو بھی آپ کی مردانگی کے مقابلہ کی کسی میں تاب نہ ہو

صورتِ گردد مجسّم فتح گوید آشکار
فتح مجسّم و متشکّل ہو کر پکار کر کہے

لا فتیٰ اِلّا علی لا سیف اِلّا ذوالفقار
کہ علیؑ کے سوا جوان نہیں اور ذوالفقار کے سوا تلوار نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۳)

اے سپہرِ عظمت از قدرّ تو زیور یافتہ
اے وہ جناب کہ عظمت کے آسمان نے آپ کی شان سے زینت پائی

آفتاب از سایۂ چترِ تو افسر یافتہ
آفتاب نے آپ ہی کے چتر کے سایہ سے تاج پایا

از غبارِ درگہِ عرش احترامت آشکار
آپ کے عرشِ احترام درگاہ کے غبار سے ظاہر ہے

کیمیا گر نسخۂ گوگردِ احمر یافتہ
کیمیاگر نے سُرخ گندھک کا نسخہ پایا

بر اُمیدِ نقشِ رُویت دستِ نقاشِ ازل
آپ کے رُوئے مُبارک کے نقشے کی اُمید پر نقاشِ ازل نے

نقشہا بربستہ لیکن چوں تو کمتر یافتہ
بہت سے نقشے کھینچے لیکن آپ جیسا کم پایا

ہر کہ دستت را بدریا کرد نسبت بیگماں
جس نے آپ کے ہاتھوں کو دریا سے نسبت دی اُس نے بیشک

رشحۂ دستِ ترا دریائے اخضر یافتہ
آپ کے ہاتھ کے ذرا سے چھینٹے کو دریائے اخضر پایا

روزِ فتح الباب تو بر دستِ دریا بارِ تو
دروازہ کھولنے کے دن آپ کے ہاتھ کے سمندر پر

نسرِ طائر را فلک چوں بط شناور یافتہ
مُرغِ نسر (ایک ستارہ کا نام ہے) کو آسمان نے بط کی طرح تیرتا ہوا پایا

ہر کہ مہرِ مہرِ تو بر صفحۂ جان نقش کرد
جس نے آپ کی محبت کے سُورج کا جان کے صفحہ پر نقش کھینچا

مخزنِ دل را چوکانِ زر توانگر یافتہ
تو دِل کے خزانے کو سونے کی کان کی طرح دولتمند پایا

بازِ قدرت ہر کجا بالِ جلالت کردہ باز
آپ کی قدرت کے باز نے جس جگہ جلال کے بازو کھولے

طائرانِ سدرہ را در زیرِ شہپر یافتہ
تو سدرہ کے پرندوں (فرشتوں) کو پروں کے نیچے پایا

ہر کہ اندر آفرینش لاف بالائی زدہ
عالم میں جس نے بلندی کی شیخی ماری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رفعت را از آفرینش پایہ برتر یافتہ
تو آپ کی بلندی کے پائے کو ابتدائے خلقت سے آج تک سے برتر پایا

ہر کہ دست حاجت بر جود تو برداشتہ
جس نے کہ حاجت کا ہاتھ آپ کی بخشش پر اُٹھایا

تا قیامت دست خود را حاجت آور یافتہ
تو قیامت تک اپنے ہاتھ کو حاجتوں کا پورا کرنے والا پایا

با خُدا و مُصطفےٰ رائے تو یک رُو داشتہ
آپ کی رائے خدا و مُصطفےٰ کی مرضی کے موافق ہے

از خُدا و مُصطفےٰ شمشیر و دُختر یافتہ
خُدا و مصطفےٰ سے تلوار اور بیٹی پائی

ساقیِ کوثر نہ چنداں مدّح باشد مر ترا
ساقیِ کوثر کچھ آپ کی بڑی تعریف نہیں ہے

اے ز تو دریائے فطرت کان گوہر یافتہ
آپ وُہ ہیں کہ ایجاد کے دریانے آپ سے گوہر کی کان پائی ہے

با صفائے گوہر پاک تو رِضواں سالہا
آپ کے گوہر کی پاکیزگی کے مقابلہ میں رضواں نے برسوں تک

خاک خُجلت بر جبیں آب کوثر یافتہ
شرمندگی کی خاک آبِ کوثر کی پیشانی پر پائی ہے

گر نہ بُودے ذات پاکت آفرینش را سبب
اگر آپ کی ذاتِ پاک پیدائش کا سبب نہ ہوتی

تا ابد حوّا سترون بُودے و آدم عذب
ہمیشہ حوا بانجھ رہتیں اور آدم بے تخم رہتے

(۴)

اے مُعظّم کعبۂ اصل از بیان مُصطفےٰ
آپ بیانِ مُصطفےٰ سے اصل کعبۂ معظم ہیں

قِبلۂ دُنیا و دیں جان جہان مُصطفےٰ
دُنیا اور دین کے قبلہ اور جہان مصطفےٰ کی جاں ہیں

از نقوُد گوہر معنی لبالب شُد دہاں
معنی کے جواہرات کی نقدی سے دہنِ مُبارک لبالب ہوگیا

تا نہادی لب بہ صورت بر دہان مُصطفےٰ
جب سے ظاہر میں آپ نے محمّد مصطفےٰ کے مُنہ پر لب رکھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہروان عالم تحقیق را نا بودہ راہ
عالم تحقیق کے رستہ چلنے والوں کو رستہ نہیں مل سکتا

بے زمین بوس درت بر آستان مصطفیٰؐ
بغیر آپ کے دروازہ کی زمین بوسی کے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی چوکھٹ پر

اے باستحقاق بعد از مصطفیٰؐ غیر از تو کس
استحقاق کے ساتھ بعد حضرت محمدؐ مصطفیٰؐ آپ کے سوا

نا نہادہ پائے تمکیں بر مکان مصطفیٰؐ
کسی نے آنحضرتؐ کی جگہ پر رتبہ کا قدم نہیں رکھا

گرچہ در عالم باقبال تو شاہا کردہ ام
اے شاہ دیں اگرچہ آپ کے اقبال سے عالم میں میں نے وہ کام کیا ہے

آنچہ حسّان کرد در وقت و زمان مصطفیٰؐ
جو حسّان نے حضرت محمد مصطفیٰؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کیا تھا

لاف مداحی دریں حضرت نمی آرم زدن
لیکن مداحی کی لاف اس درگاہ میں نہیں مار سکتا

اے ثنا خوان تو ایزد از زبان مصطفیٰؐ
آپ وہ ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی زبان سے آپ کا ثنا خواں پروردگار ہے

تیغت آں ابر یست دریا دل کہ فتح الباب او
آپ کی تلوار ایک دریا دل ابر ہے جس کی دروازہ کشائی

تازہ دارد ز آب نصرت بوستان مصطفیٰؐ
بوستان مصطفیٰؐ کو فتح مندی کے پانی سے شاداب رکھتی ہے

تا سپہر شرع زو پر نور شد ہرگز نتافت
جس سے کہ شرع کے آسمان نے روشنی حاصل کی

از تو روشن تر مہے بر آسمان مصطفیٰؐ
ہرگز اس سے روشن تر چاند آسمان مصطفیٰؐ پر نہیں چمکا

عرض حاجت بر تو حاجت نیست میدانی کہ چیست
عرض کرنے کی حاجت آپ کے سامنے ضروری نہیں کیونکہ آپ خوب جانتے ہیں

حال اخلاص من اندر خاندان مصطفیٰؐ
کہ خاندان مصطفیٰؐ کے ساتھ میرے اخلاص کا کیا حال ہے

رفعت بالائے امکان صورت ناممکن است
امکان سے بالا آپ کی رفعت (کا تصوّر) ناممکن بات ہے

ور بود ممکن بود قدر و توان مصطفیٰؐ
اور اگر ممکن ہو تو وہ قدرت و قوت مصطفیٰؐ ہی سے ہو سکتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منت خلقم بجان آورد رحمے کن شہا

خلقت کا احسان میری جان کو آگیا شاہا رحم کیجیے

وارہاں از منّت خلقم بجان مصطفٰے

اور مجھ کو احسانِ خلق سے چھڑایئے قسم ہے آپکو جانِ مصطفٰے کی

از زبانِ خلق بر ناید صفاتِ ذاتِ تو

خلقت کی زبان سے آپ کی مدح ممکن نہیں

ور برآید نے بود جز از زبانِ مصطفٰے

اور اگر ہوسکتی ہے تو سوائے حضرت محمد مصطفٰے کی زبان کے نہیں ہوسکتی

روئے رحمت برمتاب اے کامِ جان از روئے من

اے مقصد و جان رحمت کا منہ مجھ سے نہ پھیریئے

حرمتِ جانِ پیمبر یک نظر کن سوئے من

پیمبرؐ کی جان کی حرمت کا واسطہ میری طرف ایک نظر کیجیے

(۵)

اے ستودہ مر خدایت یا امیرالمومنینؑ

آپ کی تعریف خاص خُدا کی تعریف ہے اے امیرالمومنینؑ

خواندہ نفسِ مصطفایت یا امیرالمومنینؑ

اس نے آپ کو نفسِ مصطفٰےؐ کہا ہے اے امیرالمومنینؑ

گر بُدے بالاتر از عرشِ بریں جائے دگر

اگر عرشِ بریں سے بالا تر کوئی اور مقام ہوتا

گفتمے کانجاست جایت یا امیرالمومنینؑ

تو میں کہتا کہ وہ مقام آپ کی جگہ ہے اے امیرالمومنینؑ

آنچہ تو شائستۂ آنی زروئے عزّ و جاہ

آپ عزت و جاہ میں جس کے سزاوار ہیں

کس نداند جز خدایت یا امیرالمومنینؑ

اُس کو سوائے خدا کے اور کون جانتا ہے یا امیرالمومنینؑ

سرکشانِ دہر را آوردہ سرہا زیرِ حکم

زمانہ کے سرکشوں کو زیرِ فرمان کر لیا

بازوئے زورِ آزمایت یا امیرالمومنینؑ

آپ کی زور آزمائی نے اے امیرالمومنینؑ

مدح گر شائستۂ ذاتِ تو باید گفت بس

اگر آپ کی مدح آپ کے لائق ہی کہی جائے تو بس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیست تا گوید ثنایت یا امیرالمومنینؑ
وہ کون ہے جو آپ کی مدح کر سکے اے امیرالمومنینؑ

خازنانِ کان و دریا کیسہ ہا پُر ساختند
کان و دریا کے خزانچیوں نے تھیلیاں بھر لیں

رُوزِ بازارِ سخایت یا امیرالمومنینؑ
آپ کی سخاوت کے بازار کے دن اے امیرالمومنینؑ

بسکہ لعل اندر دلِ کاں خاک بر سر می کند
کان کے دل میں لعل خاک سر پر ڈالتا ہے

از دلِ دریا عطایت یا امیرالمومنینؑ
آپ کے دریا جیسے بخشش کرنیوالے دل کے سبب یا امیرالمومنینؑ

از نسیم بادِ نو روزی نشاید کرد یاد
صہبائے نوروزای کی نسیم کو یاد نہ کرنا چاہیئے

پیشِ خُلقِ جاں فزایت یا امیرالمومنینؑ
آپ کے جاں فزا خلق کے سامنے یا امیرالمومنینؑ

خاطرِ ہمچو منِ شوریدہ خاطر کے کُند
مجھ جیسے پریشان خاطر کا دل

وصفِ ذاتِ کبریایت یا امیرالمومنینؑ
آپ کی ذاتِ بزرگ کا وصف کب کر سکتا ہے یا امیرالمومنینؑ

آں چہ عیسیٰؑ از نفس می کرد رمزے بُود و بس
عیسیٰ علیہ السلام جو پھونک سے کرتے تھے وہ ایک رمز تھا

از لبِ مُعجز نمایت یا امیرالمومنینؑ
آپ کے معجز نما لب کا یا امیرالمومنینؑ

ما ہمہ از درگہ لُطفت گدائی می کنیم
ہم سب آپ کے لطف کی درگاہ پر سوال کرتے ہیں

اے ہمہ شاہاں گدایت یا امیرالمومنینؑ
اے وہ جناب کہ تمام بادشاہ آپ کے فقیر ہیں یا امیرالمومنینؑ

فہمِ انساں چہ داند عزّت کارِ تُرا
آپ کے امر کی عزت انسان کی سمجھ میں کیا آ سکتی ہے

کافرینش بر نیاید بارِ مقدارِ تُرا
کیونکہ عالم بھی آپ کی قدر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(٦)

ایکہ فرمان قضا موقوف فرمان شما است
اے وہ جناب کہ تقدیر کا فرمان آپ کے فرمان پر موقوف ہے

دورِ دوران فلک دورے ز دوران شما است
آسمان کی گردش کا دور آپ کے زمانہ کا ایک دور ہے

آفتابے کا سماں در سایۂ اقبال اوست
وہ آفتاب کہ آسمان اس کے اقبال کے سایہ میں ہے

پرتوے از لمعۂ کوئے گریبان شما است
وہ آپ کے گریبان کے کوچہ کی جھلک کا سایہ ہے

پیرِ مکتب خانۂ ابداع یعنی جبرئیل
ایجاد کے مکتب خانہ کا بڈھا جبرئیل

باہمہ ذہن و ذکا طفل دبستان شما است
باوجود پورے ذہن اور تیزیٔ فہم آپکے مکتب خانہ کا بچہ ہے

ہر کجا در مجمع قرآں خدا را آیتے است
جہاں کہیں قرآن کے مجمع میں کوئی آیت ہے

از کمال فضل و رحمت خاصہ در شان شما است
نہایت فضل و رحمت کے سبب خاص آپ کی شان میں ہے

چشمۂ کز وے محیطِ آفرینش قطرۂ ایست
وہ چشمہ کہ دریائے عالم اس کا ایک قطرہ ہے

قطرۂ از لجّہ دریائے احسان شما است
وہ آپ کے دریائے احسان کے گرداب کا ایک قطرہ ہے

نسبت قدرِ ترا با اوجِ گردوں چوں کنم
ہیں آپ کی عظمت کو آسمان کی بلندی سے کیونکر نسبت دوں

زانکہ اوجِ او حضیض قدرِ دربان شما است
اس واسطے کہ اس کی بلندی آپ کے قدر کے دربان کی پستی ہے

آنچہ گردوں را بود چشم جہاں بیں روشن است
آسمان کو جو کچھ دو آنکھوں سے دکھائی دیتا ہے

جز دو قرصے نیست آں ہم فضلۂ خوان شما است
وہ دو روٹیاں ہیں کہ وہ بھی آپ کے دسترخوان کا پس خوردہ ہے

قبۂ نہ چرخ را چوں دانہ برچیند زجا
نو ۹ آسمانوں کے قبہ کو دانے کی طرح لیتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُرغِ تعظیمے زجاں بر بامِ ایوانِ شما است
وہ عظمت کا مُرغ چُن لیتا ہے جو آپکے محل کی چھت پر ہے

هر گهر کاندر ضمیرِ کانِ امکانِ قضا است
جو گوہرِ امکان کی پوشیدگی کے دل میں ہے

صورتِ اظہار آں موقوف فرمانِ شما است
اُس کے اظہار کی صورت آپ کے فرمان پر موقوف ہے

آنچه از وے عالمِ امکاں غبارے بیش نیست
عالمِ امکاں جس کے سامنے ایک غبار سے زیادہ نہیں ہے

صورتِ دہ چند زاں رُکنے ز ارکانِ شما است
اُس کی دس گنی صورت آپ کے ارکان کا ایک رُکن ہے

بندۂ بیچارہ کاشی از دل و جاں سال و ماہ
بیچارہ غلام کاشی دل و جان سے برس اور مہینے

رُوز و شب در خطّۂ آل ثنا خوانِ شما است
رات اور دن خطّۂ آل میں آپ کا ثنا خواں ہے

بر درِ دولت سرایت رُوئے بر خاکِ نیاز
آپ کی درگاہ کے در دولت پر نیاز کی خاک پر منہ رکھے ہوئے

با دلِ پُر درد بر اُمّیدِ درمانِ شما است
درد مند دل کے ساتھ آپ کے عِلاج کی امید میں ہے

دردِ پنہاں پیشِ درماں چند نتواں داشتن
معالج کے سامنے اس قدر درد کو پوشیدہ نہیں کرنا چاہیے

عاقلے بنود زِ درماں دردِ پنہاں داشتن
طبیب سے درد کو چھپانا عقل مندی نہیں ہے

(۷)

تا نجف شد آفتابِ دیں و دولت را مقام
جب سے کہ نجف دیں اور دولت کا مقام ہوا ہے

خاکِ اُو دارد شرف بر زمزم و بیتُ الحرام
اُس کی خاک کو زمزم اور بیتُ الحرام پر شرف حاصل ہے

کعبۂ اصل است بیشک نزدِ اربابِ یقیں
اربابِ یقیں کے نزدیک بیشک وہ کعبہ ہے

زانکه دارد عُروۃ الوثقائے دیں در وے مقام
کیونکہ دین کا مضبوط سہارا وہاں مُقیم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آفتابِ آسمانِ دین امیرُالمومنینؑ
دین کے آسمان کے آفتاب امیرُالمومنین

والیٔ مُلکِ ولائیت حاکمِ دارُالسّلام
ملک ولایت کے والی بہشت کے حاکم

مُبطلِ بُنیادِ بدعت مُنشیٔ احکامِ وحی
بدعت کی بُنیاد کے مٹانے والے وحی کے احکام کے منشی

حاکمِ دین و شریعت دافعِ کفر و ظلام
دین و شریعت کے حاکم کفر اور تاریکی کے دفع کرنیوالے

سایۂ لُطفش بہ معنی گر نہ بودے در جہاں
اگر اُس کے لطف کا سایہ حقیقت میں جہاں کے اندر نہ ہوتا

صُورتے بودے جہاں از روئے معنی ناتمام
تو حقیقتاً جہاں ایک نا تمام صورت ہوتا

اے سریرِ سروری آوردہ از جاہِ تو جاہ
اے وہ جناب کہ سرداری کے تخت کو آپکے رتبہ سے رتبہ مل گیا

وے جہانِ آفرینش بُردہ از نامِ تو نام
اور اے وہ جناب کہ عالمِ موجودات کو آپکے نام سے نام حاصل ہُوا

بر سریرِ احتشامت آفتاب از ذرہ کم
آپ کے حشمت کے تخت پر آفتاب ایک ذرہ سے بھی کم ہے

بر زمینِ احترامت ذرّہ خورشید احترام
اور آپ کی حُرمت کی زمین پر ذرّہ خورشید کی طرح حرمت والا ہے

با شکوہ شقہ و دستارِ رُکنِ مسندت
آپ کے شقہ و دستار و مسند کے شکوہ کے سامنے

تاجِ جمشیدی چہ و تختِ سُلیمانی کُدام
تاجِ جمشیدی کیا چیز ہے اور تختِ سلیمانی کی کیا ہستی

آنچہ در تعظیم و تمکینِ سُلیماں می رود
جو تعظیم اور توقیرِ سُلیمان کی ہوتی تھی

اندکے بُود آں ہم از تعظیمِ سلمانؑ تو وام
وہ آپ کے سلمان کی تعظیم میں سے کچھ قرض کے طور پر تھی

تیرِ تقدیرِ قضا پیوستہ در فرمانِ تُست
تقدیر کی تدبیر کا تیر ہمیشہ آپ کے فرمان میں ہے

ننہد از روئے ادب بیروں زفرمانِ تو گام
ادب کے سبب آپ کے فرمان سے باہر قدم نہیں رکھتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نسبتت با زمرۂ انساں خطا باشد خطا

آپ کو گروہ انساں سے نسبت دینا خطا ہے خطا ہے

گوہر پاکیزہ جوہر را چہ نسبت با رخام

پاکیزہ گوہر کو بھلا پتھر سے کیا نسبت ہے

مثل تو جز مصطفےٰ صورت نہ بندد عقل را

عقل میں آپکا نظیر سوائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے کوئی دکھائی نہیں دیتا

معنی ایمان ما اینست روشن والسلام

ہمارے ایمان کے روشن معنی یہی ہیں والسلام

زائران روضہ ات را بر در خلدِ برین

آپ کے روضہ کے زائروں کو خلد کے دروازوں پر

می رسد آوازِ طبتم فادخلوہا خالدین

آواز آتی ہے کہ طبتم فادخلوھا خالدین یعنی تم پاک ہو گئے ہو اور ہمیشہ کیلئے اسمیں داخل ہو جاؤ

کردہ ام این نذرِ مولائے نجف

گر قبول افتد زہے عز و شرف

تمنا مرشد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مالک کیا ہے تو نے جسے مشرقین کا
جس کے لیے ہے غلغلہ شور و شین کا
لختِ جگر ہے فاتحِ بدر و حنین کا
صدقہ جنابِ فاطمہؑ کے نورِ عین کا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رازق العباد و یا خالق النجوم
بندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے علی العموم
یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم
گردش میں آج کل ہے مرا بخت نحس و شوم

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

مختارِ کائنات ہے اے ربِ پاک ذات
تیرے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات
مُردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
صدقہ رسولِ پاک کا دے رنج سے نجات

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

تو بادشاہِ خلق ہے اے ربِ مشرقین
یارب ادا ہو جلد مرے سر سے سب کا دین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
مطلوب سے ملا دے پئے فاتحِ حنین

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توسب کا کارساز ہے اے ربِ بے نیاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندے کے دل میں راز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
تیرے سوا ہے کون کروں جس پہ آج ناز

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

حاجت روائی کر مری اے ربِ دوسرا
معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
صدقہ نبیؐ کی رُوح کا کر رنج سے رہا
تیرے سوا میں کس سے کہوں دل کا مدعا

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
رحمت سے تیری پایا ہے کیا رتبہ کثیر
تیرے وزیر کا نہیں کونین میں نظیر
اُمت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

محبوبِ کبریا ہے لقب شافعِ انام
جبریلؑ در پہ لاتے تھے جسکے سدا پیام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
صدقہ میں اس کے بخش دے میرے گنہ تمام

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب ترے نبیؐ کا وصیؑ بھی ہے لاجواب
تیری جناب سے اُسے کیا کیا ملے خطاب
وہ آفتابِ دیں ہے تو حیدرؑ ہے ماہتاب
خیبر کشا امیرِ عرب اور بوترابؑ

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

رتبے علیؑ کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ ملی بتولؑ سی حیدرؑ کو غمگسار

بنتِ رسول مریم و حوّا کا افتخار
دیتا ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب میں تجھ کو دیتا ہوں شبّرؑ کا واسطہ
جو زہر سے شہید تری راہ میں ہوا
جس کو خطاب سیّدِ مسموم کا ملا
صدقہ حسنؑ کی رُوح کا امداد کر خدا

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

اے کردگار بہرِ شہنشاہِ کربلا
یارب ہُوا ہے جو کہ تری راہ میں فدا
مدّاح کو حسینؑ کے کر رنج سے رہا
دیتا ہوں واسطہ میں اسی رُوحِ پاک کا

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
نوکِ سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہِ تیغِ آبدار
بہرِ جنابِ زینبؑ و کلثومؑ کردگار

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں اسیر
دادا کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
نوکِ سناں سے جسکو ستاتے رہے شریر
زین العباؑ کا واسطہ اے قادرِ قدیر

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

اے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
حلقہ رسن کا جسکے گلے میں بندھا رہا
بابا کیسا تھ شام میں جس پر ہوئی جفا
صدقہ امامِ باقرؑ عالی مقام کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب ہمارے جعفرِ صادقؑ جو ہیں امام
روضہ پہ جسکے آتے ہیں قدسی پئے سلام
جس نے تری جناب سے پایا ہے احتشام
حاصل ہوں دل کے مقصد و مطلب مرے تمام

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

اے ذوالجلال موسیٰ کاظمؑ ہے جنکا نام
اور اپنے قربِ خاص میں تو نے دیا مقام
جنکو جہاں میں ساتواں تو نے کیا امام
دنیا میں مومنین رہیں مسرور و شاد کام

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

بہرِ رضاؑ نجات دے اے کل کے بادشاہ
روضہ کو جس کے تو نے کیا عرش بارگاہ
خشکی میں میری ہوتی ہے کشتی یہاں تباہ
اس کے غلام پر بھی رہے لطف کی نگاہ

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب تقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
مذکور جس کا آیا ہے قرآں میں جابجا
تقویٰ بھی جس کے نام سے ممتاز ہو گیا
اس دامِ قرض سے مجھے اب جلد کر رہا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

دے کر نقیؑ کا واسطہ کرتا ہوں یہ دعا
کھٹکا نہ ہو صراط کا نے خوف حشر کا
دل جس سے ہو غنی مجھے دولت وہ کر عطا
برکت دے میرے رزق میں یاربِ دوسرا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا

پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

بہرِ امام عسکریؑ اے خالقِ انام
حاصل ہو مجھ کو دولت و اقبال و احتشام
دنیا کے رنج دور ہوں اور دل ہو شاد کام
اعدائے دین ذلیل رہیں خلق میں مدام

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یارب ہمارے مہدیِ ہادی جو ہیں امام
جو مشرکوں سے خلق میں لیویں گے انتقام
دینِ نبیؐ کا جن سے کہ ہو ویگا احترام
سوگند انکی دیتا ہوں اے ربِ خاص و عام

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

بہرِ سکینہؑ بانوئے دلگیر اے خدا
مارا گیا جو تیر سے اصغرؑ سا مہ لقا
دکھلا دے جلد مرقدِ سلطانِ کربلا
تیری جناب میں ہے یہ مہدی کی التجا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

دیگر

پیدا کئے ہیں نور سے حق نے یہ پنجتن
ہے حل مشکلات کی میرے یہی جتن
احمدؐ علیؑ بتولؑ حسینؑ اور حسنؑ امام
مشکل کے وقت آپ سے کہتا ہوں یہ سخن

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر و یا شاہِ پنجتن

اول رسولِ پاکؐ سے کرتا ہوں یہ سوال
ہیگا جہاز چرخ میں میرا شکستہ حال
دریائے غم سے جلد لیجیے مولا مجھے نکال
ہو نا خدائے دیں مری کشتی کو تو سنبھال

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آ کے اب کٹھن

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

بعد از نبیؐ تھیں ہو وصیِ شیرِ کردگار
اب آ پھنسی ہے ناؤ میری بیچ منجدھار
کرتا ہوں عرض آپ سے یا شاہِ ذوالفقار
مشکلکشا علیؑ میرے بیڑے کو پار اُتار

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

زوجہ علیؑ کی فاطمہؑ ہیں دخترِ رسولؐ
بہرِ خدا یہ عرض میری اب کرو قبول
ان سے بھی باادب میں یہ کہتا ہوں دل ملول
مشکل شتاب حل ہو زیادہ نہ ہووے طول

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسنؑ سے کہ یا حضرتِ امام
ڈوبا ہوں چاہِ غم میں نکالو مجھے امام
اس بیکسی کے وقت میں آؤ ہمارے کام
ہو دستگیر خلق کے لو ہاتھ میرا تھام

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسینؑ سے اس طرح برملا
اس آتشِ الم نے مرا دل کو دیا جلا
تم بھی میری مدد کرو یا شاہِ کربلا
آیا ہے غم جدھر سے اُدھر جاوے یہ چلا

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

گندمؑ انھوں نے کھایا تو انکا ہوا یہ حال
روتے پھرے وہ کوہ پہ گر کر ہزار سال
آدمؑ کو جب بہشت سے حق نے دیا نکال
لاچار ہو انھوں نے بھی تم سے کیا سوال

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

آرا نہ چیرتا ذکریا کو تا کمر
ہوتا جو موم بنتا وہ فولاد کا شجر
وہ ذکرِ پنجتن سے پناہ مانگتے اگر
کہتے اگر پکار کے یا شاہ لو خبر

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

آیا عتابِ حق کا سلیماںؑ پہ جس گھڑی
گم ہو گئی تھی سلطنت دیو اور پری
تھی ہاتھ میں انگوٹھی وہ دریا میں گر پڑی
تب سوئے آسماں پکارے تھے یوں نبیؐ

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

ایوبؑ کے بدن کو تھے جب کھا گئے کرم
آئی ندا یہ ان کو کریں گے قبول ہم
تھا ضعف اس قدر کہ لبوں پہ تھا آیا دم
ایوبؑ اس کلام کو تم پڑھ لو دم بدم

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

یونسؑ نبی کو جبکہ تھی مچھلی نگل گئی
کی جستجو بہت ہی یہ مشکل نہ حل ہوئی
حیران مضطرب تھے نہایت وہ اس گھڑی
آخر شکم میں ماہی کے فریاد کی یہی

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

حیرت کا یہ مقام ہے اور گومگو کی بات
پیدا اگر نہ کرتا خدا پنجتن کی ذات
ارض و سما نہ ہوتا نہ دن ہوتا اور نہ رات
آساں کبھی نہ ہوتیں زمانے کی مشکلات

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

ازبس جو کوئی مومن با اعتقاد ہو
اور اس کو نام پنجتنِ پاک یاد ہو

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر کیوں نہ تیرے لُطف و عنایت سے شاد ہو
آسان ہو جو کیسی بھی مشکل مُراد ہو

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

ہیں بعد مُصطفےٰ کہ ہیں برحق وصی علیؑ
تم شاہِ دو جہاں ہو میں بندہ جعفری

رکھ لیجو شرم میری بھی در دورِ آخری
محتاج بس کسی کا نہ کیجو مجھے کبھی

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

دیگر

یا علیؑ مشکلکشا کل انبیاء کے واسطے
عرض سُن لیجیے مری خیر النسا کیواسطے

اپنے جان و دل جناب مُجتبےٰ کے واسطے
سیّدِ مظلوم مذبوح قفا کے واسطے

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرُالوریٰ کے واسطے

تو ہے ہمنام خدا بے شبہ اے عالی جناب
سیکڑوں ہیں نام گر لکھوں تو ہو وے اک کتاب

گر تو مدد فرمائیے انکا ہو مجھ سے انتخاب
رُوئے رحمت از من برگشتہ قسمت برمتاب

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرُالوریٰ کے واسطے

نا جہائے پاک کا منظور ہو اب انتخاب
جس قدر مشہور ہیں لکھتا ہوں اے عالیجناب

حل کرو مشکل مری اے شافعِ یومُ الحساب
یا علیؑ یا ایلیا یا ابُوالحسن یا بوتراب

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آپکو مشکل میں سب کہتے ہیں یا مشکلکشا
عرش پہ جبریلؑ کے وردِ زباں ہیں مرتضیٰؑ

وقتِ مشکل حضرتِ عیسیٰؑ پکارے ایلیا
ایسا مولا چھوڑ کر جائے کہاں یہ بینوا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

یا علیؑ قومِ نصیری تم کو کہتی ہے خدا
بندے تم کو کہتے ہیں شیرِ خدا یا مرتضیٰؑ

صادق و صدیق و مصداق اور ہو کشف الورا
صدق دل سے اب یہی ہے میرا عرض دعا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کیواسطے

عرش پر تو ہے امیرالمومنینؑ نام آپ کا
حیدر و صفدر ملتقیں کہتے ہیں جن کے مقتدا

چین کے سب رہنے والے کہتے ہیں حبِ لورا
دُور ہو میرا مرض اب جلد یا مُشکلکشا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آپ کا اسمِ معظم ہر فلک پر ہے جُدا
ہے مَلک کی ایک پر اور دوسرے پر ذوالعلا

قاسمِ فردوس و جنت تم کو خالق نے کہا
پھیر دو دستِ کرم مجھ پر بھی اے دستِ خدا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آسمانِ سیومی پر آپ ہیں عبدالمجید
چرخِ چہارم پر ہوئے مشہور تم عبدالمجید

شہرِ تائب میں تمہیں تمھید کہتے ہیں سعید
دُور کرنا اس مرض کا کچھ نہیں تم سے بعید

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آسمانِ پنجمین پر ہے معین نام آپ کا
چرخِ سادس پر سماطیل آپ خالق نے کہا

مشرکوں نے موتِ احمر نام حضرت کا رکھا
ہیں شیاطین آپ کو قدسیہ کہتے جابجا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکو رُوح القدُس اُستاد کہتے ہیں سدا
ہو وصی احمد کے اور نائب خدا کے شک ہے کیا
آسمان ہفتمیں پر نام ہے رَبُّ العُلا
میری بھی فریاد سُن لو اے شہِ خیبر کُشا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

کنکعو کہتے ہیں مولا آپ کو اہلِ عجم
عرب سب کہتے ہیں حضرت کو ونی با صد حشم
لوح پر ہے قبل اور ایلسوم بالائے قلم
اس مرض سے دو نجات اب مجھکو اے شاہِ امم

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

اور یا لکھا ہے اُسمیں میں نے جب دیکھی زبور
روم میں بطریسا کہہ کرتے ہیں غم اپنا دُور
فلسفہ میں یوشعہ کہتے ہیں اے خالق کے نور
ارمنی کہتے ہیں فرق آپکو با صد سرور

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

جب کتاب تثلیث دیکھی یا امامُ المشرقین
فرقۂ جن میں لکھا ہے آپکو شاہِ حُنین
جا بجا اُسمیں لکھا ہے نام تیرا احمر عین
رات دن میں ایک پل بھی اب نہیں ملتا ہے چین

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکا دریا لکھا انجیل میں خالق نے نام
شامیونمیں نام ہے سرخیل حضرت کا مدام
کہتے ہیں عبرانی میں بلقاطلس ہر صبح و شام
اور بربر ترکی دو ضراں میں ہیں شاہِ انام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

اہلِ فارس آپ کو فیروز کہتے ہیں جناب
نُوح کی کشتی پہ خالق کا ہوا جسدم عتاب
کاہناں دہر میں حضرت کا نودی ہے خطاب
کہکے فروق آپکو چلّایا ہر اک شیخ و شتاب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

دین کا رہبر سبھی کہتے ہیں تُم کو یا علیؑ
ساری دنیا کے ہو ہادی اور پیمبرؐ کے وصی
سب دمشقی لو علی کہتے ہیں تم کو یا ولی
چھوڑ کر حضرت کا در کس سے بھلا ہوں ملتجی

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نام حضرت کا ہے جنّت میں سراج الانبیا
نامِ اقدس آپکا ہے اصفہاں میں بوفلا
مصر میں کہتے ہیں مصری آپ کو ام الوفا
ہے مری اب عرض تُم سے یا امامِ دوسرا

یا علی و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

کرخیونمیں نام اقدس ہے تمُھارا انقیا
اور نصیری جانتے ہیں آپ کو اپنا خدا
کہتے ہیں اہلِ خطا اپنی زباں سے اولیا
ایک حاجت میں بھی اب لایا ہوں اے حاجت روا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰؐ کے واسطے

استقالوہیا رمنی کہتے ہیں حضرت کو سدا
کعبہ میں اکثر ہیں کہتے آپ کو بیتُ الورا
شہسوار لوکشف کہتے ہیں سارے انبیا
راہ بتلاتے ہو سب کو تم ہو کل کے رہنما

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰؐ کے واسطے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق نے بھیجی تیغ و دلدل آپکو بشتاب رب
کردیئے ظاہر خدا نے آپ پر اسرارِ غیب
تابع فرماں ترے ہیں آدم و شیث و شعیب
سب اطبا ب تو ہیں میری دوا میں سر بہ جیب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

قولِ فردوسی ہے تم ہو حاکمِ نصِ جلی
اِک زمانہ جانتا ہے آپ ہیں حق کے ولی
ہیں عراقی میر کل اور طوسی کہتے ہیں صفی
مجھ کو بھی آتا نہوے اُس مرض سے بیکلی

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

پیرِ پیراں میر میراں جانتے ہیں سب فقیر
والدہ نے آپ کی اکثر کہا ہے بو عشیر
شاہِ مرداں اور موجیلاں کہتے ہیں زنگی فقیر
عارضہ سے حال اب ہے غیر اے کل کے امیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپ تاج الاولیا ہیں افتخارِ ہر نبی
شاعروں نے بارہا لکھا تمھیں ہادی رضی
وقتِ مشکل انبیاء نے بھی پڑھی نادِ علیؑ
تم سوا بخشے مرض سے کون مجکو مخلصی

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

مطمئن دیکھا گیا توریت میں شاہِ زمن
رُوم میں شاہِ نجف اور ذوالکواکب در ختن
کہتے ہیں نصرت زمانہ میں تمھیں اہلِ یمن
ایسا آقا جس کا ہو وہ ہو مرض سے خستہ تن

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

شاہِ مرداں شیرِ یزداں آپکے یہ سب ہیں نام
وقتِ مشکل ہر نبی کے آپ ہی آئے ہیں کام

تم کو حیدر میر کوثر کہتے ہیں سب خاص و عام
دفع ہو جائے مرض دو اُس دوا کا مجکو جام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

حیدرِ کرّار و جرّارِ دلاور ہو تمھیں
قاسمِ نار و جناں تسنیم و کوثر ہو تمھیں
دستگیر و ناصر و حامی و یاور ہو تمھیں
فاتحِ بدر و حنین و جنگِ خیبر ہو تمھیں

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

مہبطِ نورِ الٰہی ہو شرف سب میں حصول
معدنِ علمِ لدنی پاک دامادِ رسولؐ
مخزنِ سرِّ سلونی شاہِ دیں زوجِ بتولؑ
خاتمہ ناموں کا ہے ہوئے دعا میری قبول

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نامِ نامی آپکے لاکھوں ہیں اے خیبر کشا
زمزم و یعسوبِ دیں ہو ابنِ عمِ مصطفیٰؐ
اِک زمانہ آپ کو کہتا ہے تاج الاصفیا
چرخ پہ بدر الدجیٰ اور علم کے در ہو شہا

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نامہائے پاک حضرت ہیں جہاں میں بیشمار
ہر بلائے تو شود دور ایں بخواں اعتقاد با
ایک بھی تم سا نہیں دونوں جہاں میں باوقار
لافتیٰ اِلّا علی لاسیف اِلّا ذوالفقار

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

سب جگہ سے جمع کر کے نام لکھے ہیں شہا
ہیں سوا سو نام گن لو شک نہیں اسمیں ذرا
جو کوئی پوچھے ہیں کتنے نام فوراً دو بتا
صدقہ ان ناموں کا ہو جاؤں مرض سے میں رہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آپکو اللہ نے بھیجی ہے مولا ذوالفقار ــــ شاہدیں سائل کو بخشی تم نے اونٹوں کی قطار
جو نجف میں دفن ہو ہرگز نہیں اُسکو فشار ــــ مَیں بھی اِک ادنیٰ گدا ہوں عرض ہے یہ بار بار

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

بار ہا تم نے مدد مولا رسولوں کی بھی کی ــــ بطنِ ماہی میں اماں یونس کو مولا تم نے دی
چاہ سے یوسف کو تم نے آن کے دی مخلصی ــــ اپنے خادم کی خبر لو بیکسی میں یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

یا علیؑ تم کو جنابِ کبریا کا واسطہ ــــ یا علیؑ سُن لیجیے خیرالنساء کا واسطہ
یا علیؑ دیتا ہوں میں خیرالوریٰ کا واسطہ ــــ یا علیؑ آؤ جنابِ مجتبیٰؑ کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

واسطہ خونِ شہیدِ کربلا کا یا علیؑ ــــ واسطہ باقرؑ شہِ ہر دوسرا کا یا علیؑ
واسطہ دیتا ہوں میں زین العبا کا یا علیؑ ــــ واسطہ جعفرؑ امامِ مقتدا کا یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

حضرت موسیٰ کاظمؑ باصفا کا واسطہ ــــ اب تقیؑ حضرت نقیؑ پیشوا کا واسطہ
ہو نمیں رضوی دیتا ہوں حضرت رضاؑ کا واسطہ ــــ اور حضرت عسکریؑ باصفا کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

اب جنابِ مہدیٔ ہادی کا صدقہ یا امام ــــ رات مستقل فکر اسکی ہی رہتی ہے مجکو صبح و شام
جو مرض لاحق ہیں مجھ کو دفع ہو جائیں تمام ــــ حل کرو مشکل مری اے بادشاہ خاص و عام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

ایک دل اور غم ہے بیحد مجکو اے دستِ خدا ــــ حال میرا آپ پر ظاہر ہے اے شاہِ ہُدا
غیر سے کہنے کا ہے انکار اے بدر الدجا ــــ دردِ دل کس سے کہوں جا کر میں حضرت کے سوا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

دام میں امراض نے مجکو لیا ہے آ کے اب ــــ پھیر دے دستِ شفا مجھ پر کہ تو ہی دستِ رب
تنگ آئے ہیں اطبا لکھ کے نسخے سب کے سب ــــ ضعف سے ہوں جاں بلب ہے دیر کیا شاہِ عرب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

دین و دُنیا میں نہیں مولا کوئی تیرا نظیر ــــ سب ترے در کے گدا ہیں کیا غریب و کیا امیر
کر دیئے آزاد قیدِ رنج سے صدہا فقیر ــــ دست بستہ عرض کرتا ہے شہا تیرا فقیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

بدلے آدمؑ کے سدا کھایا کیئے نانِ شعیر ــــ حل مشکل میں نہیں شاہا کوئی تیرا نظیر
ہو گئے محتاج تیرے صدقہ سے صدہا امیر ــــ اب تمہیں سے داد اپنی چاہتا ہے یہ وزیر

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیگر

یا علیؑ ولی وصیٔ نبیؐ
جانشین محمدِ عربی
ہاشمی طالبی و مطلبی
انتَ ثقتی علیک معتمدی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

خلق عالم سے ہو تمھیں مقصود
تم ہو مصداقِ شاہد و مشہود
ہو ملایک کے بھی تمھیں مسجود
کیوں نہ غالی تمھیں کہیں معبود

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہے تری ذات منبعِ احسان
مشکلیں تم نے کیں سدا آسان
کشتیٔ نوحؑ کے ہو کشتی بان
میری مشکل بھی حل کرو اس آن

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو دربارِ حق کے درباری
ہوئے تم سے خلیل گلزاری
فیض تم سے رہا سدا جاری
ہے غلام آپ کا یہ آزاری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ یونسؑ پھنسے تھے ظلمت میں
کام موسیٰؑ کے آئے غربت میں
تمھیں مونس تھے اُنکے وحشت میں
رہے عیسیٰؑ کے یار وحدت میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

رہے یحییٰؑ کے غمگسار تمھیں
ہو محمدؐ کے جاںنثار تمھیں
زکریاؑ کے بھی تھے یار تمھیں
کرو مجھ کو بھی کامگار تمھیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

شان میں آئی تیری نادِ علیؑ
ہو تمھیں بابِ شہرِ علمِ نبیؐ
لافتیٰ انما ہے مدح تیری
سخت مشکل میں جان ہے میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

اتنی جرأت کہاں کہ خالق سے
ہوویں جب آپ حامی عاصی کے
تیرا چاکر کچھ اپنا حال کہے
پھر تو بر آئیں مدعا سارے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

اپنے عصیاں سے شرمسار ہوں میں
کون سے منہ سے روبکار ہوں میں
سخت عاصی گناہگار ہوں میں
ہو حمایت تو رستگار ہوں میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

بارگاہ خدا ہے وہ درگاہ
ایسے دربار میں خدا کی پناہ
ہیں گدا جس کے سارے شاہنشاہ
کیا کرے عرض مجھ سا نامہ سیاہ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

کروں کس طرح عرض احمدؐ سے
یعنی سبطینؑ پاک کے جد سے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے خجالت مجھے محمدؐ سے | میرے عصیاں تو بڑھ گئے حد سے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ محشر میں ہوں شفیع رسولؐ | نہیں ممکن کہ مجھ کو جائیں بھول
خوف اس کا ہے مجکو زوجِ بتولؑ | نہ کریں امتی میں مجھ کو شمول

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

وہ سراپا کرم مجسّم ہیں | سب رحیموں سے بڑھ کے ارحم ہیں
پر وسائل سدا مقدّم ہیں | آپ ان کے وزیرِ اعظم ہیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم اگر ہو شفیع شاہِ عرب | کام بگڑے ہوئے بن آئیں سب
تم کو حاصل ہے قربِ حضرتِ ربّ | غیر سے کچھ نہیں مجھے مطلب

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

آپ سے ہے یہ التجا میری | بخشوا دیجئے خطا میری
ہووے مقبول ہر دعا میری | نہیں جا امن کی شہا میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

احمدِ مصطفےٰ کی تم کو قسم | مادرِ اولیاء کی تم کو قسم
حسنؑ مجتبےٰ کی تم کو قسم | شاہِ گلگوں قبا کی تم کو قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سجادؑ کی قسم سرور | تم کو سوگند باقرؑ و جعفرؑ
تم ہو حلالِ مشکلات اکثر | میری مشکل بھی حل کرو آ کر

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو شرعِ رسولؐ کے ناظم | تم ہو خلد و جحیم کے قاسم
افتخارِ قبیلۂ ہاشم | تم کو سوگندِ موسیٰ کاظمؑ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

تم کو دیتا ہوں میں رضاؑ کی قسم | اور تقیؑ شاہِ اتقیا کی قسم
اور نقیؑ شاہِ اولیاء کی قسم | حسنؑ منبعِ ہدیٰ کی قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

تم کو مہدیؑ دیں کی سوگند | اُس امامِ مبین کی سوگند
اُس کے نام و نگیں کی سوگند | ہے رسولِ امین کی سوگند

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سوگند انبیائے کرام | تم کو سوگند اولیائے عظام
تم کو سوگند عزتِ اسلام | سخت آفت میں مبتلا ہے غلام

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

علمِ احمدؐ کو جو خدا نے دیا — مَن و عن تم کو سب دیا بتلا
اس پہ شاہد ہے آیۂ نجویٰ — پھر کروں عرض حال کیا اپنا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جس مصیبت میں جاں ہے میری پھنسی — اس سے واقف ہو تم علیؑ ولیؑ
ہیں عیاں تم پہ سب خفی و جلی — کیوں نہ ہو آپ ہیں وصیِ نبیؐ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

عالمُ الغیب ہے خدا کی ذات — پر ہوئی ہے دیا جو ہوگی بات
اس سے واقف ہیں آپ بے کم و کاست — کیا نہ ہونگی عیاں مری حاجات

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو خالق نے دی ہے وُہ قدرت — جس سے ہوتی ہے عقل کو حیرت
پست ہے عقلِ کل کی یاں ہمت — ہو نصیری کو پھر نہ کیوں جرأت

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

گر نہ ارشاد آپ فرماتے — کیا عجب تھا جو ہم بہک جاتے
شک تری ذاتِ پاک میں لاتے — وحدہٗ لاشریک ٹھہراتے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

سخت مشکل ہے یا علیؑ فریاد — اک زمانہ ہے برسرِ بیداد
کس سے ہوں جا کے طالبِ امداد — دوست جو تھے وُہ بن گئے جلاد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہوں گنہگار سر سے تا بقدم — سخت بھاری ہے نزع کا عالم
قابضِ رُوح جب کہ کھینچے دم — کام آتا نہیں کوئی اُس دم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

بالیقیں آپ آئیں گے تشریف — ہوگی برکت سے آپ کی تخفیف
پھر یہ ہے آرزوئے عبدِ ضعیف — نہ ہو سکرات کی ذرا تکلیف

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہے غفورُ الرحیم ذاتِ صمد — پر خطائیں مری بھی ہیں بیحد
سخت طاری ہے مجھ پہ خوفِ لحد — کیجئے گا ضرور آ کے مدد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

حوضِ کوثر کے آپ ہیں ساقی — جس کی ہے مومنوں کو مشتاقی
دیجئے گا وہ جام براقی — رہے دل میں نہ کچھ ہوس باقی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

کفر ہے گر کہوں تمھیں خالق — شرک ہے سمجھوں آپ کو رازق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ لیکن ہیں حجتِ ناطق	آپ کا یہ غلام ہے صادق

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ذاتِ احمدؐ کو تم نے پہچانا	ان سے اللہ پاک کو مانا
نہ غلو ہے نہ قول مستانا	آپ کو ہم نے آپ سے جانا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

حیدرِ شہسوار تم کو کہوں	صاحبِ ذوالفقار تم کو کہوں
اوّل ہشت وچار تم کو کہوں	قدرتِ کردگار تم کو کہوں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

منبعِ ہر کمال تم ہو تم	مظہرِ ذوالجلال تم ہو تم
بایقیں لازوال تم ہو تم	وحدۂ لامثال تم ہو تم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

یا علیؑ ہوئے تجھ سا جس کا شفیع	کیوں نہ درجات اسکے ہوئیں رفیع
تیرا منکر ہے دو جہاں میں قطیع	کیوں نہ عابدؔ ہو تیرا عبدِ مطیع

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

دیگر

یا علیؑ کیجئے کرم مجھ پر خدا کے واسطے	لیں خبر جلدی محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

آبرو اور شرم میری وقتِ پیری میں کھو	فاطمہؑ بنتِ نبیؐ خیر النساء کے واسطے
زہرِ غم کے جام سے پرُزے ہُوا میرا جگر	بخشئے غم کی دوا حسنؑ الرضا کے واسطے
فکر کے تیغوں سے گھائل ہو رہا ہے دل میرا	کر مدد میری شہیدِ کربلا کے واسطے
حادثوں کی قید سے مجھ کو چھوڑاؤ یا علیؑ	حضرت سجّادؑ عابدؑ بے ریا کے واسطے
دین و دُنیا میں مری آکر مددگاری کرو	حضرت باقرؑ امام مقتدا کے واسطے
صدق سے ثابت رہے دُنیا میں ایمان پر قدم	جعفرِ صادقؑ امامُ الاتقیا کے واسطے
زندگی میں تندرستی ہو مری ہمدم سدا	موسیٰ کاظمؑ امامِ اصفیا کے واسطے
نزع کے دم وردِ کلمہ کا زباں پر ہو مری	حضرت سیّد علی موسیٰ رضا کے واسطے
قبر کی تنگی میں روشن کیجئے ایمان کی شمع	سیّدِ عالم تقیؑ مقتدا کے واسطے
حشر میں اعمال کا نامہ مرا ہووے سفید	سیّد عسکر حسنؑ نورالہدا کے واسطے
ہو فرشتوں کے سوالوں پر مری جاری زباں	حضرتِ سیّد نقیؑ مہتدا کے واسطے
دستگیری کیجئے جب ہو مرا پُل سے گذر	حضرت مہدیؑ امام رہنما کے واسطے
جامِ کوثر بخشئے دستِ مُبارک سے مجھے	چاردہ معصومؑ پاک اور انبیا کے واسطے
جنّتِ فردوس میں دیجے مکان یا مرتضیٰؑ	جملہ خاصانِ جنابِ کبریا کے واسطے
لذّتِ دیدارِ حق سے خوش رہوں فردوس میں	انبیا و اولیا و اتقیا کے واسطے
زندگی میں یادِ حق سے دل مرا ہو بہرہ ور	مومنانِ پاک مرداں خُدا کے واسطے
خطرۂ شیطان سے بیخوف کیجے یا علیؑ	ذُوالفقار و دلدل پیکِ صبا کے واسطے
فقرِ باطن ہو عطا اور بخشیو ظاہر غنا	حضرتِ قنبر غلام باوفا کے واسطے
علم دیجے باعمل اور فقر دیجے باصفا	بے نیازی بخشئے صدق و صفا کیوا سطے

شاد و خوش خرم رہے دونوں جہان میں یا علیؑ
مُشکلیں حل ہوں سبھی، مشکل کُشا کے واسطے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیگر

دستگیر اپنا محمدؐ ہے عصا مشکل کشا
خضرِ راہِ دیں محمدؐ رہنما مشکل کشا
مقتدا ختمِ رسلؐ ہے، پیشوا مشکل کشا
ابرِ نیساں وہ ہے دُرِ بے بہا مشکل کشا
وُہ فلک خورشید پر نور و ضیا مشکل کشا

ہو نجف کی سمت کو راہی جہاز اپنا اگر
بن کے موجیں رسیاں کھینچیں بہت جلد اُدھر
اور ہوا طوفان کی چلنے لگے بہرِ ضرر
دم میں ہو بہرِ نجف دریائے شیریں میں گزر
ہو اگر کشتی کا اپنی ناخدا مشکل کشا

سر دفینہ اور ہر اک معدن اُسے آئے نظر
چشمِ اعمیٰ پر ضیا ہو دیکھے شفقت سے اگر
خطِ پیشانی سبھو کا پڑھ کے دے سب کو خبر
طعنہ زن ہو اُس کی آنکھیں چشمِ ماہ و مہر پر
کور کو بخشے، اگر نور و ضیا مشکل کشا

کاٹ میں اس شیرِ یزداں کی تھی یکتا ذوالفقار
تھا جوانی بھی ایک وہ جو بازو تھا ذوالفقار
آبداری میں سراپا تھی وہ دریا ذوالفقار
لافتیٰ الّا علیؑ لا سیف الّا ذوالفقار
تیغ بھی بے مثل تھی، بے مثل تھا مشکل کشا

احمدؐ و حیدرؑ تلک جس کی رسائی ہوگئی
جادۂ جنت کی جانب رہنمائی ہوگئی
دونوں عالم کے تفکر سے رہائی ہوگئی
پار بیڑا ہوگیا مشکل کشائی ہوگئی
یا نبیؐ مشکل کشائے خلق یا مشکل کشا

حیدرِ کرار یکتا جود اور ہمت میں تھا
فرشِ استبرق غلاموں کیلئے جنت میں تھا
میرا مولا رشکِ یوسفؑ حسن اور صورت میں تھا
پر مزہ جو خاکساری کا دلِ حضرت میں تھا
رکھتے تھے بستر کو اپنے بوریا مشکل کشا

ہر طرح کا معجزہ سب کو دکھایا شاہ نے
کب ملا عیسیٰؑ کو یہ رتبہ جو پایا شاہ نے
چرخ پر خورشید کو اُلٹا پھرایا شاہ نے
سو برس کے بعد گر مردہ جلایا شاہ نے

قبر سے کہتا اُٹھا مشکل کشا مشکل کشا

جراتِ حیدرؑ سے شیرانِ نیستاں بند ہیں
تھے سب سرکش دلیر اور مردِ میداں بند ہیں
کھل چکا ہے دیو و انساں دونوں یکساں بند ہیں
ڈر کے مارے سر سے پا تک سب کی لرزاں بند ہیں
فاتحِ بدر و احد خیبر کُشا مشکل کشا

عقدہ جو لیکر گیا مایوس ہو کر سو سے
کام تھا ہر لحظہ خلق اللہ کی بہبود سے
حل ہوئی فوراً وہ مشکل اس شہِ ذیجود سے
رہ گئی تھی کھولنے میں جو گرہ داؤد سے
اس گرہ کو کرتے تھے ناخن سے وا مشکل کشا

حشر میں ہوگا سوا نیزہ پہ جس دم آفتاب
جب کہا سب نے تمازت سے بچا لیجئے شتاب
شیعوں کو خطرہ نہیں حامی اگر ہیں بوتراب
کیا عجب گر رحم سے ہمکو دکھا دے انقلاب
آفتابِ حشر کو کر دے سُہا مشکل کشا

مرتبہ سے اُس شہِ والا کے حق آگاہ ہے
مولدِ پاک اس ولی کا خاص بیت اللہ ہے
عابدوں کی اسکے باعث سے خدا تک راہ ہے
سجدہ کرتا ہے اُدھر جو بندۂ درگاہ ہے
کعبۂ اہلِ دل و قبلہ نما مشکل کشا

جب علیؑ کی یاد کی مشکلکشائی ہوگئی
دُکھ میں جب فریاد کی مشکل کشائی ہوگئی
جن و آدم زاد کی مشکل کشائی ہوگئی
شاہ نے امداد کی مشکل کشائی ہوگئی
ہے غرض آفاق کا مشکل کُشا مشکل کشا

معجزہ دکھلایا جو اعجاز کا طالب ہوا
سیر کر دی شوقِ جنت کا جسے غالب ہوا
دی اُسے دنیا جو دنیا پر کوئی راغب ہوا
رہبرِ عالم علیؑ ابنِ ابی طالب ہوا
رہنما جنت نما معجز نما مشکل کشا

احمدؐ و شبیرؑ و شبرؑ سے شفاعت ہوئیگی
باعثِ خاتونِ جنتؑ سیرِ جنت ہوئے گی
جاں کنی کے وقت حیدرؑ کی حمایت ہوئیگی
حشر میں ان پانچ کی ہم پر عنایت ہوئیگی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبرؑ و شبیرؑ و زہراؑ مصطفےٰ مشکل کشاؑ

رزق بیوؤں کو یتیموں کو وہ پہنچایا کیے
کس نے پایا ایسا پایا جو علیؑ پایا کیے
نانِ گندم ترک کر دی نانِ جو کھایا کیے
کاسہ ہائے خلد اُن کے واسطے آیا کیے

سب نبی رتبہ میں کم ہیں اور سوا مشکل کشاؑ

وہ وصیِ احمدِ مختار ہے شک اس میں کیا
شک جو کرتا ہے وہ بیشک خارجی ہے بیحیا
رابطہ آپس میں تھا موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا
اعتقاد اپنا تو یہ ہے اس کا شاہد ہے خدا

نائبِ ختمِ رسلؐ بے فاصلہ مشکل کشاؑ

ذرہ ہے مداح تو مہرِ امامت ہے شہا
رہ دکھا تو ہی تو خضرِ راہِ جنت ہے شہا
میں گدا تیرا ہوں تو صاحبِ کرامت ہے شہا
یہ عقیقِ دل مکدر اب نہایت ہے شہا

بخش اُس کو نورِ عرفاں سے جلا مشکل کشا

قہر سے دیکھے جو سوئے دشت شاہِ بحر و بر
اور دریا پر نگاہِ قہر پڑ جائے اگر
آبرو پا کر بنے دم بھر میں بحر پر گہر
خوف سے ہو خشک نکلیں موتیوں کی جا شرر

ہے بلاشک معدنِ قہر و عطا مشکل کشاؑ

سیرِ باغِ دہر کا طالب جو ہو اس سے شتاب
حلقہ ہائے دیدۂ بلبل بنے اُسکی رکاب
اشہبِ بادِ بہار اس کو بخشے بوترابؑ
بوئے گل دوڑے جلو میں فخر ہے بہرِ ثواب

غنچۂ دل کو کرے اِک دم میں وا مشکل کشاؑ

جنگ میں اکثر ہوئے کفار زیرِ ذوالفقار
کافروں پر ایک بھی خالی گیا ہرگز نہ وار
داخلِ دوزخ ہوئے ہیبت سے بعضے نابکار
تیغ و تیغِ رعب دونوں تھیں قیامت آشکار

ہے وہ شمشیرِ خدا شیرِ خدا مشکل کشاؑ

اُس شہِ کونین سے پایا ہے اُمت نے شرف
اُس شریعت سے لیا احمدؐ کی اُمت نے شرف
اور امامت سے کیا حاصل شریعت نے شرف
اُمتِ مرحومہ سے ڈھونڈا ہے جنت نے شرف

مرجع ہر یک شرف ٹھہرا مرا مشکل کشاؑ

نامِ حیدرؑ کا درِ دل سے اٹھاوے درد کو
روحِ زہراؑ نے ہدایت کی ہے حسنِ حسِ خرد کو
گرم کر دے دم میں وہ مردے کے جسمِ سرد کو
مردمک حوروں نے جانا خلد میں اس مرد کو

ہو گیا اس کا خدا جس کا ہوا مشکل کشا

دی قطار اونٹوں کی اک ادنے کو ایسا تھا سخی
مجھ گدا کی بھی خبر لے اے مرے مولا سخی
عین طاعت میں انگوٹھی دی وہ اعلیٰ تھا سخی
یا علیؑ و یا وصی و یا وفی و یا سخی

یا علیؑ یا شیرِ حق یا شاہ یا مشکل کشا

جس کے دل میں نورِ حبِ ساقیِ کوثر نہ ہو
آفتابِ حشر سے روشن وہ کالا گھر نہ ہو
پھر وہ دل ظلمات سے تاریک تر کیونکر نہ ہو
خیر ہے کیونکہ بھلا پھر اُس بشر سے شر نہ ہو

مومنوں کے دل کے اندر ہے مرا مشکل کشا

خلقتِ آدم سے پہلے کا یہ سنیے ماجرا
پھر ہوا جاں بخش وہ شہ شیر سے سلمان کا
دیو کو باندھا شجر کی چھال سے شک اسمیں کیا
الغرض بند و کشا دخل ہیں دونوں بجا

ایک جا ہیں عقد و بند اور ایک جا مشکل کشاؑ

مالکِ کونین اُسے سمجھا ہے جو فہمیدہ ہے
الفتِ حیدر سے جس مومن کا دل پیچیدہ ہے
جس نے ہموزن نبیؐ تولا ہے کیا سنجیدہ ہے
یوں مقر ہے نور کا اُس کے کہ گویا دیدہ ہے

ہے ہدایت دل میں آنکھوں میں ضیا مشکل کشاؑ

رشک سے کھا جائے ہیرا زہر ایسا گرد ہو
جو سپیدی سامنے آ جائے فوراً زرد ہو
اِک نگاہِ نور سے دونوں جہاں میں فرد ہو
گرمیٔ بازارِ خورشید اُس کے آگے گرد ہو

جس کے قلبِ مُردہ کو بخشے ضیا مشکل کشاؑ

واسطہ انکا دیا ہے ہر نبی نے وقتِ بد
زندہ مُردوں کو مسیحا نے کیا ہے مستند
ان کے باعث سے ہوئی ہے مہرِ اللہ الصمد
دردِ عالم کی مسیحا سے نہ ہو آ کر مدد

labir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں مگر دردِ مسیحا کی دوا مشکل کشاؑ

پیشوایانِ سلف کے بھی علیؑ ہیں پیشوا
پیشوا سب کا ہوا پیر و جواں کا مُقتدا
ہو گیا دونوں جہاں میں اس بشر کا مرتبہ
مرتبہ کیا حاضر و ناظر ہوا ہے خود خُدا
خود خُدا اس کا ہوا جس کا ہوا مشکل کشاؑ

معجزاتِ حیدرِ کرار کی کچھ حد نہیں
مُنہ سے جو نکلے وُہ درگاہِ خُدا سے رد نہیں
اُس ولی اللہ کی اُلفت میں جسکو کد نہیں
دہریا ہے دہر میں پھر کوئی اس سے بد نہیں
مالک و مختار ہے کونین کا مشکل کشاؑ

عین طاعت میں انگوٹھی دی یہ اُدنیٰ فیض تھا
تیسرے فاقہ میں اپنا رزق بھوکے کو دیا
پیروی سب گھر نے کی رکھا نہ کھانیکو ذرا
عقدۂ دشوارِ عالم کو کیا حل بارہا
مرجعِ معنیٔ لفظِ ہل اتےٰ مشکل کشاؑ

تھی جو تیغ دو زباں اس شاہِ والاجاہ کی
اُسکے آگے برق نے اپنی زباں کوتاہ کی
کب ضیا کو روشنی پاتی ہے مہر و ماہ کی
کوہِ باطل کاٹ کر حق کی کشادہ راہ کی
اس کو بھی مشکل کشا نے کر دیا مشکلکشاؑ

دو زبانیں کس لیے تھیں تیغِ حضرت کیلئے
ایک تو مخصوص تھی گویا ہدایت کے لیے
جو نہ آیا دینِ حق میں بُت کی اُلفت کیلئے
دُوسری تھی اِک زباں بس اہلِ بدعت کے لیے
کرتے تھے قتل اُس سے بے ریب یا مشکلکشاؑ

سارے عالم میں نبیؐ کی طرح حاکم ہے علیؑ
جنت و دوزخ کا بھی عقبیٰ میں قاسم ہی علیؑ
رات بھر تو ہیں نمازی دن کو صائم ہے علیؑ
جس قدر ہیں راز اُن سے خوب عالم ہی علیؑ
محرمِ اعجازِ محبوبِ خدا مشکل کشاؑ

معجزہ اِک حیدرِ کرار کا سُنیے ذرا
جس سے دل پر نور ہو آنکھوں کو حاصل ہو ضیا
نور کا پردہ بنے ہر ایک پردہ کان کا
گوش زد ہو غیب سے احسنت رحمت کی صدا

اور روزِ حشر دیں مجھ کو صلہ مشکل کشاؑ

تھے منافق چند اور سب نے کیا یہ مشورہ
زکِ علیؑ کو دیجیے ایسی کہ صدمہ ہو بڑا
یہ فریب آپس میں ٹھہرایا کہ یوں کیجیے دغا
لے چلیں تابوت میں زندہ کو سب کرتے بکا
اور کہیں پڑھ دو نماز اس پر ذرا مشکلکشاؑ

پڑھ چکیں حضرت جو ہیں زندہ پہ میت کی نماز
ہنس کے اُٹھ بیٹھے وُہ شخص تا کھل جائے راز
ہم بھی ہنسنے لگیں محجوب ہوں شاہِ حجاز
پھر زبانِ طعن حضرت پر کریں یوں سب دراز
محرمِ سِرِّ خفی ہو خوب یا مشکلکشاؑ

الغرض صندوق میں لیٹا جواں اِک بے حیا
چھید نیچے رکھا تا پہنچا کرے اُس کو ہوا
رکھ کے تختہ اُس پہ اِک چادر بھی ڈالی پر ملا
لائے روتے پیٹتے سب اور حضرت سے کہا
اِس جنازہ پر نماز اب ہو ادا مشکلکشاؑ

دیکھ کر صندوق کو بولے علیؑ ہر ایک سے
جو کوئی وارث ہو اسکا آئے میرے سامنے
جب وُہ آیا سامنے بولے اجازت ہے مجھے
یعنی میت کی نماز اس پر علیؑ اس دم پڑھے
عرض کی اُس نے یہی ہے مُدعا مشکل کشاؑ

پڑھ چکے جس دم نماز اُس پر امام نیک خُو
مسکرا کر بولے بس لیجاؤ دفن اس کو کرو
عرض کی سب نے جواب اس کا ہمیں اسوقت دو
زندہ پر پڑھتے ہیں میت کی نماز اے راست گو
یہ سخن اُن سب سے سُن کر بولے یا مشکلکشاؑ

سب چلائے نہیں پڑھتے جو زندہ پر نماز
کیوں پڑھی اس پر نمازِ میت اے شاہِ حجاز
بولے شہ تم پر نہیں ظاہر ہے یہ راز و نیاز
دم میں تم پر بھی کھلا جائے مخفی ہے جو راز
وا کرے اِس رازِ سربستہ کو یا مشکل کشا

اِس کے وارث نے رضا بہرِ نماز آ کر جو دی
تن میں تھا اس دم تک اُسکے دم جو آیا تھا شقی
جب گیا پڑھنے نماز اُس پر امامِ متقی
آ کے عزرائیل نے تب رُوح اسکی قبض کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بس نماز اس پر وہیں پڑھنے لگا مشکل کشاؑ

بس یہ سنتے ہی ہوئے استادہ آگے تو امام
اور بھی بد باطنوں کا ہوگیا تھا اژدھام
سینکڑوں پیچھے منافق خاص سے لے تا بہ عام
تھے حزیں ظاہر میں باطن میں مگر خوش تھے تمام

یعنی جل میں آگئے اس وقت کیا مشکل کشاؑ

بیحیاؤں کو یقیں آیا نہ حضرت کا کلام
شہ نے فرمایا پکاریں خاص سے لے تا بہ عام
عرض کی آواز دیتے ہیں اسے ہم یا امام
نارِ دوزخ میں ہوا ہے روح کا اِسکی مقام

کرچکا تھا جب نماز اس پر ادا مشکل کشاؑ

نام لے لیکر پکارا سب نے اُس کو خوب سا
اِس نمازِ شاہ کے پڑھنے سے کی پہلے قضا
لوٹا کیونکر وہ گویا مُردۂ صد سالہ تھا
کی قضا اُس نے مگر ان سب کو سکتہ ہوگیا

مشغلہ سمجھے نمازِ با خدا مشکل کشاؑ

کھولکر صندوق بھی دیکھا تو دم مطلق نہیں
عرض کی شہ سے امامت آپکی ناحق نہیں
مُردہ ہے وہ رُوسیہ مُنہ پر ذرا رونق نہیں
جانشینِ مصطفےٰ حضرت سوا الحق نہیں

یاداب رکھیں گے ہم یہ معجزہ مشکل کشاؑ

اہلسنّت کی کتابوں میں بھی ہے یہ آشکار
یہ خلاصہ گفتگو کا تھا سنیں اب آشکار
گفتگو خورشید نے کی ہے علیؑ سے سات بار
یعنی سب اہلِ جناں میں تیرے ہیں جود و ستدار

ہے محبّوں کا ترے رُتبہ سوا مشکل کشاؑ

سُن کے یہ باتیں جھکے سجدہ کو حق کی بوترابؑ
تب رسُولِ حق نے حیدرؑ سے یہ فرمایا خطاب
عین سجدہ میں خوشی سے ہوگئیں آنکھیں پُرآب
حاملِ افلاک روتے ہیں نہیں ہے دل کو تاب

گریہ اب موقوف کر بہرِ خدا مشکل کشاؑ

فرش پر ہے عرشِ حق اور عرش پر نورِ خدا
آسماں پر مہر ہے اور مہر میں نور و ضیا
باغِ قدرت باغ میں گل گل میں زر زر میں دو ا
بحرِ معنی میں صدف ہے اُسمیں دُرِ بے بہا

راہِ حق اُس راہ کا بھی رہنما مشکل کشاؑ

اے فصیحِ نظمِ دیوانِ ہدایت السّلام
اے مزیلِ کلِ سامانِ ضلالت السّلام
اے بلیغ صدرِ ایوانِ شریعت السّلام
اے علیمِ علمِ سُلطانِ رسالت السّلام

السّلام اے نفسِ خاصِ مصطفاؐ مشکلکشاؑ

تم وصیِ مصطفےٰؐ ہو یا امیر المومنینؑ
تم امامِ اتقیا ہو یا امیر المومنینؑ
تم ولی رہنما ہو یا امیر المومنینؑ
تم نصیری کے خدا ہو یا امیر المومنینؑ

تم ہو یا مشکل کشاؑ مشکل کشاؑ مشکل کشاؑ

پھر اسے کھٹکا نہیں جسکا توسل تم سے ہے
خلد تم سے حور و جنت تم سے اور گل تم سے ہے
بندوبستِ دو جہاں یا شاہ بالکل تم سے ہے
جس قدر اہلِ تجمل ہیں تجمل تم سے ہے

تم کو خالق نے کیا وہ بادشا مشکل کشاؑ

اے شہنشاہِ دو عالم مصطفےٰؐ کا واسطہ
ہے حسنؑ کا اور شہِ کرب و بلا کا واسطہ
دخترِ محبوبِ حق خیر النساؑ کا واسطہ
پنجتنؑ کا واسطہ شاہا خدا کا واسطہ

عرض جو کرتا ہوں میں سُن لو ذرا مشکلکشاؑ

اب بصدقِ دل یہ کرتا ہے دعا تم سے قبول
اس طرف ہے سب طرح کی التجا تم سے قبول
اے شہ والا ادھر کے مدعا تم سے قبول
مسئلت اپنی ہے اختر کی شفا تم سے قبول

تھام لو اب ہاتھ اے دستِ خدا مشکلکشاؑ

دیگر

یا محمدؐ کے اخی شاہنشہِ عالی وقار
ہیں خُدائی کے تمھارے ہاتھ میں سب کاروبار
قدرداں ہی خود تمھاری آپ ذات کردگار
اِس لیے آیا ہے دروازے تمھارے خاکسار

مُدعا دل کا کہوں کیا تم پہ سب ہے آشکار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدلؑ سوار

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رازدانِ حق کہوں کیونکر نہ تم کو یا علیؑ
اپنے بستر پر تمھیں چھوڑا وہاں پہنچے نبیؐ

جس گھڑی احمدؐ کو پہنچی تھی خبر معراج کی
اور پسِ پردہ بھی جب ظاہر ہوئی تھی انگشتری

تب سے خلقت میں یداللہ نام کہتے ہیں پکار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دلدلؑ سوار

لحمک لحمی تمھیں حضرت نے فرمایا مدام
مومنوں کو یہ یقیں ہوویگا جب روزِ قیام

یا علیؑ تحقیق جن و انس کے تم ہو امام
ساقیٔ کوثر تمھیں کوثر سے بھر کے دوگے جام

اب یہی نکلے ہے مُنہ سے ہر گھڑی لیل و نہار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوار

حضرت جبریلؑ کے اُستاد تم ہو یا علیؑ
فی الحقیقت حق کے خانہ زاد تم ہو یا علی

شیرِ حق اور باعثِ ایجاد تم ہو یا علیؑ
اور رسول اللہؐ کے داماد تم ہو یا علی

خانہ سامانی میں حق کی ہے تمہارا اعتبار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدُلؑ سوار

نوحؑ کی کشتی جب آئی تھی بہ طوفانِ عظیم
خود بخود لرزاں تھے مثلِ بید کشتی کے مقیم

کون تھا اُس وقت اُس جا بجز ربِ کریم
اور حضرت نوحؑ فرماتے تھے ہو کر دل دو نیم

یا محمدؐ کے اخی و یا علیؑ عالی وقار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

نوحؑ کی کشتی بچائی تم نے واں طوفان سے
اور کیا شاداں خلیل اللہ کو احسان سے

اور بچایا حضرت اسمٰعیلؑ کو بھی جان سے
کردیا گلزار آتش کو دہن فرمان سے

اب کروں میں بھی تمنا کیوں نہ شاہ ذوالفقار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدُل سوار

جن دنوں ایوبؑ کا کیڑوں نے کھایا جسمِ پاک
اِزدیادِ کرب سے پہنچے تھے وہ قرب ہلاک

اور گریباں صبر کا ہونے لگا تھا چاک چاک
آسماں سے اُس گھڑی آئی صدائے دردناک

یہ دُعا مانگو شفا دیوے تمھیں پروردگار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدلؑ سوار

جب کیا یعقوبؑ سے یوسفؑ کو گردوں نے جُدا
وِرد تھا یہ ہی وظیفہ اس عزیزِ مصر کا

اور دکھایا چشمِ تاریک و چاہِ پُر بلا
اور یہاں یعقوبؑ کہتے تھے بصد درد و بکا

یا علیؑ تم کو دیا ہے حق نے سب کچھ اختیار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوار

تم خدا کے خاص ہو اور ہو وصیِ مصطفٰےؐ
تم نے سلماں کو چھوڑایا شیر سے شیرِ خداؑ

تم سے سب ظاہر ہوئے ہیں معجزاتِ انبیاؑ
اور کیے ہاتھوں کو اسود کے دیا تن سے ملا

تم سوا کس سے کہوں اب یہ حقیقت بار بار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدُلؑ سوار

تم کو کہتے ہیں نصیری بالیقیں گرچہ خدا
حکم سے اللہ کے مُردوں کو جاں دی بارہا

پر تمہارے معجزہ نے فخرِ عیسیٰؑ کو دبا
اور کیا خالق کو اپنے دل سے سجدہ شکر کا

نیم جاں ہے دَورِ گردوں سے یہ فدوی جاں نثار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدُل سوار

حضرت موسیٰؑ پہ جب کرتے تھے حملہ ساحراں
تم نے چوبِ خشک سے دکھلا دیا سبزہ عیاں

پھینک دیتے تھے عصا ہوتا تھا مار پر زیاں
سو وہ اعجازِ کلیمؑ اللہ ہے شاہِ زماں

اب مرے اُوپر ہے غم کی چار سو سے مار مار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدُلؑ سوار

جب کیا یونسؑ کو ماہی نے یکایک درشکم
تھا کہا یونسؑ نے اس حالت میں ہو کر چشمِ نم

اور ہُوئی مچھلی وہاں بحرِ تلاطم سے بہم
ہے مدد کی جا یہی بحرِ سخا کانِ کرم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دستگیری کیجئے اِس بے کسی میں بار بار
حل کرو مشکل میری یا صاحبِ دُلدل سوار

خوف سے مہتّ کی اپنے جبکہ حضرت زکریاؑ
اور ہوئے راضی رضا پر آرے نیچے سر دیا
آڑ میں جا کر چھُپے بہرِ رضائے کبریا
یہ سمجھ کر تذکرہ اوّل سے آخر تک کیا

تب کہا گھبرائیو مت ہے مُقامِ انکسار
حل کرو مشکل میری یا صاحبِ دُلدل سوار

مُعجزہ داؤدؑ کا سُنتے ہیں مخلوقات سے
شیثؑ اور ادریسؑ کو ہے فیض ہر اک بات سے
تم نے آہن کر دیا ہے موم اپنے ہات سے
بلکہ پایا فخر آدمؑ نے تمہاری ذات سے

کوہ برکت سے قدم کی ہو گئے ہیں آبشار
حل کرو مشکل میری یا صاحبِ دُلدل سوار

قبلۂ دُنیا و دیں کعبہ کو ہے تم سے شرف
خضرؑ اور الیاسؑ ہیں ہمرہ تمہارے صف بہ صف
یعنی کہتے ہیں کہ وہ ہے مولدِ شاہِ نجف
اور سُلیماںؑ جلوہ داری کر رہے ہیں اک طرف

ہو توجّہ کی نظر کا اس طرف کو بھی گذار
حل کرو مشکل میری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

کیا کہوں اے قوّتِ بازوئے ختم المرسلین
غیر ٹل جاتے تھے اور بھاگے نہ تھے اہلِ یقیں
جب مقابل ہوتے تھے جنگ گاہ میں اعدائے دیں
گو کہ ہو زیر و زبر افلاک اور کانپے زمیں

مُنہ نہ پھیرا تم نے ہرگز درمیانِ کارزار
حل کرو مشکل میری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

تم نے گھوارے میں پھینکا اژدہے کو چیر پھاڑ
ایک حملہ سے گرایا تم نے بربر کا پہاڑ
جنگِ خیبر میں دبایا تھا تم نے عنتر کو پچھاڑ
اِک اشارہ سے دبا تھا قلعۂ خیبر اُکھاڑ

دردِ غم نے بے طرح مجھکو کیا ہے اب حصار

حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

بے زبانِ نُطق قاصر کیا کروں وصفِ کمال
جس گھڑی تم سے کیا تھا ایک سائل نے سوال
بارہا تم ہو چکے شاہا برائے ذوالجلال
ہے یہ یاد اک تذکرہ بخشش کا تھا اسمیں مآل

بے تامل بخش دی سائل کو اُونٹوں کی قطار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

جنّ وہاں تابع کیے بیرالعلم کے چاہ میں
پھر کٹایا اپنے سر کو سجدۂ اللہ میں
اور یاں فرزند دے ڈالے خدا کی راہ میں
ہے اِسی غم میں سیاہی آفتاب و ماہ میں

ہے یہ سائل بھی تمہارے لُطف کا اُمیدوار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

یا امیر المومنینؑ حق سے گذارش کیجئے
خارِ غم کی دل سے میرے دُور خارش کیجئے
اور پیمبرؐ سے مرے حق میں سفارش کیجئے
اے مرے ابرِ کرم رحمت کی بارش کیجئے

تاکہیں بادِ خزاں کے بعد پھر آئے بہار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قاسمِ نار و جحیم
آبرو رکھیو جہاں میں لطف سے اپنے کریم
از پئے شبیرؑ و شبّرؑ جو کہ ہیں دُرِّ یتیم
تا نہ ہم چشموں میں ہو ظاہر مری حالت سقیم

تم پہ پوشیدہ نہیں ہے جلد کر دو کامگار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

یہ بھروسہ ہے تمہاری ذات سے مشکل کُشا
باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ پیشوائے اتقیا
بہرِ زین العابدینؑ رنجورِ دشتِ کربلا
وہ جو ہیں مشکل کے عقدے اُن سبھی بس کر دو رہا

خلق میں مشکلکشائی کا ہے شہرہ ہر دیار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جو ہیں شاہِ خراساں منبعِ لطف و عطا
دُرِ دریائے ہدایت حضرت موسیٰ رضا

ان کے صدقے سے خبر لینا مری بہرِ خدا
یا علیؑ یا بو الحسنؑ یا شافعِ روزِ جزا

میرے مولا میرے ہادی میرے آقا نامدار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوار

واقفِ علمِ لدُنی یا علیؑ عالی مقام
ہے وہی مضمون واحد ایک ہے طولِ کلام

چھوڑ دروازہ کہاں جائے یہ حضرت کا غلام
موسیٰ کاظمؑ کا صدقہ وہ جو ہیں ہفتم امام

جنکی زلفِ عنبریں سے ہے خجل مُشکِ تتار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

یا شہِ ہر دو سرا حضرت تقیؑ کیوا سطے
رہنمائے دینِ احمدؐ عسکریؑ کیوا سطے

اور امام باصفا حضرت نقیؑ کیوا سطے
مہدیؑ آخر زماںؑ آلِ نبیؐ کیوا سطے

اپنے فرزندوں کا صدقہ جو کہ ہیں عالی تبار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

فکر و غم نے بے طرح گھیرا ہے آکر مجھکو شاہ
یہ بھروسہ ہے تمھاری ذات سے شام و پگاہ

منزلِ مقصود تک عاصی کا کر دیجئے نباہ
بھیجو قنبر کو مدد کے واسطے دے کر پناہ

یا مجھیں بھیرو ادھر شاہا زمامِ راہوار
حل کرو مشکل مری یا صاحبِ دُلدل سوارؑ

دیگر

ہر دم تمھارا نام کروں یاد یا علیؑ
چاہوں تمھاری مہر کا ارشاد یا علیؑ

اس نام کے سہارے رہوں شاد یا علیؑ
ہو جائے اُس جناب کی امداد یا علیؑ

مجھ پر ہے اس زمانہ کی بے داد یا علیؑ
دو داد سُن کے اب مری فریاد یا علیؑ

تم خانہ زادِ حق کے ولی خافقیں کے
تم مرتضیٰؑ ہو باپ حسنؑ اور حسینؑ کے

تم ہو وصیِ نبی کے بہادر حنین کے
تم باغباں ہو گلشنِ ریحانتین کے

تم ہو نبیِ کریمؐ کے داماد یا علیؑ
اور خاص جبرئیلؑ کے اُستاد یا علیؑ

سلماں کو بن میں شیر سے تم نے بچا دیا
دینِ محمدی کا نقارہ بجا دیا

عنتر کو مار تیغ زمیں سے ملا دیا
دُلدل کی سُم سے ارض کا طبقہ ہلا دیا

بربر کا بند تم سے ہے بُنیاد یا علیؑ
خیبر کا در تمھارے سے برباد یا علیؑ

ذاتِ شریف آپکی ہے مظہرِ جہاں
اسرارِ حق کے تم پہ ہیں لاریب سب عیاں

تب مصطفےٰ نے لحمک لحمی کیا بیاں
جبریلؑ تم کو دیکھ کے بولے ہے ہر زماں

جنّت تمھاری مہر سے آباد یا علیؑ
دوزخ تمھارے قہر سے ناشاد یا علیؑ

جس طرح سے ہوئے ہیں نبیوں میں پیشوا
اے مظہرُ العجائب واے شیرِ کبریا

تم بھی اسی طرح سے ہو ولیوں میں رہنما
تم ہاتھ ہو خدا کے محمدؐ کے ہم غذا

تم ہو جہاں میں سیّد امجاد یا علیؑ
تم ہو جگت میں سرورِ ایجاد یا علیؑ

جب ذوالفقار جنگ کے دن تم نے کی علم
دشمن کے سینے میں نہ رہا ڈر سے اُس کے دم

اک آن بیچ دشمنوں کے سر کئے قلم
کفار بھاگ گئے خوف سے جس دم دھرا قدم

دشمن کے حق میں تم تو ہو جلّاد یا علیؑ
پنجہ تمھارا پنجۂ فولاد یا علیؑ

لیلم مر من آپ کو پوجیں ہیں سر بسر
چاروں طرف کو آپ کا ہے نورِ جلوہ گر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عِلمِ خدا کا شہر نبیؐ تم ہو اس کے در
اِس در کو میں جو چھوڑوں تو جاؤں کہو کدھر

اب چاہتا ہوں آپ کی امداد یا علیؑ
زنجیرِ غم سے کیجیے آزاد یا علیؑ

جو آپ کے غلاموں کا بن کر رہے غلام
مجھ کو یقیں ہے آپکے الطاف ہیں تمام
بیشک ہمارے جیسے محبوں کا ہے امام
عاجز نوازی آپ کا ہے کام صبح و شام

شفقت سے اب سنو مری فریاد یا علیؑ
فریاد میری سُن کے کرو داد یا علیؑ

دو غم ہیں مجھ کو ایک سے ہے ایک غم بڑا
حق کے عقاب کا مجھے غم دل میں ہی رگا
دِن رات مجھکو فکرِ معیشت کا ہے سدا
ان دونوں درد کی مجھے آتی نہیں دوا

دنیا کے فکر سے کرو آزاد یا علیؑ
مولا کے ذکر سے کرو دل شاد یا علیؑ

دنیا کے بندوبست میں دن رات ہوں خراب
غفلت میں ہوس میں غرق نہ کرتا ہوں کچھ ثواب
اسکی تلاش و غم میں رہوں کھاکے پیچ و تاب
کیجو گنہ سے پاک مجھے یا ابو ترابؑ

اِک نام ہے تمھارا مجھے یاد یا علیؑ
اس نام کا میں رکھتا ہوں اوراد یا علیؑ

جو کام ہیں گنہ کے سو مجھ سے ادا ہوئے
غمخوار دوست ہم سے ہیں کتنے جُدا ہوئے
کارِ ثواب ہم سے ہمیشہ خطا ہوئے
اِک دن کہیں گے لوگ کہ خرّم فنا ہوئے

اُس دم اگر تمھاری ہو امداد یا علیؑ
ہوں گا میں سب گناہوں سے آزاد یا علیؑ

عِشق اُس جناب کا ہی کو ٹھالی سی آشکار
جذبہ کی جب سوہاگے نے دل کو دیا بھکار
آتش جو دل کو دی تو ہوا یا دلی ادتار
کُندن بنا ہے لائق سِکہ ہُوا تیار

خرّم کو رکھو خلق میں دِل شاد یا علیؑ
ویسے ہی سِکّہ سے کرو آباد یا علیؑ

مَناقب بجناب سیّد الشہدا شہیدِ کربلا علیہ السلام

تم مسیحا پئے خُدا بھیجو
خاکِ دریائے کیمیا بھیجو
بھائی کو شاہِ کربلا بھیجو
جو کہ ہے میری التجا بھیجو

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

اے حُسینؑ شہیدِ کرب و بلا
تنگ آیا ہوں زیست سے آقا
وے ذبیح و قتیل راہِ خُدا
جلد لیجئے خبر برائے خدا

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

ہند میں دل بہت ہے گھبراتا
غیر سے کہتے جی ہے شرماتا
کوئی حامی نظر نہیں آتا
رات دن ہوں یہی میں چلاتا

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

تم امامِ دو کون ہو مشہور
نام غمگیں جو لے تو ہو مسرور
تم ہو عین نبیؐ کے بیشک نور
نظرِ رحم ہو ادھر بھی حضور

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

ہے عنایت کا خاتمہ تم پر
دئیے راہب کو تم نے سات پسر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نخلِ بے برگ و بر کو بخشے ثمر ۔۔۔ عرض میری یہی ہے اے سرور
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

کربلا سے گیا جو شام کو سر ۔۔۔ معجزے راہ میں ہوئے اکثر
اے گُلِ بوستانِ پیغمبرؐ ۔۔۔ ہو عنایت کی اس طرف بھی نظر
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

بھتی یہودیہ لُنج و کورہ و کر ۔۔۔ خونِ اقدس جو ہیں گرا سر پر
نہ رہا نام کو مرض کا اثر ۔۔۔ شاہِ معجز نما مرے سرور
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

تیرے رُتبہ کی کس سے ہو مدحت ۔۔۔ دی ہے خالق نے تجھ کو یہ عزت
لایا پوشاک خازنِ جنّت ۔۔۔ اے امامِ زماں فلک رفعت
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

اب بھی ہوتے ہیں معجزے اکثر ۔۔۔ دال اِس پر ہے قصۂ زرگر
کیا زندہ مِلا کے جسم سے سر ۔۔۔ ہوں شب و روز میں بھی راہِ نگر
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

بے ادب تُرک روضہ میں جو گیا ۔۔۔ اِک طمانچہ میں ہو گیا وُہ فنا
اے شہِ بیکساں میں تم پہ فدا ۔۔۔ کر دو اِس بندِ غم سے مجکو رہا

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

اے شہِ دیں اِمامِ جنّ و بشر ۔۔۔ نظرِ لطف کیجئے مجھ پر
از برائے جوانیِ اکبرؑ ۔۔۔ از پئے بے گناہی اصغرؑ
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

واسطہ دیتا ہوں پیمبرؐ کا ۔۔۔ واسطہ دیتا ہوں میں حیدرؑ کا
واسطہ تم کو اپنی مادرؑ کا ۔۔۔ واسطہ آپ کو برادرؑ کا
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

بہرِ بے پردگیِ اہلِ حرم ۔۔۔ از پئے کشتگانِ اہلِ ستم
بہرِ عابدؑ اسیرِ محنت و غم ۔۔۔ دُور ہو جلد میرا رنج و الم
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

دل کو آرام اب نہیں دم بھر ۔۔۔ ہے ہر اِک لحظہ موت پیشِ نظر
بسکہ ہے جان سینہ میں مضطر ۔۔۔ یہی وِردِ زباں ہے شام و سحر
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

کربلا کی زمیں میں ہے یہ اثر ۔۔۔ نہیں مُردے پہ واں فشار کا ڈر
جلد دِکھلاؤ روضۂ انوار ۔۔۔ رات دن تم سے عرض ہے سرور
اب مرض کی مرے دَوا بھیجو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہند سے کربلا بلا بھیجو

خاک ہے در کی تیرے خاکِ شفا
کر نظرِ رحم کی برائے خدا
اور مرض میں پھنسا ہوں میں آقا
ہے یہ شام و صباحِ وردِ مرا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

تم ہو بے شک امیر ابنِ امیر
اب دعاؤں میں میری دو تاثیر
بادشاہ ہیں تمہارے در کے فقیر
تا شفا میں نہ ہووے کچھ تاخیر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

دفعِ نزلہ ہو میرا یا شبیرؑ
نہ گئی پیش حیف کچھ تدبیر
نو برس سے ہے جو کہ دامنگیر
اب شہا تم سے ملتجی ہے وزیرؔ

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

دیگر

کہدے تو صبا حیدرِ کرارؑ سے جاکر
کھلا کے ترا غیر سے سائل ہو نہیں جاکر
شاہا مجھے گھیرا ہے بہت رنج نے آکر
کہتا ہوں یہی سوئے نجف ہاتھ اٹھا کر

اس دامِ بلا سے مجھے یا شاہ رہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

حیران مجھے اس درد نے بیہات کیا ہے
خالق نے تجھے قاضیِ حاجات کیا ہے
گردوں نے مجھے موردِ آفات کیا ہے
بیشک تجھے حلالِ مہمات کیا ہے

انعام مجھے اپنی طرف سے تو عطا کر

یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

یا شاہ ترا حیدرِ کرار لقب ہے
احمدؐ کا وصی سیدِ ابرار لقب ہے
خیبر شکن و قاتلِ کفار لقب ہے
یہ میری زباں پہ ترا ہر بار لقب ہے

اب ہے دمِ امداد نہ تاخیر ذرا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

خواہاں ہوں نہ میں درم کا طالب ہوں نہ رے کا
ہمسر مجھے ہونا نہیں کچھ حاتمِ طے کا
نہ شوکتِ کاؤس کا نہ صولت کئے کا
محتاج مدد کا ہوں تری نے کسی شے کا

بندہ ہوں ہوا خواہ ہوں اور ہوں ترا چاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

طفلی سے غلامی میں کمر میں نے کسی ہے
واللہ تری ذات میں فریاد رسی ہے
بستی تری الفت کی مرے دل میں بسی ہے
حقا کہ تو ہی احمدِ مرسلؐ کا وصی ہے

مخفی جو مری حاجتیں ہیں ان کو روا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

کونین میں ہے عقدہ کشا نام تمہارا
اے خاصۂ حق فیض تو ہے عام تمہارا
کام آنا ہر اک کام میں ہے کام تمہارا
فریاد کدھر جائے یہ ناکام تمہارا

عقدہ کو مرے ناخنِ الطاف سے وا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

حیران ہوں یہ درد میں کس طرح نبھاؤں
مجبور ہوں بیکس ہوں جو کچھ ہوں سو ترا ہوں
ہے ننگ کہ جز تیرے مدد غیر سے چاہوں
محتاج ہوں سائل ہوں ترے در کا گدا ہوں

حسنینؑ کا صدقہ مجھے کچھ دیجیے منگا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب وقت مدد کا مری یا شاہِ زمن ہے — مُحتاج ہُوں بے پر ہُوں بڑا وقت کٹھن ہے
ہمدم ہے نہ مونس نہ کوئی دردِ شکن ہے — اور درپئے آزار مرے چرخِ کہن ہے
تم بن ہے مرا کون کہوں کس سے میں جاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اب اپنی غلامی میں بس عاصی کو بھی جا دو — اور قرض مرا اپنے خزانہ سے چُکا دو
برداشت کو ہر جبرِ چرخ کی اک موری بنا دو — ان آنکھوں سے وہ روضۂ پُرنور دکھا دو
پہنچا دو مجھے روضہ پہ اس جا سے اُٹھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اے خسروِ دیں عرش کے سردار تمھیں ہو — مختار کی سرکار کے مختار تمھیں ہو
مشکل میں رسُولوں کے مددگار تمھیں ہو — واللہ خلافت کے سزاوار تمھیں ہو
سب رُتبے ہوئے ختم تری ذات پہ آکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دی ہے تمھیں اللہ نے کونین کی شاہی — کشتی کی مری ہوتی ہے خشکی میں تباہی
آقا مرے اب تک تو بہر طور نباہی — اب موجِ بلا گھیر کے اس دشت میں لائی
لے جائیگی کیا جانے یہ کس سمت بہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

مر جاؤں اگر کرب و بلا میں تو بھلا ہو — اور صحنِ مبارک میں مرے دفن کی جا ہو
مداح کا حضرت کی فقط اتنا صلہ ہو — اِک نام علیؑ وردِ زباں صبح و مسا ہو
اب مشہدی اس مصرعہ کو ہر بار پڑھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دیگر

تو جہاں میں ہے وصیِ مصطفےٰ — ساقیِ کوثر لقب پایا شہا
شان میں آیا ہے تیری ہل اتیٰ — لحمکَ لحمی پیمبرؐ نے کہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضےٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

یا علیؑ مشکل کشا بہرِ خدا — عرض اک خادم کی سن لیجئے ذرا
دین کی دولت تو بخشی ہے شہا — دولتِ دنیا بھی کر دیجئے عطا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضےٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

تم نے سائل کو انگوٹھی کی عطا — مور کو رتبہ سلیماں کا دیا
پھر یہ اے مولا تعجب کی ہے جا — آپ کا کہلا کے عسرت میں رہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشا

جو کوئی در پہ ترے سائل ہُوا — گوہرِ مقصود سے داماں بھرا
اے مرے مولا برائے مصطفےٰ — کیجئے میری بھی حاجت کو روا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

کوئی یاں پرساں نہیں غیر از خدا — رات دن ہوں قیدِ عسرت میں پھنسا
ہند میں تکلیف ہے حد سے سوا — اپنے روضہ پہ بلا لیجئے شہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیر نے سلماں کو گھیرا جوں ہی
نام جب تیرا لیا اُسے شاہِ دیں
تکتا تھا حسرت سے وہ ہر سو حزیں
چھٹ گیا ظالم کے پھندے سے وہیں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جو ترا تابع ہے وہ دیندار ہے
نام تیرا حیدرِ کرارؑ ہے
اُس کا بیڑا دو جہاں میں پار ہے
اس لیے تیری مدد درکار ہے

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

اے امیرِ مومناں شاہِ نجف
عیش میرا ہو گیا سارا تلف
دیکھیے بہرِ خدا میری طرف
رحم کر کیجیے زہے عز و شرف

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

ذات ہے تیری وہ شاہا بحر و بر
نام یقیناً ہوں ترا آٹھوں پہر
جس کو چاہے بخش دے لعل و گہر
تو اگر چاہے تو ذرہ ہو قمر

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

نوحؑ کو طوفاں سے دی تو نے نجات
تو نے اسود کے ملائے تن سے ہات
خضرؑ کو تو نے دیا آبِ حیات
تجھ سے کی خورشید نے دنیا میں بات

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

تو وہ ہے مشکل کشائے دو جہاں
ہیں ترے مداح سارے انس و جاں

نام تیرا جب کیا وردِ زباں
حق نے ابراہیمؑ کو بخشی اماں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جبکہ یونسؑ کو گئی مچھلی نگل
نام تیرا جب لیا پایا یہ پھل
چین پڑتا تھا انھیں ہرگز نہ کل
خود بخود اُس نے دیا منہ سے اُگل

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

محتشم کی جس طرح امداد کی
جس طرح فریاد کاشی کی سُنی
عفوِ عبل کی خطا جیسی ہوئی
دستگیری کیجیے عاجز کی بھی

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

یا علیؑ آفاق میں تیرا ہے نام
ضیق میں ہے ایک مدت سے غلام
ہم ہیں خادم تو ہے آقا اور امام
طالبِ امداد ہوں ہر صبح و شام

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

آپ نے ہر اک نبیؑ کی کی مدد
آپ ہیں روزی رسانِ نیک و بد
آپ سے محکم ہوا دینِ صمد
میں ہوں خادم عرض میری ہو نہ رد

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

یا علیؑ لیجیے خبر ہوں بیقرار
کب تلک در در پھروں امیدوار
جز ترے کس سے کہوں میں حالِ زار
ہو گیا عنقا جہاں سے روزگار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ یا بُوالحسنؑ یا مُرتضیٰؑ
حل کرو مُشکل مری مُشکل کشاؑ

جلد پہنچو یا علیؑ فریاد کو
نامۂ اعمال سے نادم ہوں گو

آبرو جاتی رہے ایسا نہ ہو
عرض اپنے مدح خواں کی سُن تو لو

یا علیؑ یا بُوالحسنؑ یا مُرتضیٰؑ
حل کرو مُشکل مری مُشکل کشاؑ

درپئے تکلیف ہے یہ چرخِ بد
عرضِ خادم کی نہ آقا کیجئے رَد

کرتا ہے ہر بات پر میری حَسد
آپ کا مداح ہوں کیجئے مدد

یا علیؑ یا بُوالحسنؑ یا مُرتضیٰؑ
حل کرو مُشکل مری مُشکل کشاؑ

التجا تم سے جو کرتا ہے عسکری
آبرو رکھ لو پئے ربِّ قدیر

عرضِ گوہر ہو پذیرا یا امیر
بیسّدِ لولاک کے تم ہو وزیر

یا علیؑ یا بُوالحسنؑ یا مُرتضیٰؑ
حل کرو مُشکل مری مُشکل کشاؑ

دیگر

بندہ ہوں میں یا سیّدِ ذی شان تمہارا
اوّل سبھی اُمّت سے ہے ایمان تمہارا

سب خلق میں مشہور ہے احسان تمہارا
اور احمدؐ مرسل ہے ثنا خوان تمہارا

اور تم سے رضامند ہے سُبحان تمہارا

ہے ذاتِ مُبارک سے عیاں نورِ جہاں میں
ہو مظہرِ اسرار تمھیں کون و مکاں میں

تم سا نہیں دیکھا ہے کوئی ہم نے زماں میں
حافظ ہو محبّوں کے ہویدا و نہاں میں

رہتا ہے غریبوں پہ سدا دھیان تمہارا

کرتا ہے تیرے نام کا جو وردِ یقیں سے
جس دل میں نہیں حُبِ علیؑ غصّہ و کیں سے

بیشک وُہ مسلمان ہے ایمان سے دیں سے
ناراض ہے حق ایسے ہی بدبخت لعیں سے

دوزخ میں پڑے دُشمنِ حیران تمہارا

اِس نام پہ قُربان ہوں کیا نام عجب ہے
اِس نام کے عاشق پہ سدا شفقتِ رب ہے

یہ نام بڑا نام ہے اور جائے ادب ہے
یہ نام اُسی کا ہے کہ جو میرِ عرب ہے

دو جگ میں رہے شاد مدح خوان تمہارا

یہ سات زمیں آپکے میدان ہیں یا شاہ
اور شمس و قمر اُن کے شمع دان ہیں یا شاہ

اور سات فلک آپکے ایوان ہیں یا شاہ
اور خیلِ ملک اُن کے نگہبان ہیں یا شاہ

ہے جنّتِ فردوس گلستان تمہارا

یا شاہ مجھے اس غم و زحمت نے رولایا
اور شرم کے مارے اسے لوگوں سے چھپایا

اس درد و مصیبت نے مجھے مار مٹایا
سائل تری سرکار کا ہو کر ہوں میں آیا

ہووے مری اس درد پہ درمان تمہارا

دہلیز کو اب آپکی بیٹھا ہوں پکڑ کے
ہوں آن پڑا در پہ ہر اک جا سے گذر کے

چھوڑوں نہ کبھی اس در دہلیز کو مر کے
سُن لیجے مناقب کہ یہ ٹکڑے ہیں جگر کے

رحمت سے ہے محبت سے ثنا خواں تمہارا

دیگر

دریا رسولؐ ہے تو گُہر مُرتضیٰؑ علیؑ
گلبن نبیؐ ہے اور گلِ تر مُرتضیٰؑ علیؑ

وُہ نخلِ مدّعا ہے ثمر مُرتضیٰؑ علیؑ
خورشید ہے رسولؐ قمر مُرتضیٰؑ علیؑ

وہ ہے مدینہ علم کا در مرتضیٰؑ علیؑ

دونوں ہیں ایک نور دو عالم کے پیشوا
اِک اُنمیں تاج بخش ہے اِک شاہِ ہل اَتیٰ

اِک مقطعِ رسل ہے تو اِک مطلعِ وِلا
اِک اُن میں ہے مسیحِ زماں دوسرا دوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چشمِ جہاں نبیؐ ہے نظر مرتضیٰ علیؑ

ہے صاف میمِ اسمِ محمدؐ کا یہ بیاں
ح سے اشارۂ حسنینِ فلک نشاں

یعنی علیؑ ہے مالک و مولائے دوجہاں
میمِ دُوم سے مرتبۂ فاطمہؑ عیاں

آخر ہے دال دال سے در مرتضیٰ علیؑ

ہم ایسے پر فدا ہوں تو پھر کچھ نہیں ہے باک
پارس ہر سنگِ راہِ نجف کیمیا ہے خاک

رُوح اللہ جسکو آکے کہے رُوحنا فداک
کیا منہ مرا جو کر سکوں مدح نگاہِ پاک

ذرّے ہوں زر کرے جو نظر مرتضیٰ علیؑ

چاہے علیؑ تو کوئی بلا پھر نہ آسکے
کیا منہ قوی ضعیف کا جو دھیان لا سکے

پروانے کو نہ شمع کا شعلہ جلا سکے
ممکن نہیں کہ پھر اُسے جبریل پا سکے

دے مورِ ناتواں کو جو پر مرتضیٰ علیؑ

معشوقوں کا جو شکوہ کریں عاشقانِ وقت
قمری کے پاؤں چُومے ہر اک سرو کا درخت

بلبل کیواسطے گلِ تر ہو بجائے تخت
ہر سخت چیز نرم ہو اور نرم چیز سخت

کر دیوے جو انقلاب اگر مرتضیٰ علیؑ

خوفِ نگاہِ قہر سے دریا نہ ہوں رواں
ضربت اٹھا سکیں نہ کبھی ہفت آسماں

سب انس و جن پکاریں کہ یا شاہ الاماں
بجلی شرر کی طرح سے ہو سنگ میں نہاں

عریاں کرے جو تیغ دو سر مُرتضیٰ علیؑ

شاگرد اس کے لاکھ ہیں رُوح الامیںؑ سے
جو شے ہو عرش پر وُہ نکالیں زمیں سے

پیدا ہُوئے تو بھر دئیے آفاق دِین سے
سچ ہے کہ بس مکاں کا شرف ہے مکیں سے

کعبہ صدف ہے اور گہر مُرتضیٰ علیؑ

جس کو کرے وہ یاد دُو عالم کو بھول جائے
مطلب جو لائے دخل یہ کیلیے حصول جائے

خوش خوش پھرے جو آکے حزین و ملول جائے
بشاش اس قدر ہو کہ جامے میں پھول جائے

خواہش سے گل کو دیکھے اگر مرتضیٰ علیؑ

ادنیٰ گدا کو رشکِ سکندر کرے علیؑ
اپنا جو قہر و رحم کسی پر کرے علیؑ

قطرے کو چاہے سیپ میں گوہر کرے علیؑ
پتھر کو موم موم کو پتھر کرے علیؑ

قادر ہے اس پہ کون مگر مرتضیٰ علیؑ

چاہے علیؑ تو ظلمتِ آفاق دور ہو
پتلی کی طرح عین سیاہی میں نور ہو

دامانِ شام چادرِ صبحِ نشور ہو
مشرق سے مہر کا عوض مہ ظہور ہو

پس شام ہی سے کر دے سحر مرتضیٰ علیؑ

طوفان کو اگر مددِ بوتراب ہو
گرداب اسی جہاز کے نائب مناب ہو

جنبش نہ ہو جہاز کو پانی سراب ہو
جائے رسن تو موج ہو لنگر حباب ہو

قائم کرے جہاز اگر مرتضیٰ علیؑ

حیدرؑ ہے بادشاہِ عرب خسروِ عجم
ابنِ عمِ نبیؐ اسدِ حق شہِ اُمم

مداح جن و انس و ملک ہیں زہے حشم
کیونکر بھلا نہ کعبہ کی اصل اس کو جانیں ہم

ہے قبلۂ شبیرؑ و شبرؑ مرتضیٰ علیؑ

مونس لحد میں ہوگا علی شیخ و شاب کا
منہ کب فرشتوں کا ہے سوال و جواب کا

کب ہو فشارِ عشق ہو گر بوتراب کا
ہم عاصیوں کو ڈر نہیں روزِ حساب کا

ہے مومنوں کے حق میں سپر مرتضیٰ علیؑ

روشن جو ہیں نجوم تو روئے علیؑ سے ہیں
گلِ مست باغِ دہر میں بوئے علیؑ سے ہیں

سر سبز باغ آبِ وضوئے علیؑ سے ہیں
مانوس بلبلیں ہیں تو خوئے علیؑ سے ہیں

ہنس ہنس کے کہتے ہیں گلِ تر مرتضیٰ علیؑ

دیکھو تو مومنو کہ یہ معراج شاہ ہے
منکر اس اوج کا جو کوئی رُو سیاہ ہے

پائے علیؑ و دوشِ رسالتؐ پناہ ہے
نقشِ قدم پہ مہرِ نبوت گواہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہنچے ہیں عرش سے بھی اُدھر مرتضیٰ علیؑ

غنچوں کو بھی گدا کی طرح زر عطا کیا
ذرّہ جو مانگا مہرِ منور عطا کیا
ناچیز قطرہ کو بھی سمندر عطا کیا
پیاسے کو اُس نے چشمہ کوثر عطا کیا

ہے مالکِ قضا و قدر مرتضیٰ علیؑ

شمشیر دو زباں کو لہو کی جو چاٹ دے
وہ بحرِ خوں ہے کہ دکھائی نہ پاٹ دے
الدم میں خندق کو وہ لاشوں سے پاٹ دے
مانندِ سیل راستہ کفر کا کاٹ دے

کرلے حصارِ کفر کو سر مرتضیٰ علیؑ

حیدرؑ سے منحرف ہو تو حلِ مدعا نہ ہو
عیسیٰؑ کرے علاج تو کچھ فائدہ نہ ہو
نافع برائے تشنگی آبِ بقا نہ ہو
ہو مرتضیٰؑ جدھر تو اُدھر کیا خدا نہ ہو

خود ہے خدا اُدھر ہے جدھر مرتضیٰ علیؑ

گلشن میں پھول پھول کا ہر خار ہو نہال
قطرے کو دُر کو ذرّہ سے ہو مہر کو زوال
بیشک و شبہ بدر کو ناقص کرے ہلال
شغلِ شکارِ شیر میں مشغول ہو شغال

دے زور ناتواں کو اگر مرتضیٰ علیؑ

اعدا کا رنگ صولتِ حیدرؑ سے زرد ہے
جرأت میں اور زور میں کون ایسا مرد ہے
خاکِ قدم کے سامنے اکسیر گرد ہے
زوجِ بتولؑ جو ہر ذات میں فرد ہے

شیرِ خدا امیر بشر مرتضیٰ علیؑ

جو پھول چاہے پھل اُسے ہر اک نہال دے
بحرین دستِ موج سے موتی نکال دے
سینہ سے کوہ لعلِ بدخشاں اُگال دے
بس فرد فرد مطلبِ دل بے سوال دے

بخشش کے وقت دیکھے جدھر مرتضیٰ علیؑ

مصدر ہے نیک فعل کا سلطانِ بحر و بر
تفصیل جو کرے دیتا ہے کم ظرف ہے بشر
ناقص ہے بیمثال نہ سمجھے کوئی اگر
کہتا ہے مبتدا نہ کوئی بیخبر خبر

ہے اصلِ مصطفیٰؐ و خبر مرتضیٰ علیؑ

مرحب جو تھا بسیط جہاں میں طویل قد
آکر قریب جبکہ رجز خواں ہوا وہ بد
کامل سریع جنگ میں افسر بجد و کد
ہونے لگا خفیف پڑھا حق کا جب اسد

بہر مزید فتح و ظفر مرتضیٰ علیؑ

جب وقتِ جنگ تیغ بکف شہ سے وہ ہوا
اس صدرِ دیں کی ضرب سے طے قصہ ہو گیا
بے عقل تھا کہ حرب میں کی اس نے ابتدا
قصرِ بدن سے قبض ہوئی روحِ بے حیا

سر قطع کر کے آئے اِدھر مرتضیٰ علیؑ

باغِ جہاں سے دور کیا بوئے کفر کو
سیلِ فنا سے خشک کیا جوئے کفر کو
دکھلایا بابِ سقر روئے کفر کو
توڑے نہ کس طرح سے وہ بازوئے کفر کو

خیبر کا جب اکھاڑ دے در مرتضیٰ علیؑ

حضرتؐ نے راہِ حق میں ہر اک سے کیا سلوک
کس جنگ میں بجا نہ ہوئی حیدرؑ سے بھول چوک
اس شاہ کو خراج دیا کرتے تھے ملوک
صفین و خیبر و احد و خندق و تبوک

غالب رہے ہیں کافروں پر مرتضیٰ علیؑ

معجز نمائی میں دو پیمبر سے کم نہیں
فیضِ نظر سے زردیِ رخ زشت کم نہیں
ذرہ قدم کا خسروِ خاور سے کم نہیں
بہر عدو نگاہ بھی خنجر سے کم نہیں

ہنگامِ جنگ دیکھے جدھر مرتضیٰ علیؑ

اک مورچہ سے فوجِ سلیماںؑ شکست کھائے
ہر اک ہما گداؤں کے سایہ میں چھپنے آئے
پیشِ حباب پنجۂ فولاد ٹوٹ جائے
یہ جذب ہو کہ کاہ ربا کوہ کو اٹھائے

غالب ہے بس وہی ہے جدھر مرتضیٰ علیؑ

خود اُڑ کے پہنچے پاؤں پہ گل جبہ سائی کو
غلماں آئے فخر سے حاجت روائی کو
کوثر جناں سے نکلے وہیں پیشوائی کو
حوریں تمام دوڑ پڑیں رہنمائی کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دے جس کو باغِ خلد میں گھر مرتضیٰ علیؑ

تخمِ گناہ بوئے ہوں گو دل کے کشت میں
نارِ جحیم لکھی ہو گر سرنوشت میں
حیدرؑ ہی کام آئیں گے اعمالِ زشت میں
چھٹکر نفس بھی جسم سے دم لے بہشت میں

دے جس کے مرغِ روح کو پر مرتضیٰ علیؑ

اندھا ملے جو آنکھ کو پائے حضورؐ پر
دیکھا تھا جو کلیمؑ نے خود کوہِ طور پر
بیشک سرور ہوا اُسے حاصل سرور پر
پڑ جائے آنکھ بس اُسی خالق کے نور پر

اعمیٰ کو دے جو نورِ بصر مرتضیٰ علیؑ

آئے خلافِ حکم کا گردوں کو گر خیال
پائے فتیلہ کاہ کشاں کا بس اشتعال
ہو اُس پہ تیز شعلۂ شہ کا دمِ جلال
اُڑ جائیں جل کے ہفت فلک روئی کی مثال

ذرّہ کرے جو گرم نظر مرتضیٰ علیؑ

مسکین یتیم اسیر کو سیر اُس نے کر دیا
واللیل زلف ہے رُخ پہ نورِ والضحیٰ
ہے صاحبِ تبارک و یٰسین و ہل اتیٰ
حیدرؑ وہ ہے کہ جس کا ہے مدّاح خود خدا

اور ہے مآل جمہ شبّر مرتضیٰ علیؑ

شبیرِ خدا دیا کیے مصحف سے یہ خبر
کیا مال و زر ہے اور یہ زالِ جہاں کدھر
بے شبہ ہے محبتِ اصنام حبِّ زر
کیونکر طلاقِ بائن اُسے دیں نہ شیرِ نر

دُنیا کو جانتے رہے شر مرتضیٰ علیؑ

گرتا ہوا محب ہو تو اس کو سنبھال لے
نیزہ پکڑ کے پہلے اُسے دیکھ بھال لے
اور نام جنگ کا جو عدو بد خصال لے
سینہ سے صاف دل کو عدو کے نکال لے

نیزہ کا جب دکھائے ہنر مرتضیٰ علیؑ

لکھوں جو وصفِ دلدلِ شاہنشہِ زماں
اِک نقطہ اس کے کاوے کے آگے ہے سب جہاں
ہو حرف حرف مورچہ کی شکل سے عیاں
یہ ہے بُراق صورت و سیرت میں بیگماں

معراج ہو جو دے اُسے پر مرتضیٰ علیؑ

عقبہ نے ایک دن جو پیمبرؐ سے عرض کی
ہم کس سے پوچھیں آپکا ہے کونسا وصی
بعد آپ کے اگر کوئی مشکل ہو یا نبیؐ
بعضے تو کہتے ہیں کہ ابوبکر ہے ولی

کہتے ہیں بعض بعض مگر مرتضیٰ علیؑ

بولے نبیؐ کہ میرے وصی کا سنو پتہ
ہمنام اپنا خود جسے اللہ نے کیا
ہے برگزیدۂ صمدی کل کا پیشوا
حکمِ خدا بتولؑ سے آیا نکاح کا

ہے جس کا نام خیرِ بشر مرتضیٰ علیؑ

بہرِ علیؑ رسولِ خداؐ آپ کہہ گئے
نو حصے تو علیؑ ولی کو عطا کئے
اللہ نے بنائے ہیں دس درجے علم کے
ہے ایک حصہ ساری خدائی کیواسطے

ہے مخزنِ علوم مگر مرتضیٰ علیؑ

ابنِ ابی الحدید مخالف کا پیشوا
ہر علم کی علیؑ ہی کی جانب ہے انتہا
ہے صاف شرحِ نہج بلاغہ میں لکھ گیا
دریا وہ ہے ہر ایک دُرِ علم و فضل کا

دَر کیا ہے سب علوم کا گھر مرتضیٰ علیؑ

شہرہ بہت ہے معتزلہ کے علوم کا
بو ہاشم ان سبھوں کا ہے استاد و مقتدا
ہیں اہلِ فکر و صاحبِ توحید بے ریا
اُس کا محمدؐ حنفیہ تھا رہنما

ان کا معلم اور پدر مرتضیٰ علیؑ

علموں میں اشعریہ جو ماہر سبھی کے ہیں
پیرو مگر وہ معتزلہ میں کسی کے ہیں
شاگرد سب ابوالحسن اشعری کے ہیں
شاگرد پھر وہ معتزلہ بھی علیؑ کے ہیں

ہر ایک علم کا ہے مقر مرتضیٰ علیؑ

ہیں حنبلی و مالکی و شافعی کدھر
اور حال بو حنیفہ ہویدا ہے سر بسر
شاگرد بو حنیفہ ہیں یہ تینوں یک دگر
پڑھتا تھا آ کے حضرتِ صادقؑ سے بیخبر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صادق کے جد ہیں کون ؟ مگر مرتضیٰ علیؑ

فرماتے ہیں علیؑ ولی شاہ مومناں
تحریر اتنی جلدیں ہوں بے شبہ بیگماں

بسم اللہ صحیفۂ حق کا جو ہو بیاں
ستر شتر پہ لادیں تو ہوں سست وہ رواں

کب بیسر ہوں بیان سے پر مرتضیٰ علیؑ

جنگ رسیؐ بسکہ رکھتے تھے اعدائے دیں نفاق
بلوایا ایک وقت کہ آنا ہو شہ کو شاق

ستر لعینوں نے کیا دعوت پہ اتفاق
اعجازِ شاہ پہ ہوں فدا صاحبِ وفاق

سب جا تھے ایک وقت مگر مرتضیٰ علیؑ

رخصت ہر اک سے ہوکے جو گھر آئے مرتضیٰؑ
اعجاز دیکھو ایک سے ایک ان میں کہتا تھا

دعوت جنھوں نے کی تھی ہوئے جمع ایک جا
جس وقت وعدہ آنے کا حضرت نے تھا کیا

واللہ آئے تھے مرے گھر مرتضےٰ علیؑ

سب مل کے آئے پیش شہنشاہ مرسلاںؐ
بولے نبیؐ کہ نورِ خدا کا نہیں کہاں

ان سب نے جب یہ معجزہ شہ کا کیا بیاں
تم کہتے ہو ہمارے یہاں تھے شہ زماں

اُس وقت میرے پاس تھے پر مرتضیٰ علیؑ

ناگاہ جبرئیلؑ کا اُس دم گذر ہُوا
تم کہتے ہو کہ تھا مرے نزدیک مرتضیٰؑ

پیغام حق یہ لائے کہ اے فخر انبیاؐ
اس وقت زیرِ عرش علیؑ میرے پاس تھا

پہنچے غرض کدھر سے کدھر مرتضیٰ علیؑ

وُہ نور مثلِ مہر نظر آیا جا بجا
ہے واجب الوجود یہ کیونکر کہوں بھلا

تھا جا بجا وہ نور مگر ایک وقت تھا
بے ریب بیگماں ہیں علیؑ بندۂ خدا

کب ہے جدا خدا سے مگر مرتضیٰ علیؑ

یہ ابنِ بابویہ نے لکھا ہے ماجرا
ظاہر میں دَور دورہ تھا اوّل خلیفہ کا

آیا جو ایک سال مدینہ میں زلزلہ
مالک تھے گو کہ ظاہر و باطن کے مرتضیٰؑ

خانہ نشیں تھے جَور سے پر مرتضیٰ علیؑ

ہونے لگے جو خوف سے عبدِ خدا تلف
وہ کانپتے تھے زلزلہ کیا کرتے ہر طرف

سب پہنچے باندھ باندھ کے شیخین پاس صف
آخر کو سب گئے سوئے شاہنشہِ نجف

ہیں ہر بلا و غم کے مفر مرتضیٰ علیؑ

کی عرض سب نے جوڑ کے شیرِ خدا سے ہاتھ
اس زلزلہ سے ہمکو کسی طرح ہو نجات

جاتی ہے جان مفت میں اے شاہ کائنات
تم چاہو تو زمیں کو ہو یا شہ ابھی ثبات

شق ہونے کا زمیں کے ہے ڈر مرتضیٰ علیؑ

یہ سُن کے ان کے ساتھ روانہ ہُوئے امام
رکھکر زمیں پہ ہاتھ یہ کرنے لگے کلام

تھی اک بلندی اس پہ علیؑ نے کیا قیام
تھم اے زمیں نہیں تو علیؑ لے اب انتقام

تجھ کو ہلا نہ دے ؟ ضیغمِ نر مرتضیٰ علیؑ

دیکھا سبھوں نے صاف کہی جب یہ شہ نے بات
سب سے لگا وہ کہنے یہ مختارِ کائنات

اِس بات ہی کے ساتھ زمین کو ہوا ثبات
دیتی ہے سب حساب میں دن ہو یا کہ رات

سُنتا ہے حال شام و سحر مرتضیٰ علیؑ

اپنے محبّوں کی خبر اب یا امام لے
یہ نذر میری اے شہِ عالی مقام لے

ہیں غم کے زلزلہ میں محب سبکو تھام لے
مدّاح ہوں سو مدح کا تو مجھ سے کام لے

اپنی ثنا کے بخشِ گُہر مرتضیٰ علیؑ

کیا مدح ہے یہ تجھ شہِ ذیشاں کے سامنے
مضموں بڑے ہیں گو کہ سخنداں کے سامنے

لایا ہوں ایک پھول گلستاں کے سامنے
یہ کیا پری کی قدر سلیماںؑ کے سامنے

تیرا کرم کرے جو نظر مرتضیٰ علیؑ

لائے جو کوئی لعل بدخشاں میں قدر کیا
قطرہ کی سچ ہے چشمۂ حیواں میں قدر کیا

زیرہ جو لے کے آئے تو کرماں میں قدر کیا
اِک برگِ گُل کی روضۂ رضواں میں قدر کیا

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ مدح اور غیر بشر مرتضیٰ علیؑ

یا شاہ فرطِ عشق سے بے حس سمجھ مجھے
اے کیمیائے قدرِ حق مس سمجھ مجھے
مدبر مرا قلیل ہے مفلس سمجھ مجھے
دیکھا نہ تیرا مرتبہ نرگس سمجھ مجھے

یہ آنکھ اپنے نور سے بھر مرتضیٰ علیؑ

مطلب ہی تو مراد ہے تو مدعا ہے تو
مشکل کا کچھ الم نہیں مشکلکشا ہے تو
دردِ دلِ قبول کی شاہا دوا ہے تو
حاجت مری روا ہو کہ حاجت روا ہے تو

چشمِ عطا قبول پہ کر مرتضیٰ علیؑ

مدت سے درد و رنج میں ہوں شاد کر مجھے
تو پہلے تو سفر کا عطا زاد کر مجھے
مانند سرو رنج سے آزاد کر مجھے
پھر اپنے در پہ پادشہ دیں یاد کر مجھے

ہوں خاک پر چھٹے نہ وہ در مرتضیٰ علیؑ

ہے آرزو کہ دیکھ لوں آنکھوں سے وہ مزار
اور ہند ہی میں دفن اگر ہو یہ جسمِ زار
اور بعد مرگ مجھ کو تمھارا ملے جوار
کہہ دو زمین سے کہ نہ مجھ پر کرے فشار

پہنچائے تا زمیں نہ ضرر مرتضیٰ علیؑ

تیرا غلام گردشِ گردوں سے تنگ ہے
گردوں مجھے گرائے مرے حق میں ننگ ہے
ظاہر میں جو بلند ہے اب اس سے جنگ ہے
تھام اے خدا کے ہاتھ مجھے کیا درنگ ہے

دیر اس قدر نہ کر اب ادھر مرتضیٰ علیؑ

حاصل یہ مطلب اے شہِ عالی وقار ہو
لیکن وہ روزگار کہ جو پائدار ہو
عزت سے اس جہاں میں بسر روزگار ہو
دے اس قدر مجھے کہ مرا اختیار ہو

بخششوں میں تیرے نام پہ زر مرتضیٰ علیؑ

لیکن دلی مراد جو تھی اور مدعا
دنیا سے کام کیا اسے جو ہو ترا گدا
عرض اس کو اس غلام نے پہلے ہی کر دیا
کونین سے سوا ہے جو مل جائے در ترا

مجھ کو طلب کر اب تو ادھر مرتضیٰ علیؑ

دیگر

قلم ہوں شاخِ اشجارِ جہاں کاغذ فلک گر ہو
جہاں کاتب دعائے مصطفےٰ تا یومِ داور ہو
سیاہی چشمۂ حیواں ہو دریا ہو سمندر ہو
نویسندوں کو لکھنے کی بھی مہلت تا بمحشر ہو

یہ سب ہوں ذہنِ عالی سے بلند ہر اک سخنور ہو
ثنا جد کی ترے اے مہدیٔ دیں پھر بھی کمتر ہو

سیاہی ہر گھڑی ہر ابرِ باراں سے میسر ہو
ہر اک پتہ کا ہو کاغذ چرخ کی وسعت میں ہمسر ہو
پرِ ہر کاہ ہنگامِ رقم خامہ سے بڑھ کر ہو
مدد اللہ کی ہو سایۂ حق سر کے اوپر ہو

دو عالم حشر تک کاتب ہو تعریفِ پیمبر ہو
زبانِ مصطفےٰ سے وصف تیرا ہو تو بہتر ہو

پرِ جبریلؑ سایہ کے لیے حضرت کے سر پر ہو
درست و صاف رہ کر نیکو خاص خضرؑ رہبر ہو
نقیبِ فوج ہاتف مدح خواں عیسیٰؑ پیمبر ہو
تنِ الیاسؑ بہرِ آبپاشی پیشِ لشکر ہو

پے آرائشِ فرشِ مکاں ادریسؑ آ کر ہو
پئے ترتیب کچھ ہو نذرا جسدم ظہور اے دیں کے رہبر ہو

علی دہنے ملک بائیں سپر حفظِ کبیر ہو
میانِ سایۂ حضرت سرِ اقبال پرور ہو
سرِ حضرت میانِ سایۂ اللہ اکبر ہو
میانِ سایۂ اقبال جرأت رعب ظاہر ہو

میانِ رعب جرأت فتح اور نصرت میسر ہو
میانِ فتح پامالیٔ کفر و بدعت و شر ہو

منور رخ سے جائے قصر قصر دیدہ تر ہو
پے مردم بجائے شمع شمعِ قصرِ اخضر ہو
میانِ قصر جائے مردماں مردم مسخر ہو
میانِ شمع جائے گل گلِ باغِ پیمبر ہو

میانِ گل بجائے نور نورِ ربِ اکبر ہو

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میاں نور جائے دیدہ و دیدار منور ہو

تری صورت ہو نظروں میں تصور تیرا دلکو ہو
میان شمع تیری روشنی گل میں تری بو ہو
ترا جلوہ ہو ہر جا پر جدھر دیکھوں اُدھر تو ہو
میان مہر تیرا نور مہ پہ ایک پرتو ہو

لبوں سے سرخرو لعل اور دہن سے رفع جوہر ہو
گہر پر آب قرباں گوہر دنداں پہ گوہر ہو

برائے طالب دیدار دیدار اب جو دکھلائے
غبار پا ہو سرمہ سرمہ تاثیر حیا پائے
ترا رخ ہو چراغ طور طور اس فخر میں آئے
وہ سرمہ جائے مردم مردم دیدہ کو مل جائے

میان چشم سرمہ ہو شفا سرمہ کے اندر ہو
شفا کے لطف سے دیکھیں جو شئے اخفا تو اظہر ہو

ترا نقش قدم حرز گلوئے خاک انساں ہو
ظہور فضل یزداں سے الگ آسیب شیطاں ہو
کمال حرز سے تن پر ظہور فضل یزداں ہو
الگ شیطاں کے ہو نیتے یاں کلمۂ قرآں ہو

طفیل کلمۂ طیب خدا کا ذکر گھر گھر ہو
ہر اک گھر ذکر خالق سے مثال کعبہ بہتر ہو

زنا و کذب و کفر و شرک و ظلم و دزدی و بدعت
ہوا و بغض و افلاس و غم و بیماری و ذلت
فریب و مکر و حرص و فکر و بخل و نخوت و حسرت
جہاں سے اسطرح ہوں دور جوں خورشید سے ظلمت

نہ ملحد ہو نہ مرتد ہو نہ مشرک ہو نہ کافر ہو
نہ فاسق ہو نہ فاجر ہو نہ کاذب نے ستمگر ہو

پڑھے زنار بھی تسبیح مصحف[۱] جائے قشقہ ہو
بجائے کفر ہو اسلام جائے دیر کعبہ ہو
برہمن کی جگہ مومن اذاں ناقوس کی جا ہو
مسلماں جائے نصرانی ہو مسجد جائے گرجا ہو

یہودی و مجوسی تابع دین پیمبر ہو
گروہ گبر و ترسا قائل اللہ اکبر ہو

۱ نشان سجدہ

ترے عدل و کرم کا خلق میں شہرہ جو ہو جائے
ہوا پہنچے جو پروانہ کو شعلہ آنچ پہنچائے
جو دیکھے گرگ بکری کو تو شیر آنکھ اسکو دکھلائے
جو آئے آگ روئی پر تو پانی آگ پر آئے

چڑھے پانی جو ہر پر شعلہ افشاں روئے انور ہو
کرن خورشید گر ڈالے نقاب ابر منہ پر ہو

ترے ابر کرم کا ہو نسیم صبح پر سایا
خوشی سے دل پہ پھولیں بوئے ایماں حسن سے ہو پیدا
نسیم صبح سے ہوں سب شگفتہ غنچۂ دلہا
یہ بو ہو آتش الفت اگر کھینچے عرق اس کا

عرق سے کاتب اعمال کا دامن معطر ہو
عرق ایسا ہو جو عطر گل جنت سے بہتر ہو

زمیں سے آسماں تک روئے روشن کا یہ ہو جلوہ
کریں عیسیٰؑ فلک سے آکے فرش خاک پر تکیہ
ہنسنے خورشید کا منہ دیکھکر ہر وقت ہر ذرہ
ہوس شیطان کو ہو کیجئے اب خاک پر سجدہ

سم توسن پہ قرباں جان سے ماہ منور ہو
زمیں پر ذرہ ذرہ پر فدا سلطان خاور ہو

یہ تحت منشیاں ہو خلق میں خامہ رواں جبتک
یہ تحت دفتر عالم ہو حرف حق عیاں جبتک
یہ تحت خامہ ہو کل دفتر ہر دو جہاں جبتک
یہ تحت کلمہ حق ہوں معانی خوش بیاں جبتک

ثنا تیری نہ ہو گر ہر ملک کاتب برابر ہو
سپہر ہفت آسماں بلکہ یہاں اک جزو دفتر ہو

دعا سے تیری شائق پر یہی گر لطف ہو جائے
میان سایۂ احمدؐ جگہ طالب وہاں پائے
خدا صدمہ کوئی دنیا و عقبیٰ میں نہ دکھلائے
رہے خوش یاں غم و افلاس و بیماری نہ پاس آئے

ترا مداح مصروف سخن بے فکر ہو کر ہو
سر فکر سخن پر تاج فضل رب اکبر ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیگر

یا علیؑ مشکلکشا مشکلکشائی کیجیے
جوش میں طوفانِ غم ہے موج میں دریائے فکر
زنگِ غم آئینہ دل سے ہٹا دیجیے شہا
غم کی آندھی چل رہی ہے کیا غضب اندھیر ہے
ایک عالم ہو گیا دشمن مرا تقدیر سے
گرگِ گردوں نے کیا روباہ بازی کا ہے ڈھنگ

سخت مشکل آ پڑی میری رہائی کیجیے
ناؤ میری ڈوبتی ہے ناخدائی کیجیے
مصقلِ مہر و محبت سے صفائی کیجیے
گھر میں میرے یا علیؑ اب روشنائی کیجیے
یا علیؑ للہ مجھ سے آشنائی کیجیے
اُس کے آگے پنجۂ شیرِ خدائی کیجیے

عرض خرم کیجیے مقبول اے مقبولِ حق
غمگساری کر کے اُس کی جانفزائی کیجیے

دیگر

اے راحتِ جان اسد اللہؑ مدد کر
اے زیبِ مکان اسد اللہؑ مدد کر

اے سرورِ وان اسد اللہؑ مدد کر
اے شوکت و شان اسد اللہؑ مدد کر

بیتاب ہوں اس وقت پہ للہ مدد کر
اے یاورِ فوجِ شہِ ذی جاہ مدد کر

اے مہرِ درخشانِ علیؑ جلد خبر لے
اے نورِ خدا جانِ علیؑ جلد خبر لے

اے زینتِ بستانِ علیؑ جلد خبر لے
اے تابعِ فرمانِ علیؑ جلد خبر لے

اس دم نہ سوالِ دلِ ناچار کو رد کر
اے عقدہ کشائے دو جہاں جلد مدد کر

کر مجھ پہ کرم اے دُرِ یکتائے ہدایت
ہو سایہ فگن اب نظرِ مہر و عنایت

لے میری خبر اے پسرِ شاہِ ولایت
موقوف ہو افلاک کی تا دل سے شکایت

آساں مری مشکل کر اب اللہ کی خاطر

احمدؐ کا تصدق اسد اللہؑ کی خاطر

یا حضرتِ عباسؑ تو دریائے عطا ہے
تجھ سا نہ کوئی صاحبِ اقبال سنا ہے

ممتاز ترے فیض سے خلق دوسرا ہے
وہ در ہے ترا شاہِ جہاں جس کا گدا ہے

فیاضِ دو عالم تری سرکار کو پا کر
سائل درِ دولت پہ ہوا اس لیے آ کر

قطرہ کو اگر چاہے تو دریا سے بڑا ہو
ہو رحم جو مُردے پہ تو وہ دم میں کھڑا ہو

ذرّہ نظرِ مہر سے خورشید ضیا ہو
ہو جائے شرر برق اگر حکم ذرا ہو

ہر طور کی طاقت تجھے خالق نے عطا کی
لینا خبر اس موردِ آفات و بلا کی

سب خلق ہے امداد طلب تجھ سے جہاں میں
شہرہ ہے ترے فیض کا ہر ایک مکاں میں

چرچا ہے ترے نام کا ہر علم و زباں میں
ہے ہاتھ ترا توسنِ گردوں کی عناں میں

گر گرفتِ ستمِ چرخ سے ہوں غرق مدد کر
یا شاہ سوارِ عرب و شرق مدد کر

یا شاہ میں ہوں تنگ زمانے سے چھڑانا
افتادۂ زیرِ سمِ گردش کو اُٹھانا

للہ اب ایامِ فراخی کے دکھانا
اے زینتِ زینِ فرسِ چرخ بچانا

پامال ہوا جاتا ہوں للہ مدد کر
اے وارثِ ارثِ اسد اللہؑ مدد کر

مجروح کیا درد کی شمشیر نے مجھ کو
کیا کیا نہ کڑھایا دلِ دلگیر نے مجھ کو

بیتاب کیا نالۂ شب گیر نے مجھ کو
دی چوبِ عصا اب فلکِ پیر نے مجھ کو

طاقت نہیں اُٹھنے کی ذرا فرطِ الم سے
کس طور جدا ہوں میں شہا تیرے قدم سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں دامِ مصیبت میں ہوں تو عقدہ کشا ہے
میں شکلِ مریضاں ہوں تو درمانِ شفا ہے
حلقہ کیے اب لشکرِ اندوہ کھڑا ہے
لے آڑ ہوں میں تو سپرِ حفظِ خدا ہے

بھولا رہِ امید یہ ناچیز و حزیں ہے
یا شاہ تو خضرِ رہِ ایمان و یقیں ہے

ہے کشتیِ دل اب رہِ گرداب بلا میں
ہوں شکلِ حباب اب گذرِ سیلِ فنا میں
ہاں صرصرِ اندوہ ہے طوفانِ بلا میں
کس طور کنارہ لگے طوفانِ ہوا میں

سُن کر مرے اس نالہ و فریاد و بکا کو
باندھو رسنِ حکم سے اب دستِ ہوا کو

ہے جوش پہ دریائے الم اے دلِ حیدرؑ
اب غرق ہوا چاہتا ہے آہ یہ مضطر
رکھا نہ زمانہ نے مجھے خوش کبھی دم بھر
اوقات کٹے نالہ و فریاد میں اکثر

دیکھا نہ جدا قطرۂ آنسو کو پلک سے
یہ حال رہا اے شہِ دیں جورِ فلک سے

یکجا صفتِ برق کہیں چین نہ پایا
ہر دم رہا ابرِ غمِ ناشاد کا سایا
مینہ اشک کا گو دیدۂ پرنم نے گرایا
پر نخلِ دعا میں ثمرِ عیش نہ آیا

پالا عوضِ عیش پڑا آہ سے ہم کو
پایا گلِ امید کی جا خارِ الم کو

حیران ہیں نرگس کی طرح دیدۂ خونبار
سنبل سے زیادہ ہے پریشان دلِ زار
دل مثلِ نسیمِ سحری چلتا ہے ہر بار
ہے باغِ جہاں اپنے لیے ہر روش خار

نہ یار نہ یاور ہے غریب الوطنی ہے
جز آپ کے کس سے کہوں جو دل پہ بنی ہے

لالہ کی طرح داغ پڑے سینکڑوں دل پر
مرجھا گئے برگِ شجرِ عقل سراسر

آئی چمنِ تن میں خزاں اے دلِ حیدرؑ
سر سبز برائے حسنؑ سبز قبا کر

سرو قد زیبا پئے امداد دکھا دے
اے ساقیِ کوثر کے پسر مجھ کو بچا دے

اے منتظرِ دیدہ خونبار مدد کر
نورِ نظرِ حیدرِ کرار مدد کر
ہوں قیدِ تردد میں گرفتار مدد کر
یا شاہ پئے عابدِ بیمار مدد کر

یہ جورِ فلک دیکھیے اس وقت میں آکر
کس طرح چلے بارِ ستم سر پہ اٹھا کر

بیخوف نہ تھا گردشِ افلاک سے دم بھر
شادی کو سمجھتا تھا سدا مرگ سے بدتر
پر اس پہ بھی سمجھا نہ ذرا چرخِ ستمگر
اب کوہِ الم رکھ دیا بس سر پہ اٹھا کر

ناچار ہوں نہ زور نہ یاور ہے نہ زر ہے
یا حضرتِ عباسؑ فقط تم پہ نظر ہے

پہلے ہی سدا فکرِ معیشت سے دل آزار
آوارہ پھرا کرتا تھا ہر شہر میں ناچار
نے ہوش ٹھکانے تھا نہ تھی طاقتِ رفتار
نے چین تھا غم سے نہ خوشی سے تھا سروکار

سو رنج میں شاداں مجھے کس چیز میں پاکر
برگشتہ زمانہ ہوا یا شاہ اب آکر

یاں تیرگیِ فکر سے واللہ سراپا
شکلِ شبِ دیجور ہوا آہ دن اپنا
کیا کیا نہ کیا اخترِ طالع نے تماشا
ہر ماہ ہلالِ غم و اندوہ دکھایا

تاریک جہاں ہے نظرِ مہر دکھا دے
اے عقدہ کشا بخت ہیں خوابیدہ جگا دے

گو رنج دکھاتا ہے مجھے چرخ یہ صدہا
پر لطف و کرم پر ترے نازاں ہوں میں شاہا
مرنے کی نہیں فکر ہے اپنی مجھے اصلا
یا حضرتِ عباسؑ تو ہے مثلِ مسیحا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برگشتگیٔ چرخ کا کب خوف یہاں ہے
فرعون جو دشمن ہے تو موسیٰؑ نگراں ہے

چودہ جو ہیں معصوم ہر اک خاصۂ داور
ہر ایک کے صدقہ سے تم اے دلبر حیدرؑ
مداح ہے جن بندوں کا خود خالق اکبر
شاداں کرو اس شائق ناچار کو آکر
مشکل کرو حل حضرت شبیرؑ کا صدقہ
زہراؑ کا حسنؑ کا شہ دلگیر کا صدقہ

مناقب بجناب علی ابن ابی طالب علیہ السلام

عیسیٰؑ کے مسیحا ہو دو عالم کی دوا ہو
اعجاز نما راہ نما عقدہ کشا ہو
ممکن ہے کہ نام آپکا لے اور نہ شفا ہو
یا شاہِ نجفؑ آپ کی کیا مدح و ثنا ہو
گر کفر نہ ہوتا تو یہ کہتا کہ خدا ہو

نزلے کے مرض سے تھا میں نزدیکِ ہلاکت
جب آپ سے فریاد کی یا شاہِ ولایت
ہر چند دوا کی نہ مرض میں ہوئی خفت
مجھ کو مرض الموت سے حاصل ہوئی صحت
اس لطف و کرم کا ترے کیا شکر ادا ہو

یعقوبؑ کو دیدارِ پسر تم نے دکھایا
عیسیٰؑ سے سوا آپکو ہر بات میں پایا
سلمان کو ہے شیر کے پنجے سے چھڑایا
چاہا جسے مارا جسے جی چاہا جِلایا
پھر کیوں نہ نصیری کہیں تم کو کہ خدا ہو

حلالِ مہماتِ جہاں آپ ہیں مولا
جس کی کہ تمنا میں رہے عیسیٰؑ و موسیٰؑ
اللہ نے وہ رتبۂ اعلیٰ تمھیں بخشا
معراج کی شب پردہ سے ہاتھ آپ کا نکلا
ثابت ہوا تم دستِ زبردست خدا ہو

قوت میں شجاعت میں نہیں آپکا ہمسر
پر کاٹے فرشتوں کے جنوں کو کیا بے سر

حاصل کیا حیدرؑ کا لقب چیر کے اژدر
دو انگلیوں سے تم نے اکھاڑا درِ خیبر
اس قوتِ بازو پہ نبیؐ کیوں نہ فدا ہو

ہے غیظ تمھارا غضبِ خالقِ باری
کیوں ہوں نہ شجاعانِ عرب جنگ سے عاری
اک وار میں دو ہو کے گرا مرحب ناری
کہتے ہیں جسے موت وہ ہے تیغ تمھاری
چاہو جسے اک وار میں بے مرگ فنا ہو

مختار کی سرکار کے واللہ ہو مختار
کہتا ہوں میں کھا کر قسم ایزدِ غفار
بیکس کے طرفدار یتیموں کے مددگار
جو واسطہ دے آپ کا اللہ کو اک بار
آدمؑ کی طرح اس کی بھی مقبول دعا ہو

معراج کو جس دم گئی احمدؐ کی سواری
سدرہ پہ پہنچکر ہوئے جبریلؑ بھی عاری
ہمراہ نہ تھا کوئی بجز محرم باری
واں احمدؐ مختار تھے یا ذات تمھاری
پھر کون یہ کہہ سکتا ہے احمدؐ سے جدا ہو

جبریلؑ کو سدرہ پہ سبق تم نے پڑھایا
مداح پیمبرؐ کو سدا آپ کا پایا
پیاسا تھا خضرؑ آبِ بقا تم نے پلایا
قرآن تمام آپ کی مدحت میں ہے آیا
پھر تیری ثنا بندہ سے کیا خاک ادا ہو

کیا آپکے القاب ہیں اے صاحبِ منبر
شمشیرِ خدا مالکِ شمشیرِ دو پیکر
سرتاجِ شجاعانِ جہاں غازی و صفدر
احمدؐ کے وصی حق کے ولی خلق کے رہبر
آدمؑ کے شرف نیرِ اعظم کی دعا ہو

شاہوں کو سخاوت میں نہیں آپ سے سبقت
کیا تیری شرافت ہو بیاں کیا تری رفعت
وہ قطرے ہیں تم قلزمِ ذخارِ سخاوت
کعبہ میں ولادت ہوئی مسجد میں شہادت
کیوں عز و شرف تیرا نہ مقبولِ خدا ہو

مشہور ہے عالم میں ترا وصفِ سخاوت
دینے میں نہ سمجھے کبھی کچھ زر کی حقیقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زر کیسا عطا آپ نے کی دین کی دولت
حاتم کو سخاوت میں نہیں آپ سے نسبت
وہ قطرۂ بے مایہ ہے تم بحرِ سخا ہو

داغِ کفِ موسیٰ یدِ بیضا کیا تم نے
ذرّہ کو قمر قطرہ کو دریا کیا تم نے
دکھ درد سے ایوبؑ کو اچھا کیا تم نے
بن باپ کے بیٹے کو مسیحا کیا تم نے
ڈرتا ہوں کہیں منہ سے نہ کہہ بیٹھوں خدا ہو

منصف نہیں دنیا میں کوئی آپ سے بڑھکر
کیا عدل کریگا کوئی اس عدل سے بہتر
مشہور ترا عدل ہے ہر اک کی زباں پر
اک دم میں کیا فیصلہ باز و کبوتر
عادل کی قسم عدل میں تم سب سے سوا ہو

بُت خانہ معبودسے باہر کیئے تم نے
عالم پہ عیاں تیغ کے جوہر کیئے تم نے
مسمار صنم خانہ برابر کیئے تم نے
کفّار کی گردن سے قلم سر کیئے تم نے
مومن کے لیے پر سپرِ حفظِ خدا ہو

دربار ترا نور کا اور فیض کی سرکار
ظاہر ہے من الشمس یہ مخفی نہیں زنہار
اِک دام کے طالب کو دیا صرّہ دینار
محروم نہ سائل گیا در سے ترے اک بار
بے شبہ و شک مخزنِ الطاف و عطا ہو

مدّاح تری مدح کے لکھنے میں ہے حیران
قدرت یہ کسی میں نہیں جز خالقِ یزدان
ہر وقت اسی فکر میں رہتا ہے پریشان
اک وقت میں چالیس جگہ تم ہوئے مہمان
ہوتا ہے عیاں اس سے کہ اسرارِ خدا ہو

اے پشت پناہ غربا رحمتِ غفار
کس طرح نہ فریاد کرے آپ سے ناچار
اے دادرسِ خلقِ خدا راحم دستار
مسکینوں کے مونس ہو یتیموں کے پرستار
قوت ہو جوانوں کی ضعیفوں کے عصا ہو

لولاک پئے ختمِ رُسلؐ حق کا ہے کلمہ
احمدؐ نے کہا جسمک جسمی تمھیں مولا

حاصل ہوا ان دونوں حدیثوں کا نتیجہ
گر آپ نہ ہوتے تو فلک خاک نہ ہوتا
جو چاہو کرو مالکِ سرکارِ خُدا ہو

اِک دم میں کیا لشکرِ جن کو تہ و بالا
دو انگلیوں سے مرہ مردود کو مارا
ہے چشمۂ بربرپہ پہاڑ آپ نے ڈالا
آزادیٔ دوزخ کا بَرا کو دیا نَشقا
بندے تو ہو پر کہہ نہیں سکتا ہوں کہ کیا ہو

جز ختمِ رُسلؐ آپ سے کوئی نہیں بہتر
اعجازِ پیمبرؐ سے ہوا دو مہِ انور
لے وحی کیا آپ نے ہے کارِ پیمبرؐ
کی آپ نے بھی رجعتِ خورشید مکرّر
مختارِ جہاں بعدِ نبیؐ تم بخدا ہو

طوفان میں تھا نوحؑ کا بیڑا تہ و بالا
کوہِ الم و غم سرِ ایوبؑ سے ٹالا
پر آپنے کس لطف سے جا کر ہے سنبھالا
زندہ شکمِ حوت سے یونسؑ کو نکالا
ہر بندہ کی مشکل میں تمھیں عقدہ کشا ہو

کیا کیا نہ ہوئی آپکی بندہ پہ عنایت
دُنیا میں رہی اب نہ کسی چیز کی حاجت
ایماں کی بھی دولت ملی دنیا کی بھی دولت
صحت کا طلبگار تھا حاصل ہوئی صحت
پھر کیوں نہ وزیر آپ پہ سو جان سے فدا ہو

دیگر

دو جگ ہے تیرے نام سے آباد یا علیؑ
روح الامیں کے ہو تمھیں اُستاد یا علیؑ
ہیں سارے وصف تجھ میں خداداد یا علیؑ
کوثر کے جام سے کرو تم شاد یا علیؑ
تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مُراد کرو شاد یا علیؑ

سلماں کو ایک دشت میں گھیرے تھا شیر نر
اس کو چھڑا دیا وہیں اک پل میں آن کر
مضطر ہو وہ یہ بولا کہ یا شاہ لو خبر
مجھ پر بھی لطف و رحم کی ہو جائے اک نظر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

جب تیرا نام لے کوئی یا شاہ ذوالفقار
آسان ہو وہ کیسی ہی مشکل کا ہو پہاڑ
دو جگ میں کیجیو مجھے یا شاہ کامگار
تم بن ہمارا کون ہے والیؑ و غمگسار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

دو جگ کی مشکلات میں سب تیرے آگے حل
آیا ہے تنگدستی سے اب زیست میں خلل
کیا خوب یاد آیا ہے اس وقت بر محل
مشکلکشائی کی تری مشہور ہے مثل

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

سائل نے ایک بار جو آکر کیا سوال
فی الفور اس کو کر دیا حضرت نے مالامال
یعنی قطارہ اونٹوں کی دی بخش بھر کے مال
مجکو بھی اپنے لطف و کرم سے کرو نہال

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

لکھتا ہے ایک راوی روایت سے یہ خبر
تھا اک محبؑ نثار بہ دل شاہِ دین پر
رکھتا تھا اپنے پاس زر و اسپ و شتر
سوداگری کیے ہوئے جاتا تھا اپنے گھر

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

آکر کہا کسی نے یہ اک روز راہ سے
محتاج ہو کے آیا ہوں نوکر رکھو مجھے
بولا وہ ایک شرط سے نوکر رکھوں تجھے
ضامن اگر کسی کو تو لائے شخص مجھ کو دے

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ

دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

وہ بولا میرا کوئی نہیں ہے بجز خدا
ضامن کہے تو دوں تجھے میں شاہ مرتضیٰ
اُس نے کہا قبول ہے میں نے تجھے رکھا
تجار تھا وہاں سے کسی ملک کو چلا

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

القصہ ایک سمت کو اُس نے کیا سفر
اور اس کے ساتھ ساتھ چلا وہ بھی خیرہ سر
ضامن کا دل میں کچھ نہ رکھا خوف اور خطر
مارا دغا سے اس کو لیا مال اور شتر

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

کر ذبح اسکو جلدی سے گھوڑے پہ ہو سوار
بولا یہ ساربان سے کہ چل کھینچ اب مہار
زوجہ نے اسکی دیکھا تو بولی یہ دھاڑیں مار
ضامن دیا تھا لیجیو خبر شاہ ذوالفقار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

گاڑی میں روتی جاتی تھی بیتاب نالہ زار
پردہ اُٹھا کے رستہ کو تکتی تھی بار بار
یہ حال اس کا دیکھ کے بولا وہ نابکار
کیا دیکھتی ہے بولی ہے ضامن کا انتظار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

کہنے لگا خموش ہو ضامن ہے اب کہاں
چپکی چلی چل اب لیے جاتا ہوں میں جہاں
وہ بولی اے لعین و بد آئین و بدگمان
آتا ہے شیرِ حق کا کوئی دم میں یہ یہاں

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ناگاہ آشکار ہُوا گرد اور غبار — منہ پر نقاب ہاتھ میں نیزہ لیے سوار
اُس کو گرا دیا وہیں گھوڑے سے نیزہ مار — لاشہ کی سمت گاڑی کو لایا وہ شہسوار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

گاڑی جب آئی واں پہ جہاں لاش تھی پڑی — گاڑی سے وہ اتر کے وہاں پیٹنے لگی
بولی کہ غور کیجیے یا مرتضٰے علیؑ — یہ دشت اور مسافری اور میری بیکسی

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

دیکھا جو اُسکی لاش کو سر تن سے ہے جُدا — گھوڑے سے تب اُتر پڑے وہ شاہِ لافتا
اُس کے سرِ بریدہ کو تن سے ملا دیا — فرمایا اُٹھ بحکمِ خدا اُٹھ کھڑا ہوا

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

وُہ دونوں یُوں پکارے ملی داد یا علیؑ — پائی مراد دل بھی ہُوا شاد یا علیؑ
صدقے تمھارے خوب کی امداد یا علیؑ — قرباں تمھارے ہُوئے یہ شمشاد یا علیؑ

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

تسبیح تیرے نام کی ہے وردِ صبح و شام — پڑھتا ہوں پہلے بھیج کے صلوٰۃ اور سلام
سب صدقِ دل سے سونپ دیئے تم کو اپنے کام — میرے معاملہ کے ہو ضامن تمھیں امام

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

من بعد مصطفٰے کے ہو برحق تمھیں وصی — تم شاہِ دوجہاں ہو میں بندہ ہوں جعفری

محتاج پر کسی کا نہ کیجیو مجھے کبھی — رکھ لیجیو میری آبرو ہے عمر آخری

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

دیگر

اب سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کوہِ الم ہے — اور چرخ بھی ہر لحظہ مرے در پے غم ہے
افلاک کی گردش سے مرا ناک میں دم ہے — میں قطرۂ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

گردش سے زمانہ کی مرا حال ہے تغیّر — ذلّت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلکِ پیر
محتاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر — فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیرؑ

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

اس وقت میں ہوئے گا مرا کون خبردار — مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یار و غمخوار
آقا مرے اب کس سے کروں دردِ دل اظہار — سُن لیجیے اب بہرِ خدا یہ مری گفتار

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

احوال مرا آپ پہ روشن ہے سراسر — دن رات غم و رنج میں رہتا ہے یہ مضطر
جس دُکھ سے ہُوا ہوں میں سراسیمہ و مضطر — وُہ رنج کرو دُور تم از بہرِ شبیر

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

اب واسطہ دیتا ہوں تمھیں شیرِ خداؑ کا — سُن لیجیے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد اس کے جو میدان ستم میں مُوا پیاسا
صدقہ اُسی مظلوم کا اور زین العبا کا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتا ہوں شاہا
اب بہرِ رضاؑ حل کرو مشکل مری مولا
اور مُوسیٰؑ کاظمؑ کا دلاتا ہوں میں صدقہ
مرجاؤں گا گر دیر کی اے میرے مسیحا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

از بہرِ نقیؑ رحم کرو حال پہ میرے
اور عسکریؑ کے واسطے مہدیؑ کے کرم سے
از بہرِ نقیؑ شاہِ زمن دیر نہ کیجیے
اے ثانیِ جعفرؑ ترے دلدار کے صدقے

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

بن آپ کے کونین میں کوئی نہیں یاور
برگشتہ زمانہ ہے کہوں کس سے میں جاکر
ہے عار اگر غیر سے سائل ہو یہ مضطر
اب جلد خدا کے لیے ابنِ شہِ صفدر

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علمدار تری شان کے قربان
حل کر دے مرے عقدۂ لاحل کو تو اس آن
کیا عرض کروں کہتا ہوں ناچار پریشاں
از بہرِ بتولؑ اے شہِ مرداں کے دل و جاں

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لیے اب
حُرؑ کے لیے اور مسلمؑ بے پر کے لیے اب
اور عون و محمدؑ کے اور اصغرؑ کے لیے اب
ہاں جلد حبیبؑ ابنِ مظاہرؑ کے لیے اب

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

دو ٹکڑے کیا حیدرؑ کرار نے اژدر
سلمانؑ کو چھڑایا شیر سے کاٹا سرِ عنتر
طفلی میں انھیں حق نے کیا حیدرؑ صفدر
تم اُن کے پسر ہو میں غلام شہ قنبرؑ

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

ہے دل سے ثناخواں یہ نحیف اے مرے مولا
بہرِ حسنینؑ و نبیؑ و حیدرؑ و زہراؑ
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
ہو عرض یہ مقبول مری اے شہِ والا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

دیگر

مجھ سے خطا ہوئی ہو تو آقا بحل کرو
دستِ درازِ چرخِ ستمگر کو شل کرو
للہ میرے غم کو خوشی سے بدل کرو
مرتا ہوں رنج و غم سے مدد آجکل کرو

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

در چھوڑ کر تمھارا کدھر جائے رُوسیاہ
امداد اس گدا کی کرو کل کے بادشاہ
یا مرتضیٰ علیؑ میں بہت ہو چکا تباہ
تم نے خبر نہ لی تو نہیں پھر مرا نباہ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

سلمانؑ نے دشت سے جو کہا تھا پکار کر
فوراً اُسے چھڑا دیا یا شاہِ بحر و بر
یا مرتضیٰ علیؑ یہ مجھے گھیرے ہے شیر نر
میں بحر غم میں ڈوبتا ہوں لیجیے خبر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

اسود کا تم نے دستِ بُریدہ ملا دیا
بے دم کیا نصیری کو اور پھر جلا دیا
پنجہ سے باز کے تھا کبوتر چھڑا دیا
حق معرفت کا روح امیں کو بتا دیا

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

الیاس الم نے آ کے مجھے مضمحل کیا
مشکل کو تم نے ہر کس و ناکس کی حل کیا
سردارِ غم نے کشورِ دل پہ عمل کیا
میں نے بھی اس کا درد محل بے محل کیا

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

سردارِ دیں ہو مالکِ کون و مکاں ہو تم
ہر ایک عارضہ کی دوا بیگماں ہو تم
حق کا کلام ہے یہ خدا کی زباں ہو تم
اور کیا کہوں کہ قاسمِ نار و جناں ہو تم

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

بارِ الم اُٹھانے کی مجھ میں نہیں ہے تاب
ہوتا ہوں ہمنشینوں میں خجلت سے آب آب
گردش نے آسماں کی مجھے کر دیا خراب
ڈر ہے نظر میں ہوں نہ سُبک یا ابو تراب

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

کیا کیا شکایتیں کروں قسمت کے پھیر کی
اب تک تو اس غلام نے ہر طرح تیر کی
کی رنج میں جو شام تو غم میں سویر کی
پیش آئی جو کہ فکر زبردست زیر کی

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو

یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

خادم ہیں آپکا ہوں گنہگار ہوں تو ہوں
ہے اس پہ اعتقاد مصیبت میں کیوں ہوں
فریاد آپ سے نہ کروں کس سے پھر کروں
مشکلکشا جو تم سا ہو کیوں درد دکھ سہوں

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

مشکل میں ہم کو سب نے پُکارا ہے یا علیؑ
فکرِ معاش نے مجھے مارا ہے یا علیؑ
آفت میں پنجتنؑ کا سہارا ہے یا علیؑ
آخر تو یہ غلام تمہارا ہے یا علیؑ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

دیگر

رنج و محن نے کیسی یہ آفت مچائی ہے
بختِ زبوں نے شکل یہ کیسی دکھائی ہے
فوجِ الم کی دل پہ گھٹا میرے چھائی ہے
آرام چھین اُڑ گیا حق کی دہائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

حضرت کا زور جانتی ساری خدائی ہے
خیبر کی نیو آپ نے جڑ سے ہلائی ہے
انا فتحنا شان میں مولا کے آئی ہے
بُنیادِ کفر بیرِ الم میں گرائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جنگِ اُحد میں آپ ہی نے فتح پائی ہے
دینِ محمدیؐ نے ضیا تم سے پائی ہے
کی کفر کی بھی بدر میں تم نے صفائی ہے
حصہ میں تیرے فتح ہمیشہ سے آئی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا شاہِ ذوالفقارؑ مدد میری کیجیے　شاہوں کے تاجدارؑ مدد میری کیجیے
دُلدُل کے شہسوار مدد میری کیجیے　یا شاہِ نامدارؑ مدد میری کیجیے
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جس نے کہ نام آپ کا وِردِ زباں کیا　باقی نہ کوئی دل میں رہا اُس کے مدّعا
مانگا جو آپ سے وہیں بس آپ نے دیا　فدوی پہ رحم کیجیے یا شاہِ دوسرا
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا مرتضیٰ علیؑ مرے مطلب ہوں سب حصُول　فضلِ خُدا سے رحمتِ حق کا ہے نزُول
جز یادِ حق نہ جائے مرا وقت کچھ فضول　دُنیا کے غم سے شاہ نہ رکھیو مجھے ملُول
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دنیا کے غم سے ہووے نہ ہرگز مجھے ملال　لیکن غمِ حسینؑ میں میرا ہو انتقال
شاہا غلام کرتا ہے آقا سے یہ سوال　گستاخی ہوتی ہے جو کروں اپنا عرضِ حال
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

سب کیفیت حضور پہ بالکل ہے آشکار　راحت ملے غلام کو یا شاہِ ذوالفقارؑ
شوریدہ بخت اَلم سے ہوا ہوں میں دلفگار　تم پاس عرض لایا ہوں یا شاہِ نامدارؑ
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

ہوگا نہ مجھ سے کوئی زیادہ گناہگار　دنیا میں مجھ سے بڑھ کے نہیں کوئی نابکار
اب کون میرا ہووے گا ہمدرد و غمگسار　راہِ خدا سے دُور پڑا ہوں میں سوگوار
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا شاہ اب میں جاؤں کہاں کو بتائیے　کِل کِل سے آمد کی مجھے اب چھڑائیے
للہ میرے جو ہیں مطالب دِلائیے　کرتا ہوں عرض مجھ کو نہ دردر پھرائیے
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

لُوٹا ہوا ہوں حال مرا ہے بہت خراب　روتا ہوں رات دن نہیں آتا ہے مجھ کو خواب
شاہا گدا ہوں خدمتِ اقدس سے باریاب　اے کُل کے بادشاہ بُلا لیجیے شتاب
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اپنا جو مدّعا تھا گذارش میں کر چکا　مطلب ہیں میرے جتنے بر آویں پئے خدا
صدقہ نبیؐ کا کیجیے مقبول اب دُعا　بہرِ بتولؑ غم سے رہا کیجیے شہا
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا مرتضیٰ علیؑ پئے حسنینؑ پاک ذات　زین العباؑ کے صدقے سے ہووے مری نجات
صدقہ امام باقرؑ و جعفرؑ سے ہو یہ بات　کاظمؑ رضاؑ کے واسطے آسان ہوں مشکلات
اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

صدقہ تقیؑ نقیؑ کا بر آویں تمام کام　اور بہرِ عسکریؑ امام شہ انام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مہدیؑ کے صدقہ سے ہیں ہوں منظورِ خاص عام
اب دیر کا مُقام نہیں شاہِ ذُوالکرام

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اندر نماز کے مجھے ہووے نہ وسوسا
ابلیس آسکے نہ مرے پاس مُطلقاً
شاہا نماز میری نہ ہووے کبھی قضا
روزِ ازل سے کیسا عدو ہے یہ بیحیا

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

شاہا بہت میں تنگ ہوا ہوں زمانہ سے
لِلّٰہ مجکو چین ہو اپنے بیگانے سے
رنج والم ستاتا ہے ہر اک بہانے سے
روزی بھی مجکو دیجئے تو اپنے خزانے سے

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جود وسخا میں آپ ہیں مشہور یا امام
سائل کے مانگتے ہی شتر ہو گئے تمام
دینا نماز میں تھا انگوٹھی تمہارا کام
سائل پھرا حضورؑ کے در سے نہ بے مرام

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

درخواست میری کیجئے مقبول یا امامؑ
ہے دستخط کی آرزو واللہ صبح وشام
صدقہ سکینہؑ کا یئے عباسؑ نیک نام
گر دستخط ہوں عرضی پہ بر آئیں سارے کام

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

عباس ہے غلام تمہارا جو شاہِ دیں
اب یہ پھرے بھٹکتا نہ ہرگز کہیں کہیں
رنج والم نے اُسکو کیا ہے بہت حزیں
طاقت اُٹھانے رنج والم کی اسے نہیں

اندوہ وغم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دیگر

یا شاہؑ تم کو خالقِ غفّار کی قسم
لیجئے خبر ہماری شتابی سے آن کر
مولد تمہارا کعبہ و مدفن نجف ہوا
تم کو قسم ہے آدمؑ وحوّاؑ و شیثؑ کی
داؤدؑ کی قسم ہے سُلیمانؑ و ہودؑ کی
ذوالکفلؑ ارمیاؑ وعزیرؑ و ذبیحؑ کی
یحییٰؑ کی زکریاؑ کی قسم دانیالؑ کی
انجیل کی زبور کی توریت کی قسم
سرکارِ حق میں تم ہو وسیلہ غریب کا
دربارِ مصطفےٰؐ میں ہو تم نائبِ رسُولؐ
چاہوں کرم تمہارا کرو مجھ پہ تم کرم
تم شیرِ حق ہو نام تمہارا ہے مرتضیٰؑ
اس سخت حادثہ سے چھڑاؤ مجھے شتاب
مشکل پڑی ہے حل کر دیا شاہِ مرتضیٰؑ
گھیرا ہے غم نے مجکو کرو دُور درد وغم
بیکس پڑا ہوں جلد تو میرے دستگیر
یا شیرِ حق غریب کی کرنا مدد ضرور

کیجو مدد خدائی جہاندار کی قسم
حضرت رسُولؐ سیدِ ابرار کی قسم
تم کو ہے دونوں مطلعِ انوار کی قسم
الیاسؑ و نوحؑ لُوطؑ خبردار کی قسم
صالحؑ شعیبؑ مُوسیٰؑ کے گفتار کی قسم
اسحاقؑ اور خلیلؑ کے گلزار کی قسم
ہارونؑ و خضرؑ عیسیٰؑ ہشیار کی قسم
قرآں کلام حضرت دادار کی قسم
دلوا دو مدعا میرا عمّار کی قسم
کیجو نگاہ لطف کی دربار کی قسم
عباسؑ و حمزہؑ صفدرِ پیکار کی قسم
تم کو خطاب حیدرِؑ کرار کی قسم
تم کو عقیلؑ و جعفرؑ طیّار کی قسم
خاتونِؑ حشر و عترتِؑ اطہار کی قسم
حضرت حسنؑ امام نکوکار کی قسم
سبطِ شہیدؑ غازی کفّار کی قسم
عباسؑ باوفا و علمدار کی قسم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غم کے مرض میں سخت گرفتار ہوں شہا	کیجو علاج عابدِ بیمار کی قسم
عقدہ پڑا ہے سخت مرے روزگار میں	جلد عقدہ کھولو باقرِ مختار کی قسم
دنیا کے کاروبار میں شدت ہوئی نصیب	کلفت مٹادو جعفرؑ دیندار کی قسم
مشکلکشا ہو تم کرد حل مشکلات کو	حضرت امامؑ کاظمؑ سردار کی قسم
دیجو مجھے مراد کرو اک نگاہِ لطف	موسیٰؑ رضا علیؑ جہاں دار کی قسم
تاخیر مت کرو مری مشکل کو حل کرد	حضرت تقی محمدؑ غمخوار کی قسم
حاجت روائے خلق ہو حاجت کرو روا	حضرت علیؑ نقیؑ نکوکار کی قسم
دستِ خدا ہو میری تم امداد کیجیو	تم کو امام عسکریؑ سالار کی قسم
دشمن تمام خلق ہے تم دوستی کرو	حضرت امام مہدیؑ مختار کی قسم
میں ہوں غلام آپ کا کیجو مری مدد	قنبر غلام خاص وفادار کی قسم
چاہوں نظر کرم کی کرو مہر کی نگاہ	یا شاہ تم کو بوذرِ غفار کی قسم
سلمان کی قسم تمھیں مقداد کی قسم	اسود کی اور نصیری و عمار کی قسم
جو میرا مدعا ہے سو بخشو مجھے شتاب	یا شاہ تم کو دلدل رہوار کی قسم
میرے مخالفین ہوں ناکام ہر طرح	تم کو ہے ذوالفقار سی تلوار کی قسم
دیجو مجھے مخالفوں پر فتح یا علیؑ	تم کو جہادِ غزوۂ کفار کی قسم
اسرارِ مصطفےٰؐ کے ہو تم رازدارِ خاص	لیجو خبر تمھیں الٰہی اسرار کی قسم
مجھ پر نگاہ آپ ترحم سے کیجیو	سب مومنین و فرقۂ زوار کی قسم
کیجو کرم قسم تمھیں حج و زکوٰۃ کی	کلمہ نماز روزہ و افطار کی قسم
اللہ سے دلاؤ مجھے مرتبہ بلند	عرشِ مجید و کرسیٔ ستار کی قسم
کیوں دیر اب لگائی ہے کیجیے مدد شتاب	تم کو نجوم ثابت و سیار کی قسم
یا پیر مرتضےٰؑ مرے اب دیجو دل کو چین	دوزخ بہشت آتش و گلزار کی قسم

جو تم سے مانگتا ہوں وہ حاجت کرو روا	حور و فرشتہ صاحبِ اسرار کی قسم
حق کی جناب سے مجھے مقصد دلائیو	روزِ سفید اور شبِ تار کی قسم
پہنچو شتاب میری مدد کو ابوترابؑ	فرشِ زمین و گنبدِ دوّار کی قسم

خرم غلام خاص ہے اس پر نظر کرد
یا شاہ ان مناقب و اشعار کی قسم

دیگر

کرتا ہے نفس شوم مرے دل کی دلبری	اور شاخ معصیت کی سدا لہکتا ہے ہری
باغِ جہاں میں روز نئی کھلتی ہے کلی	مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
فسق و فجور سے نہیں بچتا کسی گھڑی	گو جانتا ہوں موت ہے سر پر مرے کھڑی
راہِ عدم بھی سخت ہے منزل بھی ہے کڑی	مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
ہنگامِ مرگ لذتِ کلمہ زباں پہ ہو	جبتک جیوں ہمیشہ عمل اس قرآں پہ ہو
اور خاتمہ بخیر امید جناں پہ ہو	میری نظر کسی کے نہ ہرگز زیاں پہ ہو
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
دفنائیں قبر میں جو مجھے خویش و اقربا	تاریکیٔ لحد سے میں خائف نہ ہوں ذرا
منکر نکیر سے بھی نہ گھبراؤں میں شہا	ہو نام پاک تیرا معاون دمِ رجا
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
دفتر ہے میرے نامۂ اعمال کا سیاہ	کرتا ہوں بیشمار شب و روز میں گناہ
شاہا مجھے بچائیے اور دیجیے پناہ	ہو جاؤں گا میں نامۂ اعمال سے تباہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

کس منہ سے جاؤنگا میں بھلا پیش ذوالجلال
مرنے کے بعد دیکھئے کیا ہوگا میرا حال
روزِ جزا میں ہوئیگا جب مجھ سے کچھ سوال
جب خود بخود کریگا ہر اک عضو قیل و قال

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

غفلت کے پردہ نے مجھے نابینا کردیا
اس غم نے آہ زخمی مرا سینہ کردیا
دشوار خواہشوں نے مرا جینا کردیا
میں صاف دل تھا جسکو پُرازکینہ کردیا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

مولا گناہوں سے مجھے اب تو بچائیے
گم کردہ رہ ہوں سیدھا طریقہ بتائیے
جو مغفرت کی راہ ہے اس پر چلائیے
جز یادِ حق نہ اور کوئی لو لگائیے

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

صدقہ خدائے پاک کا یا شاہِ دوسرا
صدقہ بتولِ پاک کا یا شاہِ لافتےؑ
صدقہ رسولِ پاکؐ کا یا شاہِ اتقیاؑ
خیبر کے فتح کرنے کی تم کو قسم شہا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ حسنؑ حسینؑ شہنشاہِ ذوالکرام
صدقہ امام باقرؑ و جعفرؑ کا یا امام
زین العبا کا صدقہ مرادیں ملیں تمام
کاظمؑ رضا کا صدقہ ملے وادی السلام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ نقیؑ تقیؑ مری آفت مدد کرو
مہدیؑ کا واسطہ مری شاہا مدد کرو
بہرِ امام عسکریؑ مولا مدد کرو
در در پھرا ہوں پشت پناہا مدد کرو

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

طفلی سے ہوں غلام تمہارا شہِ انام
کب تک پھروں بھٹکتا ہوا شاہ ہر مقام
جز ذات پاک اور کسی سے نہیں ہے کام
لِلّٰہ مجکو دیجئے جنت میں اب مقام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

عباس کی یہ عرض ہے اب تم سے یا امام
جھگڑوں سے اب جہاں کے علیحدہ رہوں مدام
یادِ خدا میں میں رہوں مصروف صبح و شام
میرے شفیع حشر میں ہوں سیّد الانام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

دیگر

آفت میں ہوں پھنسا مجھے مولا بچائیے
مضطر ہوں بیقرار ہوں اب رحم کھائیے
صدقہ سے پنجتن کے نہ در در پھرائیے
اعدا پہ میرے قہر کی بجلی گرائیے

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

روزِ ازل سے آپ کا مشکلکشا ہے نام
اندوہ و غم میں رہتا ہے یہ مبتلا غلام
مشکل پڑی ہے جس پہ ہیں آپ آئے کام
مشکلکشائی کیجئے یا شاہِ صبح و شام

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

یا شاہ ہوں میں سخت پریشاں اور ملول
یہ رنج دور ہوویں خوشی ہوئے اب حصول
گھیرے ہیں مجھکو رنج و الم بے سبب فضول
صدقہ سے اہلبیت کے یہ عرض ہو قبول

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

دشمن ہیں بے شمار مری جاں زار ہے
سیماب کی طرح میرا دل بیقرار ہے
رنج و الم سے ہر گھڑی سینہ فگار ہے
تیرے کرم کا یا علیؑ اب انتظار ہے

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

جو کچھ اثاثہ پاس تھا سب ہو گیا تمام
ناداری اب ستاتی ہے یا شاہِ خاص و عام
آمد قلیل خرچ کی افراط ہے مدام
کس طرح قرض سے ہو سبکدوش یہ غلام

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

مولا ادائے دین کی کیا ہو گی اب سبیل
نازک ہے وقت کوئی نہ ہوگا مرا کفیل
احباب کے حضور نہ ہر گز ہوں میں ذلیل
لیل و نہار رہتا ہوں اس غم سے میں علیل

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

جینے کا لطف جاتا رہا مٹی ہے خراب
بسمل کی طرح کھاتا ہوں ہر وقت پیچ و تاب
اب کیجئے مدد مری اے آسماں جناب
زر ہو عطا خزانہ حضرت سے بے حساب

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

دولت ہے نہ رفیق نہ رکھتا ہوں کوئی یار
پرسانِ حال کیا ہو کوئی ہوں میں بے دیار
اندوہ و رنج و غم ہے مرے دل پہ بیشمار
پیرِ فلک نے کر دیا بے چین و بے قرار

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

رنج و تعب میں رہتا ہوں ہر وقت صبح و شام
ہوئے ترقی ورنہ ہو تبدیل یہ غلام
اس رنج سے میں رہتا پریشان ہوں مدام
للہ میری عرض ہو مقبول یا امام

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

۸ احوال ہے سقیم میں اب ہو چکا تباہ
تو دادرس ہے خلق کا اے کل کے بادشاہ
تجھ سا سخی ہوا ہے نہ ہوگا خدا گواہ
لطف و کرم کی بندہ پہ اب کیجئے نگاہ

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

فریاد لایا ہوں مری اب داد دیجئے
قیدِ الم سے عاصی کو آزاد کیجئے
برباد ہو چکا ہے مجھے آباد کیجئے
صدقہ سے اہلبیت کے دلشاد کیجئے

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

دکھ درد سے بچائیے مولا مجھے مدام
اعدا کے شر سے حفظ و اماں میں رہے غلام
حاسد رہیں ہمیشہ مرے جلتے صبح و شام
دشمن کا میرے دوزخ اسفل میں ہو مقام

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

دنیا میں مجھ سا کوئی نہ ہوگا گنہگار
ابلیس دھوکے دیتا ہے دن بھر میں بیشمار
مکر و دغا سے بچ نہیں سکتا میں زینہار
اس سے بچائیے مجھے یا شاہِ نامدار

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

ممکن نہیں ہے آپکی توصیف اے حضور
آدمؑ سے پہلے آپ کا پیدا ہوا ہے نور
مشکل میں ہر نبی کی مدد کی شہِ غیور
مجھ سے بھی ہر بلا کو الگ کیجئے حضور

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

دیتا ہوں آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم
بے پردگیِ زینبؑ دلگیر کی قسم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبر کے خون کی اصغرِ بے شیر کی قسم — اور سیدہؑ کی چادرِ تطہیر کی قسم

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچایئے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لایئے

عباس کی ہو التجا مقبول یا امام — جو جو کیا ہے عرض پذیرا ہو وہ تمام
خادم حضور کا ہوں نہیں اس میں کچھ کلام — اب شرم تیرے ہاتھ ہے تیرا ہوں میں غلام

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچایئے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لایئے

دیگر

واقف تمہارے جود و سخا سے خدائی ہے — تم نے نبیؐ کے دوش پہ معراج پائی ہے
نادِ علیؑ بھی شان میں حضرت کی آئی ہے — چرخِ کہن نے تازہ مصیبت دکھائی ہے

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

سلمان کو تم نے شیر سے جا کر چھڑا دیا — پنجہ میں باز کے تھا کبوتر چھڑا دیا
اسود کے تم نے ہاتھوں کو تن سے ملا دیا — راہِ خدا میں آپ نے سر کو کٹا دیا

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

چرچا ہے جا بجا ترے عزّ و جلال کا — شہرہ ہے ملک ملک میں فضل و کمال کا
تجھ کو کیا کفیل خدا نے مآل کا — دیتا ہوں واسطہ تجھے احمدؐ کی آل کا

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مولا ہو تم مقربِ درگاہِ کبریا — مشکل میں کام آتے رہے سب کے تم سدا
حضرت تو جانتے ہیں میں ہوں رنج میں پھنسا — ہے دردِ دل بھی آپ پہ روشن ذرا ذرا

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ — نائب علیؑ وصیِ رسولِ خدا علیؑ
ہادی علیؑ امام علیؑ رہنما علی — لنگر علیؑ جہاز علیؑ ناخدا علیؑ

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

للہ میری آن کے مولا مدد کرو — فریاد رس غریبوں کے آقا مدد کرو
بیمارِ رنج و غم ہوں مسیحا مدد کرو — مولا برائے خالقِ یکتا مدد کرو

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مولا نبیؐ کی روحِ مطہر کا واسطہ — بنتِ رسولؐ و حضرتِ شبرؑ کا واسطہ
آقا حسینؑ کشتۂ خنجر کا واسطہ — زین العباؑ باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

بہرِ جناب موسیٰ کاظمؑ مدد کو آؤ — بہرِ رضاؑ غلام کو اس رنج سے بچاؤ
بہرِ تقیؑ و بہرِ نقیؑ معجزہ دکھاؤ — آقا برائے عسکریؑ عزت مری بچاؤ

رنج و الم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

سب حال میرا آپ پہ روشن ہے شاہِ دین — ایسا نہ ہو کہ آبرو جاتی رہے کہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عزت کیواسطے میں سدا رہتا ہوں حزیں
مولا برائے مہدیؑ سلطانِ مومنین

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

بے چادریٔ زینبؑ دلگیر کے لیے
اور یادگارِ صاحبِ تطہیر کے لیے
اکبرؑ کے اور اصغرؑ بے شیر کے لیے
بے دستیٔ برادرِ شبیرؑ کے لیے

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اے شاہِ لافتیٰؑ ترے اعزاز کے نثار
رہتا ہوں رنج و غم سے شب و روز بیقرار
جی چاہتا ہے تیرے تصدق ہوں بار بار
اب کیجیے مدد مری یا شاہِ ذوالفقار

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اے لنگرِ سفینۂ اعجازِ انبیاءؑ
محروم کوئی آپ کے در سے نہیں گیا
اے مظہر العجائب برحق ترے فدا
کیجیے دُرِ مراد عطا مجکو بھی شہا

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مشکلکشا حضور کا مشہور ہے خطاب
عزت غلام کی ہے ترے ہاتھ بوترابؑ
حلالِ مشکلات بھی ہے آپ کی جناب
بہرِ بتولؑ میری مدد کیجیے شتاب

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

بالی سکینہؑ جان کا صدقہ مدد کرو
بہرِ نبیؐ و فاطمہؑ زہرا مدد کرو
مولا چھڑاؤ رنج سے آقا مدد کرو
بہرِ حسینؑ سیّدِ والا مدد کرو

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اصغرؑ کا واسطہ علی اکبرؑ کا واسطہ
قاسمؑ کا اور حرؑ دلاور کا واسطہ
سلمان ذی وقار کا قنبرؑ کا واسطہ
عباسؑ اور حبیبؑ مظاہر کا واسطہ

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جانکاہ ہے یہ صدمہ رلاتا ہے صبح و شام
ہر دم اسی خیال میں رہتا ہے یہ غلام
مولا مجھے نہ آتا ہے خوش آب نے طعام
بدنام ہو نہ جائے بزرگوں کا میرے نام

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

لیجیے خبر غلام کی یا شاہِ مشرقینؑ
ہوئے ادا شباب مرے سر سے بار دین
مولا بحق عونؑ و محمدؑ پے حسینؑ
امداد کیجیے کہ ملے اب تو دل کو چین

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مولا تمھیں نے نوحؑ کی کشتی کو دی نجات
یوسفؑ کی چاہ میں بھی کفیل آپ ہی کی ذات
یونسؑ کو بخشا بار دگر خلعتِ حیات
میرا بچانا آپ کے نزدیک کیا ہے بات

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

راہب کو سات لعل ترے لعل نے دیئے
مرنیکے بعد معجزے لاکھوں عیاں کیئے
دامن درِ مراد سے سائل کے بھر دیئے
جز تیرے کون چاک کو تقدیر کے سیئے

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آقا میں مدح خواں ہوں تمہارا خدا گواہ — مجکو فلک کی کجروی نے کر دیا تباہ
کب تک سہوں فلک کے ستم شاہِ دیں پناہ — کیجئے شفاعت حق سے وہ بخشے مرے گناہ

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مداح تو تمہارا ہوں پھر کس کے پاس جاؤں — احسان کا بوجھ سر پہ میں کس کس کا اب اٹھاؤں
احوال اپنا غیر کو جا کر میں کیا سُناؤں — فرماؤ داد رس کہاں تم سا جہان میں پاؤں

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دستِ سوال غیر کے آگے بڑھاؤں کیا — آتی ہے شرم آپ کا مداح ہوں شہا
دشمن بہت ہیں دوست نہیں کوئی مُطلقا — ہو جائے مجھ پہ اک نظرِ پرورش ذرا

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

بالفرض التجا بھی کہیں لے گیا اگر — چھوٹے بڑے کہیں گے یہ آپس میں بیٹھ کر
آقا تو تیرا آپ ہے مختارِ خشک و تر — کاہے کو التجا لیے پھرتا ہے در بدر

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

مولا دلِ غلام یہ کرتا نہیں قبول — غیروں سے التجا کروں اے نائبِ رسولؐ
مولا میں کھاتا ہوں قسمِ احمدؐ و بتولؑ — مقصد مرا نہ ہوگا بجز آپ کے حصول

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

بیٹھا ہوں در پہ آپ کے مر کے اُٹھونگا میں — خاکِ قدم کو آنکھوں پہ دھر کے اُٹھونگا میں

یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

ہے جا بجا حضور ہی کی عدل گستری — اتنا نہیں کوئی جو تشفی کرے مری
شفقت سے ہو اگر نظرِ مہر سرسری — فوراً مقدمہ سے ابھی ہوتا ہوں بری

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

کس سے کہوں جو دل پہ الم کا ہجوم ہے — برگشتہ میرا بخت ہے تقدیر شوم ہے
جود و سخا کی آپ کے عالم میں دھوم ہے — تابع ترا ہر ایک جہول و ظلوم ہے

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

آقا مدد تو تم نے مری کی ہے بارہا — پہلے بھی اک مقدمہ میں تھا میں پھنس گیا
اُس وقت بھی حضور ہی نے تھا کرم کیا — للہ اب بھی کیجئے مدد شاہِ لافتا

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

تفویضِ دورہ ہونے کی مشہور ہے خبر — سُن سُن کے واقعات کو لگتا ہے مجکو ڈر
بہرِ نبیؐ چھڑا دو مجھے جلد آن کر — پا کر رہائی جاؤں میں عزت سے اپنے گھر

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

حاکم نے میری قید کا گر حکم دے دیا — یہ جان لیجئے گویا کہ زندہ ہی مر گیا
جو جو کریں گے جور و ستم مجھ پہ اشقیا — کیونکر سہوں گا بہرِ خدا لیجئے بچا

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُوہائی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر کو نثار قدموں پہ کر کے اُٹھوں گا میں	دامن درِ مراد سے بھر کے اٹھوں گا میں

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ تو دمِ مشکل کشائی ہے

آقا خدا کے واسطے اب دیر مت کرو خدمت ملے اب ایسی کہ جو مستقل تو ہو	خادم تمہارا کب سے معطل ہے دیکھ لو گوہر کی گود گوہرِ مقصود سے بھرو

رنج والم میں مرتا ہوں مولا دُہائی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دیگر

صاحبِ تاجِ انما بھیجو یا نبیؐ شاہ لافتیٰؑ بھیجو	احمدؐ پاک مصطفےٰ بھیجو حل مشکل کو مرتضےٰ بھیجو
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
روز و شب غم مجھے ستاتا ہے کیسی کیسی زکیں دلاتا ہے	کیا کیا خونِ جگر پلاتا ہے نام تیرا ہی یاد آتا ہے
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
یا علیؑ اب تو ہو چکا ہوں تباہ تم ہی مری مدد کرو یا شاہ	تیرے در کے سوا نہیں ہے پناہ منتظر آپ کا ہوں بر سرِ راہ
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
تم نے خیبر کا در اُکھاڑا ہے یہ گنہگار بھی تمہارا ہے	عمرو عنتر کو تم نے مارا ہے اس لیے آپ کو پکارا ہے
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو

گردشِ دَور میں پھنسا ہوں میں چرخ کا ظلم اٹھا رہا ہوں میں	غم میں یا شاہ مبتلا ہوں میں دستگیری کرو کھڑا ہوں میں
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
تم نے سلمان کو چھڑایا ہے غم نے مجھ کو بہت ستایا ہے	دشت میں شیر سے بچایا ہے دادخواہ تیرے پاس آیا ہے
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
جو ترے پاس التجا لاوے دین و دُنیا کا مدعا پاوے	در سے محروم تیرے کب جاوے پھر بھلا رُوسیہ کدھر جاوے
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
تم ہو بیشک وصیِ پیمبرؐ کے تم ہی حامی ہو دینِ داور کے	تم ہی مالک ہو حوضِ کوثر کے میرے مولا ہو جیسے قنبر کے
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
قائمِ دینِ مصطفےٰؐ ہو تم بندۂ خاصِ کبریا ہو تم	سرورِ جملہ انبیاء ہو تم یا علیؑ درد کی دوا ہو تم
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
یا امام علیؑ شہِ کونین از برائے حسنؑ و بہرِ حسینؑ	بہرِ ارواحِ سیدِ الثقلین کر مدد میری سیّدِ دارین
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو
میں حسینی ہوں خادمِ درگاہ میں تمہارا ہوں جان سے واللہ	مجھ پہ اک لطف کی بھی ہووے نگاہ میری مشکل کو حل کرو یا شاہ
یا مرے درد کی دوا بھیجو	یا مجھے کربلا بُلا بھیجو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیگر

اے دِل نہ کر تُو وَسوسہ تیرا خُدا تو ہے
حامی ترا مصیبتوں میں مُرتضیٰؑ تو ہے
دن حشر کے شفیع ترا مُصطفےٰ تو ہے
تیرے مرض کے واسطے وُہ خود دوا تو ہے
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کُشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

وُہ شیرِ حق ہیں محرمِ اسرارِ مصطفےٰ
بیشک علیؑ ولی ہیں شہنشاہِ لافتیٰ
اُتری ہیں جن کی شان میں آیات ہل اتیٰ
در پر گرے ہوؤں کی اُنھیں لاج ہے سدا
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکلکشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

علمِ خُدا کے شہر نبیؐ مُرتضیٰؑ ہیں باب
سُلطانِ اولیا ہیں امیرِ فلک جناب
دستِ خُدا ہیں نفسِ نبیؐ شاہِ بُوتراب
غازی حنین و بدر کے خیبر کے فتحیاب
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کُشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

دستِ سخا میں شہرتِ حاتم کو کھو دیا
طاعت میں حق کے بیج عبادت کا بو دیا
رُستم کا نام تیغ زنی میں ڈبو دیا
پہنچے مدد کو اس کے جو غم کھا کے سو دیا
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکلکشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

جنگل کے سب درختوں کے بنوایئے قلم
کاتب ہوں جنّ و حُور و ملک آدمی بہم
اور صفحۂ زمین ہو اوراق یک قلم
تو بھی نہ لکھ سکیں صفتِ سرورِ اُمم
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکلکشا تو ہے

حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

آدمؑ سے تا مسیحؑ جو گذرے ہیں سب نبی
ختم الرسلؐ کے عہد میں ظاہر ہوئے ولی
ہر ایک کی مدد میں رہے مُرتضیٰ علیؑ
دینِ نبیؐ کو تازہ کیا اور منجلی
مشکل پڑی تو کیا ہوا مُشکلکشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

سلمانؓ کو دشت ارجنہ میں آ بچا دیا
مُردہ لعین کو قبر سے آ کر قف کیا
اسود کے دونوں ہاتھوں کٹے کو ملا دیا
جو پھنس رہا تھا قید میں اس کو چھوڑا دیا
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکلکشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

شیرِ خُدا علیؑ ولی نیک نام ہیں
اور چودہ خانوادوں کے برحق امام ہیں
سرکارِ احمدیؐ کے مدارالمہام ہیں
گرتوں کو تھام لینا فقط اُن کے کام ہیں
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کُشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

برحق علیؑ ولی ہیں شریعت کے مقتدا
عالم ہیں معرفت کے حقیقت کے رہنما
فقرا کے پیر خاص طریقت کے پیشوا
کرتے مدد ہیں اسکی جو کرتا ہے التجا
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

مومن اگر ترے پہ جہاں کی بلا پڑی
رو رو کے کیوں لگاتا ہی آنکھوں سے تو جھڑی
اور تیرے سر پہ سخت مصیبت ہی آ کھڑی
بیخوف ہو پکار لے مولا کو ہر گھڑی
مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کُشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُنیا کے حادثات میں کیوں تو ہوا ہے بند
کیوں پھنس رہا ہے دامِ تفکر میں مستمند
ڈالا تیرے گلے میں مُصیبت نے گر کمند
عدق و یقیں سے پڑھیو تو اس بیت کو بلند

مشکل پڑی تو کیا ہوا مشکل کُشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

نائبِ نبیؐ کے خاصۂ ربِّ احد علیؑ
کرتے ہیں اپنے بندوں کے آفات رد علیؑ
ہیں مومنوں کے واسطے محکم سند علیؑ
خرّم کی خوب کرتے ہیں آ کر مدد علیؑ

مشکل پڑی تو کیا ہُوا مشکل کشا تو ہے
حاجت پڑی کا غم نہیں حاجت روا تو ہے

دیگر

اللہ کی طرف سے ہے مُشکلکشا علیؑ
ہر امر میں ہے قُدرتِ ربِّ عُلا علیؑ
ہے جملہ کائنات کا حاجت روا علیؑ
کیونکر کہے نہ قوم نصیری خُدا علیؑ

رکھتے ہیں اختیار فنا و بقا علیؑ

خلقت علیؑ ولی کی ہے آدمؑ سے پیشتر
ہر اِک نبی کے واسطے حیدرؑ ہوئے سپر
لکھا ہے حق نے نام علیؑ آپ عرش پر
احسان مرتضیٰؑ سے بچا کونسا بشر

مثلِ نبیؐ ہیں حاکمِ ارض و سما علیؑ

بن میں بچایا شیر سے سلماں کو جس طرح
بخشی رہائی یوسفؑ کنعاں کو جس طرح
انگشتری عطا کی سُلیماںؑ کو جس طرح
آساں کیا ہے نوحؑ پہ طوفاں کو جسطرح

میری بھی یونہی کیجیئے حاجت روا علیؑ

عیسیٰؑ کو آسماں پہ تم ُنے چڑھا دیا
یونسؑ رہے نہ پیٹ میں ماہی کے مبتلا
موسیٰؑ نبی کے ہاتھ میں دی مشعلِ ضیا
کچھ کر سکی نہ آتشِ سوزاں خلیل کا

http://fb.com/ranajabirabbas

میرے بھی ہو جیئے یُوں ہی مشکلکشا علیؑ

سائل تمھارے در سے نہ خالی پھرا کبھی
پیدا کیا خدا نے نہ تم سا کوئی سخی
بخشی قطار آپ نے ہے ستّر اُونٹ کی
میرا بھی اب سوال ہے سُن لیجیئے ذری

دو داد میری بہرِ خدا جلد یا علیؑ

احسان ہیں ملائکہ پر بھی حضُور کے
بندے ہزاروں قید سے آزاد کر دیئے
جبرئیلؑ کو بھی کر دیئے تعلیم قاعدے
حرمت مری بچائیو دُشمن کے ہاتھ سے

دونوں جہاں کے ہو تمہیں مشکلکشا علیؑ

روشن ہے سب پہ تمُ ہو مدینہ کے آفتاب
پہنچو میری مدد کو خبر لو مری شتاب
مٹّی مری خراب ہے دُنیا میں بوترابؑ
دُشمن کی آگ نے مرے دل کو کیا کباب

میری لگی بجھائیے یا مُرتضیٰ علیؑ

مولا تمھاری بندہ نوازی کے میں فدا
اولاد کی ہوس ہُوئی دل میں مرے ذرا
جو کچھ طلب کیا مجھے گھر بیٹھے مل گیا
فرزند مجھ کو آپ کے فرزند نے دیا

پاتا ہوں پرورش میں ترے در سے یا علیؑ

ناداں کہہ رہے ہیں مجھے غیر و آشنا
حضرت پہ میرا خوب ہے روشن مُعاملہ
کہتے ہیں اپنے ہاتھ مصیبت میں تو پھنسا
دے درمیان آپ کو دھوکا مجھے دیا

اِنصاف کی جگہ ہے برائے خدُا علیؑ

منصف ہیں آپ اور یہ انصاف کی ہے جا
قرآں کی قسم ہے نہیں سر اُٹھا سکا
دے درمیان آپکو اور پھر کرے دغا
کارِ ثواب میں نے کیا کیا گنہ کیا

انصاف تیرے ہاتھ ہے یا مُرتضیٰ علیؑ

شائق کا حال یُوں ہے کہ جب رنج میں گھرا
اِک ہفتہ عشرہ میں مرا بر آیا مُدعّا
دو چار بار نام تمھارا لیا کیا
پر اب کی بار کیوں نہیں سُنتے ہو یا شہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

معلوم ہو کہ مجھ سے ہوئی کیا خطا علیؑ

مجھ سے خدانخواستہ حضرت ہوئے خفا
سہواً جو مجھ سے ہو بھی گئی ہو کوئی خطا

دونوں جہاں میں میرا ٹھکانا کہاں رہا
دیتا ہوں خون شاہِ شہیداںؑ کا واسطہ

تقصیر ہو معاف برائے خدا علیؑ

کِس کِس سے میں نے جا کے نہ فریاد کی شہا
حلال مشکلات کوئی ہے ترے سوا

مشکل کا میری ایک سے عقدہ نہ حل ہوا
مشکل کے وقت آپ نے سب کو بچا لیا

میری کمک بھی ہو بجز مرتضیٰ علیؑ

دُشمن کا پاس ہے اگر اے نائبِ رسُولؐ
فریاد لے کے جاؤں میں تا روضۂ بتُولؑ

اس واسطے دُعا مری ہوتی نہیں قبول
اُٹھواؤں سعی بنت نبیؐ سے میں دل ملول

لوں گا تمھیں سے داد میں یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ رسُولِ پاک خبر لو مری شہا
صدقہ حسنؑ کا اور تصدق حسینؑ کا

پہنچو مدد کو میری پئے بنتِ مصطفےٰ
لو دُشمنِ قوی سے مری آبرو بچا

زین العبّاؑ کے واسطے یا مرتضےٰ علیؑ

صدقہ امام باقرؑ و جعفرؑ کی رُوح کا
بہرِ امام کاظمؑ و بہرِ شہ رضاؑ

ہو جلد مجھ غریب کی عرضی مُلاحظہ
بھجوائیے نجف سے مرے درد کی دوا

بہر تقیؑ برائے نقیؑ مرتضےٰ علیؑ

فریاد رس غریب کے ہو بہرِ عسکریؑ
جاتی ہوئی بچائیے عزت غریب کی

گھیرے ہوئے ہے شاہ مجھے دُشمن قوی
بہرِ امام مہدیؑ دیں مرتضےٰ علیؑ

بہرِ خدا و بہرِ رسُولِ خداؐ علیؑ

ہر روز کا یہ اُٹھ نہیں سکتا غم و الم
یا رب معاش سے تو کمر ہو گئی ہے خم

دشمن تو کیا کہ دوست بھی کرنے لگے ستم
گردش سے اب تو ہند میں ٹکتا نہیں قدم

بلوائیے نجف میں تحیر کو یا علیؑ

دیگر

امداد کیجیے پئے حق مرتضیٰ علیؑ
لیجاؤں جز تیرے میں کہاں التجا علیؑ

فریاد رس کوئی نہیں تیرے سوا علیؑ
رنج و الم سے مرتا ہوں یا مرتضیٰ علیؑ

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

حلال مشکلات ہو تم یا امامِ دیں
مشکلکشائے خلق ہو مجکو بھی ہے یقیں

مشکل میں کام آتے ہو ہر ایک کے تمھیں
پھر التجا قبول مری ہوتی کیوں نہیں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

بیرِ الم میں کُود پڑے آپ بے خطر
اسلام بخشا آپ نے سبکو بکر و فر

کلمہ پڑھایا قومِ اجنّہ کو سربسر
سہ روز بعد نکلے کنوئیں سے بصد ظفر

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

کونین میں حضور کی ہے ذات بیمثال
مولا ترے غلام کو تشویش ہے کمال

کافر تلک کا رد نہ کیا آپ نے سوال
کیجیے نظر کرم کی تو ہو جائے مالا مال

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

معلوم مجکو حال برہمن ہے سربسر
بخشے اُسی کو سات ترے لعل نے گہر

قسمت میں جسکی ایک بھی لکھا نہ تھا پسر
مولا نگاہِ لطف ذرا کیجیے اِدھر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مشکل پڑی جو حضرت یوسفؑ پہ چاہ میں
کوئی مدد نہ کر سکا حالِ تباہ میں
تھا کون کام آتا جو خالق کی راہ میں
یوسفؑ نے عرض کی یہ تری بارگاہ میں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اسود پہ لطف آپ نے حد سے سوا کیا
سلماں کو شیر سے بھی تمہیں نے چھڑا دیا
دستِ بریدہ اُسکے دیئے شانوں سے ملا
دعبل کا ایک لمحہ میں بر لائے مدعا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

کھولے انگوٹھے دیو کے تم نے بصد عطا
کاشی کی خوب آپ نے امداد کی شہا
یونسؑ کی تم نے کی مدد اے شاہؑ لافتا
لیجیئے خبر مری بھی یونہی اے شہِ ہدا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

طوفان سے بیڑا نوحؑ کا دم میں بچا لیا
چنگال باز سے تھا کبوتر چھڑا دیا
یعقوبؑ سے پسر کو تم ہی نے ملا دیا
اور مار کر نصیری کو تم نے جلا دیا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مقبولِ رب ہو تم بخداوندی خدا
میزان و نار و خلد پہ قبضہ ہے آپ کا
نازل ہے تیری شان میں لاسیف و ھل اتیٰ
مشکلکشا ہے کل ہو تم اے فخرِ دوسرا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ

مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

کوثر ہے تیرے قبضۂ قدرت میں یا امام
میں مدح خواں ہوں آپ کا یا شاہِ خاص و عام
کامل یقین ہے مجھ کو رہوں گا نہ تشنہ کام
کوثر پہ ہے یقیں مجھے بھر کر ملے گا جام

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اے بادشاہِ ہر دوسرا کل کے پیشوا
اے مرحبا علیؑ ولی شیرِ کبریا
اے نائبِ رسولِ زمن فخرِ دوسرا
مولا قبول کیجئے فدوی کی التجا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

توریت میں زبور میں قرآں میں جابجا
اعجاز دیکھ دیکھ نصیری یہ بول اُٹھا
انجیل میں بھی آپ کی تعریف ہے شہا
کوئی خدا نہیں ہے سوا تیرے مرتضیٰ

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اعجاز تیرا دنیا نے دیکھا یا شاہِ بحر و بر
خالق نے اس کو بخشا تھا اک گلبدن پسر
لکھا ہے شاہِ چین تھا اک شخص پیشتر
اُس کی مدد کی آپ نے اک پل میں آن کر

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

یعنی تھا عشق دخترِ شاہِ خطا اُسے
رہتا تھا رات دن یہی سودا لگا اُسے
جز عشق کے نہ بھاتی تھی کوئی غذا اُسے
حضرت نے اُس مرض کی دوا کی عطا اُسے

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آخر ہوا وداع پدر سے وہ رشکِ ماہ
شہرِ خطا کے شوق میں کی جلد طے وہ راہ
تیار پانچ کشتیاں کرکے بعزّ و جاہ
لیکن تھی یاد دل میں تمہاری خدا گواہ

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

طوفاں اٹھا جو بحر سے اے شاہِ بحر و بر
فوراً بچایا آپ نے اے ثانیِ خضرؑ
ڈوبا معہ رفیقوں کے شہزادہ خوش سیر
دنیا میں جابجا ہے ترے فیض کا اثر

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

جب مل چکا پدر سے وُہ فرزندِ لالہ فام
ہمراہ تھے رفیق و محب جو مرے تمام
قدموں پہ سر جھکا کے کیا آپ سے کلام
اُن کو بھی تو نکالیے یا شاہِ خاص و عام

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

جس وقت یہ حضور نے اُس کا سُنا بیاں
یہ کہہ کے ہاتھ بحر میں ڈالا بعزّ و شاں
فرمایا سہل ہوگی یہ مشکل ابھی جواں
لے آئے ایک ہاتھ میں تم پانچوں کشتیاں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

پھر رو کے بولا آپ سے سلطانِ چیں کا لعل
آقا ہوا ہے عشق میں جن کے یہ میرا حال
مولا غلام کو تو ابھی رنج ہے کمال
افسوس ہے نہ اُس کا میسّر ہوا وصال

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

شاہِ خطا کو آپ نے نامہ رواں کیا
نامہ کو پا کے خوش ہوا دل میں شہِ خطا

بیٹی کا عقد ابنِ شہِ چیں سے کر دیا
یہ کیا انھیں کے حصّے میں تھا لطف میں فدا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

میں مدح گو ہوں آپ کا یا شاہِ ذوالفقار
یا مرتضیٰ علیؑ مجھے بھاری دو روزگار
آقا مدد کرو میری از بہرِ کردگار
اس روزگار میں مرا ہوتا نہیں گزار

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

آمد تو کم ہے خرچ زیادہ کروں میں کیا
فدوی پہ آسمانِ غم و رنج گر پڑا
اِک جانِ زار لاکھ تردّد میں مُبتلا
مولا مدد کرو میری از بہرِ کبریا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

آتی ہے شرم غیر سے احوال کیا کہوں
کب تک اسیرِ غم و رنج میں رہوں
مشہور دو جہاں میں مدّاح تیرا ہوں
اب تابکے زمانہ کے ظلم و ستم سہوں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

بالفرض حال بھی کیا گر غیر سے عیاں
برداشت اتنی بات کی لاؤں گا میں کہاں
اور کچھ خدا نخواستہ وہ بولا بدزباں
طعنہ زنی سے پہنچے گی اُس دم لبوں پہ جاں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اے شاہؑ باکرم مرے اوپر کرو کرم
دشمن بہت ہیں درپئے ایذا رفیق کم
واقف ہیں خوب آپ جو کچھ مجھ پہ ہے ستم
فریاد کس سے جا کے کروں میں اسیرِ غم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اے بادشاہ ہر دوسرا کل کے پیشوا
عقدہ کشائے خلق ہو تم شک نہیں ذرا
صدقہ نبیؐ کی روح کا اے مصدرِ عطا
مشکل مری بھی حل کرو میں تم پہ ہوں فدا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

فریاد کس سے جا کے کروں میں شکستہ پا
بتلا دیں آپ اپنے سوا کوئی دوسرا
مشکلکشا ہے اور کوئی آپ کے سوا
پھر آپ سے کروں نہ کبھی کوئی التجا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

پر مجکو ہے یقیں کوئی عقدہ کشا نہیں
حضرت کے معجزہ کی تو کچھ انتہا نہیں
ثانی تمہارا کوئی جہاں میں ہوا نہیں
وہ کون ہے جو در پہ تمہارے جھکا نہیں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

لیجاؤں التجا کہاں بتلائیے مجھے
مولا مرادِ دل کی تو میں لوں گا آپ سے
ہے کون ایسا داد جو نہ دم کو تیرے د
آقا ہی ناز اٹھاتے ہیں اپنے غلاموں ک

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

افلاس نے کیا ہے یہاں تک مجھے حقیر
تم کو کیا ہے خلق کا خالق نے دستگیر
ہوتے ہیں خنداں حال پہ میرے جوان د
تم یا امام ہو شہِ لولاک کے وز

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ

مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

شاہوں کا سر ترے درِ دولت پہ خم رہا
آبِ رواں بھی حکم سے حضرت کے تھم رہا
کافر پہ بھی تو آپ کا لطف و کرم رہا
مولا مگر غلام اسیرِ محن رہا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا غلام ہوں ترے قنبر کا بے درم
تم ناخدائے کشتیٔ دیں ہو بصد حشم
مولا محب ہوں آپ کا اللہ کی قسم
بیڑا مرا بھی پار لگا دو شہِ امم

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا غلام زادے کو راحت نصیب ہو
میں دائم المریض ہوں اور تم طبیب ہو
بعدِ فنا لحد مری تیرے قریب ہو
تم یا علیؑ حبیبِ خدا کے حبیب ہو

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بچانا مجکو لحد کے عذاب سے
منکر نکیر دیکھیں گے چشمِ عتاب سے
ڈرتا ہوں یا علیؑ میں سوال و جواب سے
اُس دم بچائیو مجھے حالِ خراب سے

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

تم یا علیؑ ہو بادشہِ کشورِ کرم
دشمن ستا رہے ہیں مجھے آپ کی قسم
احوال میرا تم کو ہے معلوم یک قلم
چبھتا ہوں مثلِ خار میں آنکھوں میں دمبدم

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم مظہر العجائب برحق ہو یا امام
لیکن یہ جائے فکر ہے اور حیف کا مقام
بگڑا ہر اک نبی کا تمھیں نے سنوارا کام
فریاد کس سے جا کے کرے آپ کا غلام

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

یا شیرِ حق مقامِ مدد ہے کرو مدد
دیتے نہیں ہیں چین مجھے بانیٔ حسد
دشمن ستانے میں مرے اب کر رہے ہیں کد
نام آپ کا سنا ہے کرے ہے ضیغمِ اسد

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

تم یا علیؑ ہو واقفِ اسرارِ کائنات
تم راحتِ حیات ہو تم لذتِ ممات
کونین میں ہے فضل و اعلیٰ تمھاری ذات
اللہ نے کیا تمھیں حلالِ مشکلات

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

خالق نے تم کو طاہر و اطہر بنایا ہے
لاسیف تیری شانِ مبارک میں آیا ہے
کعبہ تمھیں نے واسطے میلاد پایا ہے
مولا فلک نے مجھکو بہت دکھ دکھایا ہے

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

تم حال سے غلام کے واقف ہو سر بسر
تم دیکھتے ہو رنج ہے خادم کو کس قدر
مخفی نہیں ہے راز مرا کچھ حضور پر
مولا خبر غلام کی اب لیجیے جلد تر

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

تم یا علیؑ ہو احمدِ مرسلؐ کی یادگار
خالق نے تم کو عرش سے بھیجی ہے ذوالفقار

اللہ نے دیا ہے تمھیں کل کا اختیار
امداد کیجیے مری آ کر بصد وقار

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

تم جانتے ہو میرا عقیدہ ہے جو تھا
اچھا ہوں یا برا ہوں پہ خادم ہوا آپ کا
کرتا ہوں جان نام پہ حضرت کے میں فدا
فرماؤ کس کے پاس میں لے جاؤں التجا

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق فاطمہؑ دخترِ رسولؐ
مولا بحق سیدِ سجادؑ نیک اصول
مولا بحق شبرؑ و شبیرؑ دل ملول
باقرؑ کا واسطہ کرو یہ التجا قبول

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق جعفرِ صادقؑ امامِ دیں
مولا پئے امام رضاؑ شاہِ مومنین
مولا بحق موسیٰؑ کاظمؑ شہِ مبیں
مولا پئے تقیؑ و نقیؑ سن بھی لو کہیں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق عسکریؑ شاہِ دوجہاں
مولا بحق حضرتِ عباسؑ نوجواں
مولا بحق مہدیؑ ہادی شہِ زماں
حاجت روائی کیجیے میری بعز و شاں

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

قاسمؑ کا واسطہ تمھیں اے شیرِ ذوالجلال
دیتا ہوں واسطہ میں اُسی کا بصد ملال
اکبرؑ وہ نوجواں جسے اٹھارواں تھا سال
دے کر مراد دل مجھے مولا کرو نہال

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرد مشکلکشا علیؑ

اصغرؑ کا واسطہ مری امداد کیجئے ۔۔۔ خادم کی اپنے آکے خبر جلد لیجئے
دل چاہتا ہے جامِ مئے شوق کو پیجئے ۔۔۔ مولا دُرِ مراد مجھے جلد دیجئے

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرد مشکل کشا علیؑ

مولا بحق حُرِ جری یاورِ حسینؑ ۔۔۔ مولا بحق عونؑ و محمدؐ زیب وزین
مولا بحق دُخترِ خاتونِؑ مشرقین ۔۔۔ مولا بحق ابن حسنؑ دیجئے مجھکو چین

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

صدقہ سکینہؑ جان کا لیجئے مری خبر ۔۔۔ روزی لگا دُ بھاری شہنشاہِ بحرو بر
ہوتی ہے قرضخواہوں سے نیچی مری نظر ۔۔۔ کس طرح مدرسہ میں ہو مولا مری گزر

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرد مشکلکشا علیؑ

فریاد تم سے کرتا ہوں اے شاہِ خوش نژاد ۔۔۔ ڈالی ہے چرخ نے یہ عجب مجھ پہ اُفتاد
مولا عجیب غم میں ہے حضرت کا خانہ زاد ۔۔۔ گوہر کو یا علیؑ ملے اب گوہرِ مُراد

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکلکشا علیؑ

دیگر

تم امامِ انس وجاں ہو یا علیؑ ۔۔۔ واقفِ رمزِ نہاں ہو یا علیؑ

خلق کے روزی رساں ہو یا علیؑ ۔۔۔ مالکِ کون و مکاں ہو یا علیؑ
تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

کی مدد سب کی بہ حُکمِ کبریا ۔۔۔ حضرت آدمؑ سے لے تا مصطفےٰؐ
ہر نبیؑ کا ساتھ حضرتؑ نے دیا ۔۔۔ لو خبر میری بھی شاہِ لافتےٰ

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

یا علیؑ تم ہو وصیِ مصطفےٰؐ ۔۔۔ اور تمھیں کہتے ہیں سب مشکل کشا
حل کرد مشکل مری بہرِ خُدا ۔۔۔ ناز برائے حضرتِ خیر النسا

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

نام اعلیٰ سے علیؑ مشتق ہوا ۔۔۔ قاسمِ نار و جناں حق نے کہا
رزق دروزی کی کمی بیشی شہا ۔۔۔ تیرے قبضہ میں ہے شاہِؑ لافتےٰ

تم یداللہ بےگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

تم نے بُت کعبہ کے توڑے بیشمار ۔۔۔ تم ہوئے دوشِ محمدؐ پر سوار
تم کو حق نے کی عنایت ذوالفقار ۔۔۔ احمدِ مرسلؐ کے تھے تم پیش کار

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

تم نے خیبر کو اکھاڑا آن میں ۔۔۔ قتل عنتر کو کیا میدان میں
ہل اتیٰ ہے سب تمھاری شان میں ۔۔۔ جا بجا تعریف ہے قرآن میں

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

یا علیؑ تم پیشوائے خلق ہو ۔۔۔ یا علیؑ تم رہنمائے خلق ہو
یا علیؑ حاجت روائے خلق ہو ۔۔۔ یا علیؑ مشکل کشائے خلق ہو

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ ۔۔۔ بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

یا علیؑ تم مصطفےٰؐ کے واسطے ۔۔۔ حضرتِ خیرُ النساء کے واسطے

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور غمِ زین العباؑ کے واسطے
لو خبر میری خدا کے واسطے

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

لو خبر شبرؑ کا صدقہ یا علیؑ
حضرتِ جعفرؑ کا صدقہ یا علیؑ
اور شہِ بے پر کا صدقہ یا علیؑ
موسیٰؑ طاہر کا صدقہ یا علیؑ

تم یداللہ بے گماں ہو یا علی
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

ضامنِ ثامن رضا کا واسطہ
اور نقیؑ رہنما کا واسطہ
اور تقیؑ باصفا کا واسطہ
عسکریؑ پیشوا کا واسطہ

تم یداللہ بیگماں ہو یا علی
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

درپئے ایذا ہیں دشمن دیر سے
تم نے سلماں کو چھڑایا شیر سے
رفع کر دو حیدری شمشیر سے
لو بچا اعدا کی اب تدبیر سے

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

گردشِ افلاک طغیانی پہ ہے
فیصلہ میرا دعا خوانی پہ ہے
شیطنت اعدا کی جولانی پہ ہے
آقا تیری مرتبہ دانی پہ ہے

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

دمبدم ہے آپ سے یہ التجا
کیجئے جلدی مدد میری شہا
دیر کا موقع نہیں بالکل رہا
واسطہ دیتا ہوں حق کی ذات کا

تم یداللہ بیگماں ہو یا علیؑ
بلکہ خالق کی زباں ہو یا علیؑ

بجنابِ امام حسین علیہ السلام

یا شاہِؑ کربلا تیری مدحت محال ہے
دعویٰ جو اس کا کیجئے نقصِ کمال ہے
میں کیا زبانِ بلبلِ سدرہ کی لال ہے
تو فاطمہؑ کا ماہ ہے حیدرؑ کا لعل ہے

قرآں میں وصف جب ترا ربِ علا کرے
بندہ کی کیا مجال جو وصف و ثنا کرے

پر دل کے ولولے نے ہے بیتاب کر دیا
نیت سے میری آپ ہیں واقف شہِ مرا
رکتا ہے اب قلم ہی نہ ذہن رسا مرا
طالب ہوں میں رضا کا نہ انعام و نام کا

طاعت خدا کی تیری اطاعت سمجھتا ہوں
مدح و ثنا کا ذکر عبادت سمجھتا ہوں

فضل و کرم کا شکر ترے کیا کروں ادا
کیا کیا ہوئے علاج ملا پر نہ مدعا
برسوں رہا میں نزلہ کی آفت میں مبتلا
عاجز ہوا تو آپ سے کی رو کے التجا

گو تھا قریبِ مرگ پہ صحت ملی مجھے
شیرینیٔ حیات کی لذت ملی مجھے

یہ کیا ہے تم نے مردے جلائے ہیں بیشمار
نوکِ سناں پہ سر ہوا حضرت کا بیقرار
لاشہ پسر کا لائی ضعیفہ جو اشکبار
جی اٹھا وہ ملے جو لبِ خشک ایکبار

جب قم کہا حضور نے وہ اٹھ کھڑا ہوا
عالم کو دیکھ کر یہ تحیر پڑا ہوا

حضرت پہ ہے عنایتِ خالق کا خاتمہ
شبرؑ کو مصطفےٰؐ نے خدا نے تمہیں دیا
ظاہر ہے سب پہ بچۂ آہو کا ماجرا
ملبوسِ عید ماں سے جو رو کر طلب کیا

حزن آپ کا ہوا نہ گوارا غفور کو
پوشاکِ عید بھیجی جناں سے حضورؑ کو

اعجاز کا حضور کے ممکن نہیں شمار
خالق نے ہر طرح کا دیا تم کو اختیار
اک سر سے تا بہ شام ہوئے معجزے ہزار
مشکل میں ہر نبیؑ کے ہوئے تم معین دیار

ادریسؑ کو بہشت دی فطرس کو پر دیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طالب ہوا پسر کا جو راہب پسر دیئے

پیدا ہوئے ہیں گرچہ پیمبر کئی ہزار
مانا وہ رتبہ جس کا ہے کالشمس آشکار
لیکن نسب میں کوئی نہیں تم سا ذولوقار
بابا وہ ہے کہ بھیجی جسے حق نے ذوالفقار

جعفرؑ چچا ہے کشتۂ الماس بھائی ہے
ماں وہ ہے جس کو چادر تطہیر آئی ہے

رجعت ہوئی ہے مہر کو بہر ابوتراب
جس وقت تشنگی سے رہی آپ کو نہ تاب
روزہ رکھا جو آپ نے طفلی میں اے جناب
قبل زوال چھپ گیا مشرق میں آفتاب

یہ کیا ہے حکم پائیں جو عیسیٰؑ جناب کا
سر پر لگائیں آن کے چتر آفتاب کا

تم سا دلیر ہوگا نہ دُنیا میں دوسرا
عابد جہاں میں آپ سا پیدا نہ ہوئیگا
نو لاکھ سے اکیلے لڑے واہ وا
خنجر پھرا گلے پہ نہ سجدہ سے سر اُٹھا

عشقِ خدا میں راحت و آب و غذا چھٹی
سر کٹ گیا قدم سے نہ راہِ رضا چھٹی

کیوں پیار حق کا تم پہ نہ ہوئے زیادہ تر
جھولے سے تم کو لے گئے جبریلؑ عرش پر
اللہ کے رسولؐ کے ہو پارہ جگر
خاطر یہ آپ کی تھی کہ دو ہو گیا قمر

جو بات تم نے عرض کی حق نے قبول کی
چاہا جو تم نے بخشدی اُمتِ رسولؐ کی

قہر آپ کا ہے قہر جنابِ ابوترابؑ
آیا جلال آپ کو نازل ہوا عتاب
در آیا ایک ترک جو روضہ میں بے حجاب
اِک ضرب میں طمانچے کے منہ پھر گیا شتاب

کیا ضرب تھی زمیں پہ یہ گر کر تپاں ہُوا
نارِ سقر کی سمت وہ ناری رواں ہُوا

حضرت سا رحم دل نہ کوئی ہوگا زینہار
روتی تھی ہرنی بچہ کے چھُٹنے سے بار بار
صیاد نے جو بچۂ آہو کیا شکار
حضرتؑ کے جب حضور میں آئی وہ اشکبار

رونے نے اس کے آپ کے دل کو ہلا دیا
صیاد سے حضورؑ نے جا کر چھڑا دیا

شمس الضحیٰ نبیؐ ہیں تو بدرالدجیٰ ہیں آپؑ
زہراؑ ہیں بحرِ نور دُرِ بے بہا ہیں آپؑ
مشکلکشا علیؑ ہیں تو عقدہ کشا ہیں آپؑ
شبرؑ ہیں سبز پوش تو گلگوں قبا ہیں آپؑ

اعزاز آپ کے نہیں آتے بیاں میں
وارث ہوا انبیائے سلف کے جہاں میں

وجہ قبولِ توبہ آدمؑ تھا کون؟ آپؑ
یونسؑ کا بطنِ حوت میں ہمدم تھا کون؟ آپؑ
ذوالکفلؑ کا کفیل دمِ غم تھا کون؟ آپؑ
تعویذ حفظِ عیسیٰؑ مریمؑ تھا کون؟ آپؑ

کس کس کے سر سے تم نے بلا جا کے رد نہ کی
مثلِ علیؑ حضور نے کس کی مدد نہ کی

نورِ خدا رسولؐ کے نورِ نظر بھی ہو
چشمِ ابوترابؑ ہو شمس و قمر بھی ہو
جان و تنِ بتولؑ بھی لختِ جگر بھی ہو
بازو حسنؑ کے تاب و توانِ کمر بھی ہو

جبریلؑ نے شرف تری خدمت سے پائے ہیں
میوے طبق طبق تمھیں جنت سے آئے ہیں

ہیں سب امام برجِ شرافت کے آفتاب
گنجینۂ رموزِ خدا مخزنِ ثواب
اِک ایک ہے مدینۂ علمِ نبیؐ کا باب
پر خاص یہ شرف ہیں تمھارے لیے جناب

بھائی امام اور پدر بھی امام ہے
خود بھی امام لختِ جگر بھی امام ہے

بس اے زباں بسکہ ادب کا مقام ہے
کر عرض مدعا کہ مناقب تمام ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب آگے التماس میں طولِ کلام ہے
زینت کا تیری عالم و دانا امام ہے

جس طرح سے وزیر ہوئی ہے شفا تجھے
یوں ہی طلب کریں گے شہ کربلاؑ تجھے

قصیدہ بجناب علی مُرتضیٰ علیہ السّلام

قیاس و وہم سے باہر ثنائے شاہِ مرداںؑ ہے
کہ نورِ کبریا نامِ خدا وہ شیرِ یزداں ہے
ملک تابع نبیؐ مادحِ خدا جس کا ثنا خواں ہے
جہاں میں سب پہ روشن مثلِ خورشید اسکا احساں ہے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

بلاشک نام ہے اس کا دوائے دردِ بیدرماں
شفا پاتے ہیں بیمارانِ عالم جس سے ہر عنواں
یہ ہے وہ اسمِ اعظم جس کے باعث چرخ ہے گرداں
فلک کا ہے وظیفہ اور فلک اس پر سدا قرباں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ خواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یداللہ فوق ایدیہم ہے اس کی شان میں آیا
خدا نے ہل اَتیٰ اور قل کفیٰ قرآں میں فرمایا
شبِ معراج گردوں پر نبیؐ کا جب پڑا سایا
ملک ہر اک لبوں پر اپنے اُس دم یہ سخن لایا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یہ وُہ ہے نام جس سے مشکلیں سب کی ہوئیں آساں
کہ اسکی شانمیں آئی ہیں کیا کیا آیتِ قرآں
ہے اس مہرِ امامت سے منور کشورِ ایماں
نہ کیونکر وہ سخن ہوئے زباں پر برلبِ خنداں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ملا جس کو علیؑ مرتضیٰ سا رہبرِ کامل
تو آساں ہو گیا ہر مرحلہ طے ہو گئی ہر اک منزل
عذابِ گور و محشر سے نجات اسکو ہوئی حاصل
کرے وردِ زباں کیونکر نہ پھر ہر دم وُہ ہر مشکل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یہ نامِ پاک ہے وہ جس کے باعث ہے ہوا عالم
ازل سے ہے پئے تسلیم پشتِ پیرِ گردوں خم
رُخِ مہ اس سے ہے روشن مُنورّ نیّرِ اعظم
زباں پر قدسیوں کے ہے وظیفہ یہ سخن ہر دم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یہی نام مُقدّس ہے بلاشک عرش کا زیور
یہی ہے زینتِ کرسی یہی ہے رونقِ منبر
اسی کے نور سے ہے نورِ اجرامِ فلک انور
زمین و آسماں کا بے گماں یہ نام ہے لنگر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

علیؑ کی ذات ہے نورِ خدائے پاک بیہمتا
کرو مدح و ثنا جو کچھ کہ ہے اس شاہ کو زیبا
جو گزرے ہیں ولی سب سے زیادہ اس کا ہے رتبا
نہ کیونکر اہلِ دیں کو اسمِ اعظم نام ہو اس کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے ذاتِ پاک حیدرؑ افتخارِ عالم و آدمؑ
خدا کا برگزیدہ مصطفیٰؐ کا یاور و ہمدم
قدم سے اس ولی کے ہے بنائے دین مستحکم
پھر اس کے اشارہ سے فلک پر نیّرِ اعظم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

علیؑ ہے مظہرِ خالق مجسم نورِ یزدانی
پیمبرؐ کے سوا جس کا دو عالم میں نہیں ثانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بشر کی کیا بضاعت جو کرے اسکی ثنا خوانی
کہ جسکی شا میں نازل ہوئیں آیاتِ قرآنی

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

غبارِ راہ ہے اُسکی جبینِ عرش پر صندل
ہے دُودِ شمعِ عارض حورِ عیں کی آنکھ کا کاجل
بنی خاکِ قدم کے واسطے چشمِ فلک مکحل
یہی مضمون ہے وردِ زبانِ قدسیاں ہر پل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

سنا یہ برملا سب نے مدینہ کے جو تھے ساکن
علیؑ اوّل علیؑ آخر علیؑ ظاہر علیؑ باطن
کہ حق میں مرتضیٰؑ کے یہ کہا خورشید نے اک دن
علیؑ ہادی علیؑ مرشد علیؑ حامی علیؑ محسن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے ذاتِ پاک حیدرؑ شہرِ علمِ مصطفےٰ کا در
محیطِ رحمتِ ایزد شفیعِ عرصۂ محشر
مجسّم نورِ یزداں اور قسیمِ جنّت و کوثر
اکھاڑا جسنے دو انگلی سے لوہے کا درِ خیبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

تصوّر کے قلم سے دل پہ کھینچوں اُس کا گر نقشہ
نہ مثل اس کے ہوا کوئی نہ ہوگا پھر کوئی پیدا
تو روشن نور سے ہو دل مرا مثلِ یدِ بیضا
پیمبرؐ اس پہ تھا شیدا خدا کا وہ رہا شیدا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہی حرزِ طفلاں ہے

شریکِ رتبۂ لولاک ہے وُہ عاشقِ داور
جو اس کا قول ہے وُہ ہے بلا شک قولِ پیغمبرؐ
کلام اللہ ہے ناطق محبوّبِ بے گماں حیدرؑ
مددگارِ غریباں ہے وُہ نورِ خالقِ اکبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

قدم سے اُس ولی کے دین کا سر سبز ہے گلشن
عداوت جس کو ہے اُس سے وُہ ہے اللہ کا دشمن
ضیائے مہرِ عارض سے ہے قندیلِ فلک روشن
جُھکا دے اُس کے آگے کیوں نہ ہر خورد و کلاں گردن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

پڑا ہے بندگی کا طوق مہر و مہ کی گردن میں
ہے ابرِ فیض سے اُس کے بہار و رنگ گلشن میں
وُہ اس کے تابعِ فرماں ہیں جسکی جان ہے تن میں
چھڑایا شیر سے سلماں کو اس نے دشتِ ارژن میں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

کہوں کس کس سے رُتبہ ہی فزوں اس شیرِ یزداں کا
محبّوں کے لیے اس کے بنا ہے باغِ رضواں کا
وُہی مشکل میں ہے مشکلکشا ہر ایک انساں کا
ملک کا وردِ ہر دم اور وظیفہ حور و غلماں کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

جو اُس کے مرتبے ہیں مجھ سا بے علم اُن کو کیا جانے
بشر کو چاہیئے اُس کو شفیعِ دوسرا جانے
خدا جانے اُسے جبریلؑ جانے مصطفےٰ جانے
امام و پیشوا و سرورِ حاجت روا جانے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

رہے محتاج سب اُن کے نبیؐ کے بعد تا ایں دم
ہوا پر آسماں قائم زمیں ہے آب پر ہر دم
ہے روشن اس کے جلوہ سے چراغِ نیّرِ اعظم
وُہ تھا جبریلؑ کا اُستاد پیش از خلقتِ آدم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے اس کے رُتبۂ عالی میں عقلِ قدسیاں حیراں
ملک نورِ خدا کہتے ہیں اس کو اور ولی انساں
کمیت فکر ہو سکتا نہیں اس راہ میں جولاں
نصیری سمجھے ہیں اس کو خدا ان کا یہ ہے ایماں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہی حرزِ طفلاں ہے

ہوئے اس نورِ خالق سے نمایاں معجزے اکثر
ہُوا ہاتھوں میں آہن موم لکڑی ہو گئی اژدر
جلائے بارہا مُردے بحکمِ خالقِ اکبر
اشارے میں پھرا مغرب سے مشرق خسروِ خاور

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہوا جو انبیاء سے کام وہ یاردکیا اس نے
ہزاروں سال کے مردے دمِ میں جلا اس نے
دکھائے معجزے کیا کیا نہیں نامِ خدا اس نے
کٹے ہاتھوں کو اسود کے دیا تن سے ملا اس نے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

نگاہِ لطف سے دیکھے اگر وہ راکبِ دُلدل
تمامی اخگرِ سوزاں شگفتہ ہوں برنگِ گُل
تو زائل صاف ہو جائے حرارت آگ کی بالکل
بنے گلزار آتش اور ہو جائے دھواں سنبل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

غرض ذاتِ مقدس ہی علیؑ کی قدرتِ یزداں
الٰہی پھر دکھا مجھ کو مزارِ سرورِ ذیشاں
عجب نامِ مبارک ہے میں ہوں اس نام کے قرباں
پڑھوں یہ بیت انکی قبر پر جا کر بعزّ و شاں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

خداوندا بحقِ مصطفٰےؐ آلِ رہبرِ کامل
نہ اپنی یاد سے اک دم مجھے دُنیا میں رکھ غافل
دو عالم میں کر اپنے فضل سے آساں مری مشکل
کبھی خالی مئے ذکرِ علی سے ہو نہ جامِ دل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

عطا اپنے کرم سے مجکو توفیقِ عبادت کر
رہے دل پر ہمیشہ نقشِ حُبِّ حیدرؑ و صفدر
نہ اپنی یاد سے غافل مجھے رکھ خالقِ اکبر
نہ میں یہ بیت پڑھنے سے کبھی خاموش ہوں دم بھر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

حسامِ خستہ جاں کی ہے دُعا اللہ سے یارب
رہے جاروب کش اُس روضۂ انور کا روز و شب
کہ پھر آنکھوں سے دیکھے جا کے قبرِ مرتضیٰ یارب
تمنا منقبت کی دل کو تب کو ذکر سے مطلب

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

دیگر

لکھوں جو منقبت کرم اپنا کرے علیؑ
لفظوں کو رشکِ گوہرِ یکتا کرے علیؑ
حرفوں کو مہر و ماہ کا ہالا کرے علیؑ
کوثر کی موج مصرعہ میں پیدا کرے علیؑ
طبعِ رواں کو فیض کا دریا کرے علیؑ

مصرع ہر ایک طول سے اعلیٰ کرے علیؑ
اس نظم کو وسیلۂ فردا کرے علیؑ
حرفوں کے دائرے یدِ بیضا کرے علیؑ
اس منقبت پہ صاد جو اپنا کرے علیؑ
بیشک یہ از مخمّس طغرا کرے علیؑ

مطلع طلوعِ مہرِ درخشاں سے کم نہ ہو
خطِ شکست بھی خطِ ریحاں سے کم نہ ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر قطعہ قطعۂ خطِ خوباں سے کم نہ ہو
ہر لفظ بُو میں غنچۂ بستاں سے کم نہ ہو
ہر مصرعۂ بلند کو طوبےٰ کرے علیؑ

قبل اِس کے جو قصیدہ کہا بوترابؑ کا
کیا لاجواب قول ہے ہر شیخ و شاب کا
ہو فیض گر علیؑ ولی کی جناب کا
پھر ہو جوابِ منقبتِ لاجواب کا
اُمید ہے کہ قول یہ پُورا کرے علیؑ

طبعِ علیؑ کو مائلِ اعجاز گر وہ پائے
اِک کُوزۂ حباب میں بحرِ گراں سمائے
آبِ رواں کو موج کی زنجیر باندھ لائے
کم ظرف کو جو اپنی وہ دریا دلی دکھائے
ہر ساغرِ حباب کو دریا کرے علیؑ

مشہور ہے یہ حضرتِ یُوسفؑ کا معجزہ
تھا ایک طفل مہد میں گویا اُسے کیا
یُوسفؑ نے شیر خوار کو گویا کیا تو کیا
جنبش میں آئیں گر لبِ اعجازِ حق نما
تصویرِ شیر خوار کو گویا کرے علیؑ

اعجاز اپنا آکے مسیحاؑ اگر دکھائے
ممکن یہی ہے مُردۂ صد سالہ کو جلائے
یہ قدرت اس طرح کی مسیحا کہاں سے لائے
طبعِ امامِ دیں جو اسی معجزہ پہ آئے
تو مُردہ کو جلا کے مسیحاؑ کرے علیؑ

داؤدؑ کا ہے معجزہ مشہورِ شیخ و شاب
آہن کو موم ہاتھ سے کرتے تھے وہ جناب
یہ معجزہ دکھائے کسی کو جو بوترابؑ
لوہے کو موم، موم کو پانی کرے شتاب
وہ پانی اور پانی سے پتلا کرے علیؑ

حافظ جو زیر دست کا وہ حق پرست ہو
چڑیا پہ آئے باز تو اس کو شکست ہو
بالا زمینِ شعر ہو عرش اُس سے پست ہو
کرسی پہ حرف حرف کی فورا نشست ہو
رتبہ جو میری نظم کا بالا کرے علیؑ

چاہے علیؑ تو ہمکو دکھا دے یہیں بہشت
مانندِ شکلِ حُور ہو ہر ایک روئے زِشت

فردوس کے چمن ہوں یہی سبزہ زارِ کشت
لعل و گہر کے قصر بنیں ہیں جو سنگ و کشت
سایہ ہمارا سایۂ طوبیٰ کرے علیؑ

گر خضرِ راہ حیدرؑ صفدر کا نور ہو
ظلمات میں جو شب ہو وہ صبحِ نشور ہو
باغِ جہاں میں نور کا ہر سو ظہور ہو
جس نخل پر نگاہ کرے نخلِ طور ہو
اِک ایک برگ کو یدِ بیضا کرے علی

حافظ ضعیف کا ہو اگر شاہ باکمال
کیا مال ہے فلک جو کرے اُسکو پائمال
برگشتہ بہرِ ظلم جو ہو چرخ بد مآل
دے چرخ آسیا کی طرح شاہِ خوش خصال
اُلٹا جو نہی پھرے وہیں سیدھا کرے علیؑ

بیشک ہے اسکی بادشہی ایسی رہنما
گر دست و پائے مردمِ آبی سے ہو خطا
ہر ہر حباب ہاتھ میں ہو جائے آبلہ
طوقِ گلو ہو حلقۂ گردابِ پُر ملا
ہر موج بحر سلسلہ پا کرے علیؑ

گلزار و وصفِ شاہ کی وُسعت لکھو نمیں کیا
جنّت بھی ایک برگ ہے اس باغِ لطف کا
ہے شعلہ زن جہاں میں سقر قہرِ مرتضےٰؑ
دوزخ وہاں بس ایک شرر سے نہیں سوا
خلد و سقر جہان میں پیدا کرے علیؑ

شُعلے جو آگ کے ہیں وُہ ہو جائیں مثلِ آب
جب ہو دُھواں بلند تو بن جائے وُہ سحاب
لُو ہو ہوائے سرد و خنک بہرِ شیخ و شاب
ہو برفِ منجمد سے سوا قرصِ آفتاب
گر انقلابِ موسمِ گرما کرے علیؑ

گلزار میں اگر گذرِ بوترابؑ ہو
ہر پھول عکسِ رخ سے گلِ آفتاب ہو
قامت سے سروِ باغ ہر اک کامیاب ہو
زلفوں کی بُو سے سنبلِ ترِ مشکناب ہو
نرگس کو اِک نگاہ سے بینا کرے علیؑ

وُسعت دکھائے حُسنِ خداداد کی اگر
سو اُونٹ ایک سُوئی کے ناکے سے ہوں گزر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذرہ محیطِ دشت ہو اس کو یقیں کر — گر شک نہ معجزاتِ وصیِ رسولؐ پر
صحرا کو ذرّہ ذرّہ کو صحرا کرے علیؑ

حامیِ معین گوشہ مرداں رہا کرے — روبہ کا شیر آپ نگہبان رہا کرے
آہو سے گرگ کو خطرِ جاں رہا کرے — مغلوبِ زالِ رستمِ دستاں رہا کرے
کنجشک نر کا باز کو طعمہ کرے علیؑ

وہ بحرِ شعر چشمۂ آبِ حیات ہو — مصرعہ جو اس میں ہو وہ صراطِ نجات ہو
بیت جہاں میں تقویتِ ممکنات ہو — ہر رکن بیتِ شاہ کا رکنِ صلوٰۃ ہو
گر ایک شعر حمد میں انشا کرے علیؑ

دریا میں جلوہ گر ہو اگر نورِ بوترابؑ — ہر موج کہکشاں ہو تو ہوں مہر و مہ حباب
ہر بوند بوند موجِ تبسم سے کامیاب — دریا کے قطرہ قطرہ کو کر دے دُرِ خوش آب
دنداں جو وقتِ خندہ زنی وا کرے علیؑ

کیا قدر مہر چہرۂ تاباں کے سامنے — اک برگِ زرد ہے یہ گلستاں کے سامنے
کیا نور ماہ کا شہِ مرداں کے سامنے — ہو بے نقاب گر مہِ کنعاں کے سامنے
یوسفؑ کو منہ دکھا کے زلیخا کرے علیؑ

تاثیر کیطرف جو وہ شفقت سے منہ کرے — ذرہ کی مہر قطرہ کی دُر جستجو کرے
اُڑ کر تلاشِ خار کی گل چار سو کرے — وہ شاہ زرد رو کو اگر سرخرو کرے
چنپے کا پھول لالۂ احمر کرے علیؑ

گل مست بوئے الفتِ حیدرؑ سے ہی مدام — نالاں علیؑ کے عشق میں بلبل ہی صبح و شام
دونوں پہ مہرباں اگر ہو مرا امام — گل کا تو بوئے وحدتِ حق سے بھرے مشام
بلبل کو قافِ قرب کا عنقا کرے علیؑ

پائے جو فیضِ نطقِ شہِ نامدار سے — کستوری ہو فصیح زیادہ ہزار سے

خارا سے لالہ نکلے تو گل نکلے خار سے — موسم سوا خزاں کا وہ کر دے بہار سے
قدرت کے باغ کا جو تماشا کرے علیؑ

زوجہ علیؑ کو مالکِ جنت ہوئی نصیب — بیٹے وہ پائے جنکو امامت ہوئی نصیب
ہاتھوں کو حق کی طاقت و قوت ہوئی نصیب — پاؤں کو کتفِ شاہِ رسالت ہوئی نصیب
اب کیا رہا کہ جس کی تمنا کرے علیؑ

بازو کے زور پر درِ خیبر گواہ ہے — نقشِ قدم علی کا ہر اک سجدہ گاہ ہے
گر سر کے بل چلے یہی جنت کی راہ ہے — نفسِ نبیؐ ہوا تو رسالت پناہ ہے
اب اور فخر اس سے سوا کیا کرے علیؑ

دیگر

جلالِ مہمات جہاں حیدرِ صفدر — گنجینۂ اسرارِ نہاں حیدرؑ صفدر
شاہنشہ آفاق جہاں حیدرِ صفدر — ہے ماہوشِ کون و مکاں حیدرِ صفدر
احمدؐ کے وصی حق کے ولی یا اسد اللہ
ہے وردِ زباں نادِ علیؑ یا اسد اللہؑ

یہ نام وہ ہے عرشِ معظم پہ رقم ہے — سلمان کا مددگار سلیمانؑ کا حشم ہے
ایوبؑ کا تعویذ ہے آدم کا یہ دم ہے — موسیٰؑ کا عصا سیفِ خدا میرا قلم ہے
یہ نامِ علیؑ نامِ خدا مظہرِ حق ہے
حق یہ ہے کہ جبریلؑ کا پہلا یہ سبق ہے

جو حق کی رضا ہے وہی منظورِ علیؑ ہے — جو نورِ محمدؐ ہے وہی نورِ علیؑ ہے
جبریلؑ امیں کاتبِ منشورِ علیؑ ہے — ذرہ ہوا بھی مہر وہ مقدورِ علیؑ ہے
ہر درد کا درماں ہے ہر آفت کی دوا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا میں مریضوں کا یہ تعویذِ شفا ہے

معراج میں کوئی نہ تھا ہمراہ علیؑ تھا
اور پردۂ قدرت میں بھی واللہ علیؑ تھا

وہ غیر نہیں تھا اسد اللہ علیؑ تھا
جب کچھ بھی نہ تھی خلقت اللہ علیؑ تھا

موسیٰؑ نے جو برقِ شجرِ طور کو دیکھا
بینائی سے دیکھا تو اسی نور کو دیکھا

آدم کا کہیں نام نہ تھا جب سے علیؑ ہے
اُستاد ہے جبرئیلؑ کا خالق کا ولی ہے

اس نام کی تسبیح فرشتوں نے پڑھی ہے
یہ دفترِ کونین کا فردِ ازلی ہے

خالق نے یہ جس وقت جہاں خلق کیا تھا
اُس وقت بھی یہ نورِ خدا جلوہ نما تھا

عیسیٰؑ نے ترا نام لیا حل ہوئی مشکل
ادریسؑ نے کی آہ دیکھا حل ہوئی مشکل

موسیٰؑ نے کہا عقدہ کشا حل ہوئی مشکل
زکریاؑ نے جب ذکر کیا حل ہوئی مشکل

اے دادرسِ خلق مری داد دلا دو
عقدہ ابھی کھل جائے جو تم ہونٹ ہلا دو

بخشی جسے اُونٹوں کی قطار ایک گدا تھا
ہاتف کی صدا آئی وہ محتاج بڑا تھا

کیا مجھ سے زیادہ وہ گرفتارِ بلا تھا
دعوائے غلامی اُسے کیا مجھ سے سوا تھا

بندہ کی طرف چشمِ عنایت نہیں کرتے
میں ایسا ہوں مجرم کہ حمایت نہیں کرتے

چاہو تو ابھی عقدہ کشائی مری کر دو
مفلس کو اگر چاہو تو تم لعل و گہر دو

محتاج کے کاسہ کو زر و سیم سے بھر دو
اس مضطر و مجرم کی دعاؤں میں اثر دو

پیشانی میں جو کچھ ہے وہ تحریر بدل جائے
تم چاہو تو مولا ابھی تقدیر بدل جائے

مجبوب مرا دل ہے گناہوں کی ہے کثرت
مغلوب مری عقل ہے غالب ہے ندامت

معیوب مرا نفس ہے طاعت کی ہے قلت
میں سخت بداعمال ہوں مجرم ہوں بشارت

یا ایزدِ غفار پیمبرؐ کا تصدق
ہو بخشش عصیاں مری حیدرؑ کا تصدق

مقبول ہو توبہ مری میں کرتا ہوں توبہ
توبہ ہے اِس آفت میں پڑا مرتا ہوں توبہ

ڈر ڈر کے میں ہر وقت قدم دھرتا ہوں توبہ
توبہ میں مزا پا چکا اب ڈرتا ہوں توبہ

غفار ہے تو عقدۂ لاحل مرا حل کر
حسنینؑ کا صدقہ مرے عصیاں کو بحل کر

بیکس ہوں میں مجبور ہوں ناچار ہوں مولاؑ
بیکار ہوں بے یار ہوں نادار ہوں مولاؑ

محتاج ہوں مفلس ہوں قرضدار ہوں مولاؑ
سو طرح کی آفت میں گرفتار ہوں مولاؑ

اِس بےکس و مظلوم کی یا شاہ خبر لو
لِلّٰہ خبر لو مری لِلّٰہ خبر لو

مونس نہیں ہمدم نہیں یاور نہیں کوئی
اب تیرے سوا اپنا تو رہبر نہیں کوئی

ہمدرد نہیں اپنا برادر نہیں کوئی
میرا تو بجز خالقِ اکبر نہیں کوئی

حل کر مری مشکل کو تو خالق کا اسد ہے
اے کُل کے مددگار یہی وقتِ مدد ہے

جو مجھ پہ مصیبت ہے اگر کوہ پہ آجائے
دریا کو ہو یہ ضبط نہ خاک سما جائے

سُرمہ کی طرح برقِ ستم اِس کو جلا جائے
تحریر کروں میں تو قلم سے نہ لکھا جائے

یہ عقدہ کرے حل کوئی مقدور ہے کس کا
جُز شاہِ ولایت کہ علیؑ نام ہے جس کا

یا شاہ مری عرض سماعت نہیں کرتے
درگاہِ الٰہی میں شفاعت نہیں کرتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحمت کا طلبگا ہوں رحمت نہیں کرتے
امداد مری شاہِ ولایت نہیں کرتے

پھر کس سے کہوں شافعِ محشر بھی تمہیں ہو
یا عقدہ کشا ساقیِ کوثر بھی تمہیں ہو

یا عقدہ کشا فاطمہؑ دلگیر کا صدقہ
یا شاہِ نجف شبرؑ و شبیرؑ کا صدقہ

یا شیرِ خداؑ اصغرِ بے شیر کا صدقہ
یا میرِ عرب قیدیِ زنجیر کا صدقہ

کرتا ہوں دعا میں کہ ہے ہنگام دعا کا
اور واسطہ دیتا ہوں میں خونِ شہداؑ کا

بچھڑا ہوں عزیزوں سے ملا دے مرے والی
اتنا دے مجھے بہرِ خدا اے مرے والی

جو دل میں ہے وہ شکل دکھا دے مرے والی
مقروض ہوں مقدور ادا دے مرے والی

جو مقصدِ دل ہے وہ برانجام ہو آقا
آغاز سے بہتر مرا انجام ہو آقا

دیگر

بحرِ علومِ حق کا گہر مرتضےٰ علیؑ
گلزارِ اِنّما کا شجر مرتضیٰ علیؑ

علمِ نبیؐ کے شہر کا در مرتضیٰ علیؑ
باغِ محمدیؐ کا ثمر مرتضیٰ علیؑ

افلاک و آسماں کا قمر مرتضیٰ علیؑ

ہے اِنّما ولیکم اللہ جس کی شان
ہے اِنّما یُرید اسی قدر کا نشان

اور نون والقلم ترے اوصاف کا بیان
ہے کاف لام میم صفت اسکی فی القرآن

وَالفجر کی ضیا ہے سحر مرتضیٰ علیؑ

وہ آبدار گوہر موصوف ہل اَتیٰ
جس کو ہوا العلیّ العظیم حق نے ہی کہا

وہ منبعِ فضائل ممدوحِ قل کفیٰ
جس کو نبیؐ نے لحمک لحمی کہا سدا

وَاللیل وَالقدر کا شجر مرتضیٰ علیؑ

وصفِ جمال جس کا خدا نے ہے یہ کیا
ادنیٰ صفات جس کی ہے یٰسین و لافتا

پرتو ہے اس کے نور کا والشمس والضحیٰ
واللیل جس کی زلفِ معنبر کی ہے ثنا

ہے قادرِ قضا و قدر مرتضیٰ علیؑ

اے خارجی نہ بحث مرے ساتھ دوبدو
حق میں علیؑ کے دیکھ یہ آیا ہے ہوبہو

جو دشمنِ علیؑ ہے نہیں اس سے گفتگو
مصحف کے بیچ قدرہُ اللہ قدرہٗ

رکھتے ہیں اس قدر تو قدر مرتضیٰ علیؑ

کعبہ میں ہے خدا نے دیا جس کو یہ شرف
نازل ہوئی ہے شان میں جس کے ہی کو کشف

پیدا ہوئے ہیں یعنی یہاں پر شہِ نجف
کفار اپنے کفر سے ہو جائیں منحرف

دکھلا دیں اپنا معجزہ گر مرتضیٰ علیؑ

کیا ہی وہ گھر ہے جس کا کہ معمار ہو خلیلؑ
وہ چاہ کھودنے کا خضرؑ ہو وہاں خلیل

مزدوری اس جگہ کی کرے آکے جبرئیلؑ
اس گھر کو اپنا گھر کہے پھر ایزدِ جلیل

گھر میں خدا کے رکھتا ہے گھر مرتضیٰ علیؑ

تیار ہو کے جس گھڑی وہ خانہ بن چکا
جس دن کہ واں پہ پیدا ہوئے شاہِ مرتضیٰؑ

معبود نے کیا اُسے مسجودِ اتقیا
سجدہ کیا فرشتوں نے اور دل سے یوں کہا

صلوٰۃ بر محمدؐ و بر مرتضیٰ علیؑ

چشمِ یقیں سے دیکھ یہ رتبہ ہوا کسے
نامِ خدا میں مہرِ نبوت پہ وہ چڑھے

دوشِ رسالت اوپر میں کس نے قدم رکھے
بُت توڑے بیتِ کعبہ کے کیا کیا تھے حوصلے

پشتِ نبیؐ پہ پاؤں کو دھر مرتضیٰ علیؑ

میری خدا سے اب ہے شب و روز یہ دعا
اور مجھکو در بدر تو نہ محتاج تو پھرا

حبِ علیؑ مجھے دو جہاں بیچ کر عطا
مدفن بھی بعدِ مرگ مرا ہو تو کربلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بخشو مری دُعا کو اثر مرتضیٰ علیؑ

میں کمترین اور غلامانِ شاہ ہُوں
ہر چند رو سیاہ ہوں اور بیگناہ ہوں
عصیاں میں غرق اور بحالِ تباہ ہُوں
میں آپ اپنے جرم سے اب عُذر خواہ ہُوں

مجھ پر کرو کرم کی نظر مرتضیٰ علیؑ

بہرِ حُسینؑ و ابنِ حسینؑ اے امامِ دیں
بہرِ امام باقرؑ ہادیؑ اہلِ دیں
جس کا لقب جہان میں ہے زین العابدینؑ
بہرِ امام جعفرؑ و موسیٰؑ ہمنشیں

مجھکو ذلیل و خوار نہ کر مرتضیٰ علیؑ

تیری جناب سے مری اب عرض ہے یہی
بہرِ تقیؑ و بہرِ نقیؑ بہرِ عسکری
یہ ذُرّیاتِ جنتی کہ دُنیا میں ہے تری
بہرِ امام مہدیؑ کرو میری رہبری

میں آپڑا ہوں اب ترے در مرتضیٰ علیؑ

دل کو مرے یقین ہے کہ یہ کام تم سے ہو
جس جس کی نوکری تھی وہ اب پھر بحال ہو
یعنی کہ پھر زمانہ کی اِصلاح تم کرو
تنخواہ سب کی اپنے خزانے سے شاہ دو

دے لشکری کو بھر کے گہر مرتضیٰ علیؑ

میں اس دُعا کو مانگ کے خاموش جب ہوا
افلاس پر تو اپنے نہ اخلاقِ غم یہ کہا
ہاتف کی غیب سے یہ سُنی اُس گھڑی صدا
دونوں جہاں میں والی ہے شاہِ نجفؑ ترا

دلویں گے مجھ کو غیب سے زر مرتضیٰ علیؑ

دیگر

سب طرف سے ... تو ہوں لاچار یا مشکلکشاؑ
غیر سے کہتے کا ہے اِنکار یا مشکل کشاؑ
بیکسی میں کون ہے اب یار یا مشکلکشاؑ
دردِ میرا تم پہ ہے اظہار یا مشکلکشاؑ

مست کرد مطلب کو میرے بار یا مشکلکشاؑ

تم نے آدم کے عوض کھایا سدا نانِ جویں
تم ہو بیشک درس فرما حضرتِ روح الامیں
تم نے سلماںؑ کو عطا کی تھی انگوٹھی بانگیں
پیٹ سے ماہی کے تم یونسؑ کو لائے بر زمیں

غم کے دریا سے مجھے کر پار یا مشکلکشاؑ

غم سے تھا یعقوبؑ نے جب گریہ و نالہ کیا
تم نے ابراہیمؑ پر آتش کو بس لالہ کیا
چاہ میں یوسفؑ کا حق نے تم کو رکھوالا کیا
قلعۂ خیبر کو ہے تم نے تہ و بالا کر دیا

داغِ غم دل سے مرے بردار یا مشکل کشاؑ

بارہا بھیجا ہے تم نے آپ کو راہِ خدا
تم نے اسود کے دیا ہاتھوں کو ہے تن سے ملا
آتی ہے ہر سمت سے تیری ہی بخشش کی صدا
نوحؑ کی کشتی کے طوفان میں تھیں ہو ناخدا

میرا بیڑا بھی لگا دو پار یا مشکل کشاؑ

صبر میں ایوبؑ کے شامل تھیں تھے مرتضیٰؑ
یاد کر روزِ ازل کے عہد کو اے پیشوا
آرہ سے جرجیسؑ کو چیرا تو تم نے دی ندا
صبر کیجیو صابروں کا جانتے ہو مرتبا

مجھ پہ بھی ہے وقت یہ دُشوار یا مشکلکشاؑ

ہاتھ میں داؤدؑ کے آہن نہ کیونکر موم ہو
زکریاؑ کے سر پہ یوں آرہ نہ کیوں معلوم ہو
جس کے دل پر نام تیرا اس قدر مرقوم ہو
لے مدد تیری مرا کس طرح غم معدوم ہو

ہے مدد تیری مجھے درکار یا مشکلکشاؑ

مہد میں یا مرتضیٰ تم نے ہی کی تھی حیدری
یا علیؑ جنگِ اُحد میں تھی دکھائی صفدری
تم نے اِک انگشت سے توڑا حصارِ خیبری
دی رکوع میں تم نے سائل کو تمہیں انگشتری

گرم کر بخشش کا اب بازار یا مشکل کشا

یا علیؑ تم شیرِ حق بیشک ہو تاجِ اتقیا
دشت میں سلماں جو آفت میں ہوا تھا مبتلا
دلدل و شمشیرِ حق نے تم کو حیدرؑ تھا دیا
شیر سے تم نے چھڑا کر اس کو گلدستہ دیا

کر مجھے سرسبز اور گلزار یا مشکل کشاؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم وصیِ مصطفےٰؐ بیشک ہو تاجِ اولیا
مخبرِ صادق نے تم کو نائبِ مطلق کیا
تم کو ہی خیر الوریٰ نے لحمک لحمی کہا
حل کیا ہر ایک مشکل کے تئیں یا مرتضاؑ

حل کرو یہ عقدۂ دشوار یا مشکل کشاؑ

واسطے حسنینؑ کے اے دستگیرِ بیکساں
باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ پیشوائے مومناں
واسطے زین العبآ کے قبلۂ ہر دو جہاں
واسطے کاظمؑ رضا کے سن مری آہ و فغاں

اب نہیں تم بن کوئی غمخوار یا مشکل کشاؑ

ازبرائے خاطرِ حضرت تقیؑ شرف التقیٰ
عسکریؑ و حضرت مہدیؑ کا صدقہ پیشوا
ازبرائے خاطرِ حضرت نقیؑ نور الہدےٰ
جلد میری داد کو پہنچو علیِؑ مرتضیٰ

مت کرو تم دیر اب زنہار یا مشکل کشاؑ

جلد لو میری خبر اے شہسوارِ لافتا
ایک سائل نے جو ردیؑ کا سوال آ کر کیا
آج تک سائل ترا محروم ہو کر کب پھرا
مال سے پُر کر کے اونٹوں کی قطار اس کو دیا

دے مجھے گنجینۂ اسرار یا مشکل کشاؑ

تم سوا کس سے کہوں دُکھ درد اپنا یا علیؑ
سب طرف سے کر چکا دل سرد اپنا یا علیؑ
کس کو دکھلاؤں میں چہرہ زرد اپنا یا علیؑ
کون ہے بتلایئے ہمدرد اپنا یا علیؑ

جلد دکھلاؤ مجھے دیدار اپنا یا مشکل کشاؑ

مدعا ناقص ہے میرا آپ کے ارشاد بن
کس طرح مطلب کو پہنچوں میں تری امداد بن
میں بھٹکتا پھرتا ہوں سرور تمہاری یاد بن
ذرِ مطلب کی معطل ہے تمہارے صاد بن

غم کا دکھلاؤں کسے طومار یا مشکل کشا

لی انگوٹھی راہ میں تم نے نبیؐ سے شیرِ حق
یا علیؑ داماد احمدؐ کے ہو بیشک تم بحق
پھر ہوئے معراج میں جا مصطفےٰؐ اس ہم طبق
پاک حق نے خود کیا ہے تیری عصمت کا ورق

مت کرو تم میرے حق میں بار یا مشکل کشاؑ

یا علیؑ روزِ ازل سے میں تمہارا ہوں غلام
تم سوا کس سے کہوں دردِ اپنا یا امام
اور ہے طفلی سے میرا حیدری آزاد نام
دل ہی میں تم پر کیا کرتا ہوں یا حضرتؑ سلام

ہر گھڑی ہر پل میں سو سو بار یا مشکل کشاؑ

دیگر

کیا تجھے اے دل ہوئی ہے بے کلی
میں تجھے کرتا نصیحت ہوں بھلی
شدتِ غم سے پڑی ہے ہل چلی
عرض کر در خدمتِ شاہِ ولی

یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ
مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

گر ہوا ہے حال تیرا اب خراب
مان میری بات مت کر اضطراب
آتشِ غم سے جگر تیرا کباب
عرض کر پیشِ جنابِ بوترابؑ

یا علی للہ للہ یا علیؑ
مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

گر تجھے مشکل پڑی آ کر کٹھن
صدق دل سے مان تو میرا سخن
ظلم پر ہے گردشِ دورِ زمن
عرض کر پیشِ حضور بوالحسنؑ

یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ
مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

وہ شہنشاہِ ولایت بارگاہ
ان کے آگے عرض کر لے خوب سا
نورِ حق نفسِ نبیؐ عالم پناہ
پڑھ تو ان الفاظ کو شام و پگاہ

یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ
مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

وہ امامِ دین امیر المومنینؑ
زحمتِ غم سے نہ ہو ہرگز حزیں
خاصۂ درگاہِ ربّ العالمین
عرض کر حضرت سے با صدق و یقیں

یا علی للہ للہ یا علیؑ
مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

مشکلِ دنیا میں گر ہے مبتلا
ہے ترا حامی جنابِ مرتضیٰؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حل کرے مشکل کو وہ مشکلکشا — مانگ تو اس بادشہ سے یہ دعا
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

انبیا کا مرتضیٰ غمخوار ہے — اولیا کی فوج کا سردار ہے
گر تجھے اب خوش دلی درکار ہے — عرض کر شہ سے کہ وہ مختار ہے
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

شدتِ غم نے کیا تجھ کو ظہیر — اور ستارے کی نحوست میں اسیر
ہاتھ اٹھا کر صدقِ دل سے اے فقیر — عرض حاجت کر بدر بارِ امیرؑ
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

عقدۂ مشکل ترے کھل جائیں گے — شاہِ دیں تیری مدد فرمائیں گے
حق سے مطلب سب ترے دلوائیں گے — یہ دعا پڑھ مرتضیٰؑ جلد آئیں گے
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

گر تجھے اندوہ و غم دن رات ہے — جان تیری موردِ آفات ہے
غم نہ کھا یہ کوئی دن کی بات ہے — شاہ تیرا قاضئ الحاجات ہے
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

وہ امامُ الحقؑ وصیِ المصطفےٰؐ — ساقئ کوثر علےؑ المرتضیٰ
تجھ کو سب آفات سے دیں گے بچا — اس دعا کو مانگ تو صبح و مسا
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

یا علیؑ خرم تمہارا ہے حزیں — فکرِ ناحق اس کے دل میں جاگزیں
رات دن فکروں میں ہے اندوہگیں — اب مدد کر یا امیر المومنین
یا علیؑ للہ للہ یا علیؑ — مشکلم بکشائے للہ یا علیؑ

دیگر

یا علیؑ اب کس کے آگے التجا لے جائیے — جز تمہارے کس کے آگے ہاتھ اب پھیلائیے
ٹھوکریں اتنی نہ یا مشکلکشا کھلوائیے — اپنے سائل کو نہ شاہا دربدر پھروائیے
جلد شفقت کی نظر بہرِ خدا فرمائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

اے مرے فریاد رس پہنچو مری فریاد کو — بیکسوں کے دادرس دلواؤ میری داد کو
شاد کر دیجیے شہا میرے دلِ ناشاد کو — یا علیؑ بہرِ نبیؐ آؤ مری امداد کو
جلد تر عرضی پہ میری دستخط فرمائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

آ گئی کشتی مری گرداب میں یا مرتضیٰؑ — چھٹ گیا ہاتھوں سے لنگر بہہ چلا کھیوا مرا
ہوں پھنسا منجدھار میں کس کو پکاروں اب بھلا — کون جز دستِ خدا بیڑا مرا دیوے لگا
لطمۂ بحرِ حوادث بس نہ اب کھلوائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ بس ختم ہے مشکلکشائی آپ پر — آپ ہی کرتے ہیں سب کی حل مشکل آن کر
آپ سے سب ملتجی ہوتے ہیں شاہِ بحر و بر — آپ ہی فریاد رس ہیں بیکسی کے وقت پر
آپ ہی فریاد کو میری شہا سن جائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ تیرے سوا اب کون ہے حامی مرا — تو ہی ہے مشکلکشا میرا مرے مشکلکشا
کون مجکو قیدِ غم سے یا علیؑ کر دے رہا — کون میری آبرو رکھے بھلا تیرے سوا
جان پر اب آ بنی ہے آبرو بچوائیے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

تم نے شاہا خلق کی مشکلکشائی کی صدا کون ہے مشکلکشائی میں بھلا ثانی تیرا	کی فرشتوں کی مدد مشکل میں ہے تم نے شہا تو اخی ہے اس کا جو شہ ہے حبیبِ کبریا

اے شہِ معجز نما اب معجزہ دکھائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ مرتضیٰؑ تم نے مدد آدمؑ کی کی کی مدد یونسؑ کی تم نے اے ولیِ ایزدی	تم نے طوفاں سے بچائی آ کے کشتی نوحؑ کی اور خلیل اللہ پہ گلزار آتش ہو گئی

مجکو بھی اس آگ سے یا مرتضیٰؑ بچوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

تنگ اب کچھ ہے زمانہ کا دگرگوں ہو گیا خویش و بیگانہ عزیز و اقربا ہیں بے وفا	دوست دشمن ہو گئے ہیں یہ مخالف ہے ہوا جن سے امیدِ وفا تھی ان سے ہوتی ہے جفا

شکوۂ بیجا بھلا کس کا زباں پر لائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ اس ہند میں ہے بے توجی گھر آگیا طعن کرتا ہے ہر اک شخص پنا اور آیا گیا	کش مکش سے دہر کی ہر دم لبوں پر آگیا ابرِ اندوہ و الم بے طرح دل پر چھا گیا

اب درِ دولت پہ شاہا جلد تر بلوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

تو ہے شاہِ دو جہاں سب ہیں ترے در کے گدا کیوں نہ تو مشکل کشا ہووے کہ ہے دستِ خدا	خلق سب محتاج ہے اور تو شہ حاجت روا کیجیے اب عقدہ کشائی اے شہِ عقدہ کشا

ناخنِ الطاف سے عقدہ مرا کھلوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

دل پھڑکتا ہے نہایت جان کو ہے اضطراب اے وصیِ خاص احمدؐ اے شہِ عالیجناب	ایسی حالت ہو کہ آقا زندگانی ہے خراب لائیے تشریف جلدی لو خبر میری شتاب

انتظاری میں نہ اب اتنا مجھے ترسائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

گو کہ مجرم تو ہے یہ عاصی ترا سرتا بہ پا مرتکبِ ہر دم گناہانِ کبیرہ کا رہا	عمر بھر کوئی عمل اچھا نہیں اس سے ہوا شرم اب اس روسیہ کی ہاتھ ہے تیرے شہا

تیرا دامن اب تو تھاما ہے مجھے بچوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

حیف کی جا ہے کہ میں تیرا کہا کر یا علیؑ بھیجیے اپنے خزانہ سے شہا روزی مری	غیر سے تیرے سوا کونین میں ہوں ملتجی دیجیے اس رنج و غم سے اب شہا مخلصی

کب تلک فریاد کیجیے کب تلک چلائیے
یا علیؑ مشکل کشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ مشکل کشا بہرِ جنابِ مصطفےٰ یا علیؑ بہرِ جنابِ فاطمہؑ خیر النساء	یا علیؑ اپنا تصدق مجھ پہ کر لطف و عطا یا علیؑ مشکلکشا بہرِ امام مجتبیٰ

روضۂ اقدس پہ شاہا اب مجھے بلوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ مرتضیٰ بہرِ شہیدِ کربلا یا علیؑ بہرِ اسیری شہ زین العبا	کربلا میں لے بلا کرب و بلا سے لے چھڑا کر اسیری الم سے جلد اب مجھ کو رہا

میری حاجت بہرِ باقرؑ یا علیؑ بر لائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

از برائے جعفرِ صادقؑ امام دوسرا	رحم کر اب رحم کر اب رحم کر یا مرتضیٰؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت موسیٰ کاظم کے تصدق میں شہا
از برائے ضامنِ ثامن امامِ باعطا

دستخط میری ضمانت پر شہا فرمائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

یا علیؑ مشکل کشا بہرِ نقیؑ یا اتقیا
عسکریؑ کیواسطے اس لشکرِ غم سے چھڑا
یا علیؑ مشکلکشا بہرِ نقیؑ مقتدا
بہرِ شاہِ مہدیؑ دیں کفر سے لیجیو بچا

مہدیؑ دیں کو حمایت کے لیے بھجوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

حضرتِ حمزہؑ کا صدقہ اور جعفرؑ کے لیے
حضرتِ عباسؑ اور عونؑ غضنفر کے لیے
قاسمؑ واکبرؑ کی خاطر اور اصغرؑ کے لیے
یا علیؑ اب میہمانِ شاہ مضطر کے لیے

روضۂ پُر نور شاہِ کربلا دکھلائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

آرزو ہے روضۂ پُر نور پر آکر شہا
خاکِ تربت کو ملوں منہ پر کہ ہے خاکِ شفا
آستانِ پاک پر آنکھیں ملوں یا مُرتضیٰ
تا دمِ مردن نہ ہوں پھر تیرے روضہ سے جُدا

بعد مردن نعش میری پھر وہاں گڑوائیے
یا علیؑ مُشکلکشا میری مدد کو آئیے

آرزو ہے یہ مِرے تلمیذ یا شیرِ خداؑ
اس سلیس خستہ دل کو واں طلب کرکے شہا
اس علائق اس الم کی قید سے کرکے رہا
اور زبان بھی ہو اسی مداح کی یا مرتضیٰؑ

یہ مناقب روضۂ پُر نور پر پڑھوائیے
یا علیؑ مشکلکشا میری مدد کو آئیے

دیگر

جو مَیں نے دیکھا نہ دشمن کو بھی دکھلائے خدا
مدد کرو کہ اس آفت سے اب بچائے خدا
کسی بشر کو نہ وُہ دردوغم سُنائے خدا
جفا کی قید سے جلدی کہیں چھڑائے خدا

مَیں کس سے دردِ دل اپنا کہوں سوائے خدا
مدد کو پہنچو مری یا علیؑ برائے خدا

عدو نے مجکو یہ ناحق دکھائے جوروجفا
وطن بھی چھٹ گیا گھر لُٹ گیا تباہ ہُوا
ٹھکانا بیٹھنے کے واسطے نہیں ملتا
اور اُس پہ آہ یہ رنج و محن اسیری کا

مَیں کس سے دردِ دل اپنا کہوں سوائے خدا
مدد کو پہنچو مری یا علیؑ برائے خُدا

جو مجھ پہ ظلم ہوئے ہیں حضوُر پر روشن
ستم ہے اور کہ خواہاں ہیں جان کے دشمن
کہ غم کے تیروں سے بالکل گیا کلیجہ چھن
سوا اِس غلام نے پکڑا ہے آپ کا دامن

مَیں کس سے دردِ دل اپنا کہوں سوائے خدا
مدد کو پہنچو مری یا علیؑ برائے خدا

سوائے ذات مُبارک کے اے مرے آقا
کوئی غلام کو فریاد رس نہیں ملتا
میں کس سے جاکے کہوں حال اس تباہی کا
غلام آپ ہی سے داد اپنی لیوے گا

مَیں کس سے دردِ دل اپنا کہوں سوائے خدا
مدد کو پہنچو مری یا علیؑ برائے خدا

گناہگار تو ہوں اِس قدر معاذ اللہ
پر اب یہ جائے کہاں روسیاہ بخت سیاہ
کہ جس کو دیکھ کے ہر اک کہے پناہ پناہ
تمھیں کو شرم ہے اس خاکسار کی یا شاہ

مَیں کس سے دردِ دل اپنا کہوں سوائے خُدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

صدائے لافتیٰ ہے وصف کس کا صفدرِ حیدرؑ کا — بھلا والسیف کا چرچا ہے کس کا شاہ صفدر کا
عیاں ہے معرکہ خندق اُحد کا اور خیبر کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

بھلا کیا ذکر ہے ضربِ یداللہ شیرِ داورؑ کا — اُڑایا کوہِ مشکل کاہ باندھا بند بربر کا
اِک آوازہ ہوا ہے شش جہت میں حربِ صفدرؑ کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے حیدرؑ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

در آیا جب درِ خیبر میں پنجہ شیرِ داورؑ کا — دو عالم میں عیاں اس وقت اِک عالم تھا ششدر کا
زمینوں میں ہوا چاروں طرف شہرہ دلاورؑ کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

درِ علمِ نبیؐ نے جب اُکھاڑا بابِ خیبر کا — نہ تھا رُوئے زمیں پر پاؤں بھی اس شیرِ داور کا
یہ سب ہے اعجاز اور اعجاز حرب و ضربِ حیدرؑ کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

ملا دستِ خدا کو بعد میں رایت جو لشکر کا — تو پہنچا غیظ میں بپھرا ہوا وہ شیرِ داورؑ کا
ہُوا غُل جب اُکھاڑا اُنگلیوں سے بابِ خیبر کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

خدا کا ہے ولیؑ ساقی وہی ہے حوضِ کوثر کا — وُہی ہے جانشیں خیر البشرؐ محبوبِ داور کا
بڑھا اُسکی ولادت سے شرف اللہ کے گھر کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

وُہی ہے نفسِ پاکیزہ شفیعِ روزِ محشر کا — وُہی ہے مقتدا امثالِ سلمانؓ و ابوذرؓ کا
بیاں کیا کر سکے کوئی بھلا اِس شوکت و فر کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

وُہی ہے زوج و کفو فاطمہؑ احمدؐ کی دختر کا — وُہی ہے بابِ سبطینؑ نبیؐ شبیرؑ و شبرؑ کا
اسی سے ہوگیا روشن جہاں میں نام اختر کا — یہ ڈنکا بج رہا ہے زورِ بازوئے پیمبرؐ کا

جہاں میں پنجگانہ شور ہے اللہ اکبر کا

دیگر

بہ شکلِ آئینہ ہو نہ حیراں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ — برنگِ سنبل نہ ہو پریشاں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ
ابھی تو نکلیں گے دل کے ارماں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ — دِلا عبث تو نہ ہو ہراساں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

ابھی تو ہوتی ہے مشکل آساں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

نبیؐ جو علمِ خدا کا گھر ہے یقیں جانو یہ اُسکا در ہے — علیؑ کا در کیا عجیب در ہے کہ جس سے حاصل جہان گھر ہے
نہ پوچھ غفلل ہی کر نہ کچھ ذلل ہی نہ کچھ ضرر ہے نہ کچھ خطر ہے — میں صاف کہتا ہوں کس کا ڈر ہے علیؑ جدھر ہے خدا اُدھر ہے

بصدق نیت بصدقِ ایماں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

علیؑ کا دل سے جو یار ہوگا تو اس پہ خالق کا پیار ہوگا — علیؑ سے جسکو کہ پیار ہوگا تو بندہ اُس کا نہ کا ہو گا
علیؑ سے جس کو غبار ہوگا تو خاک حاصل قرار ہوگا — علیؑ ہی جب آکے یار ہوگا تو بیڑا آفت سے پار ہوگا

اگر ہو بحرِ جہاں میں طوفاں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

خلیلؑ باری کو جب ستایا تو ناریوں نے انھیں جلایا — ہر ایک جانب کو سر اٹھایا مگر نہ دلسوز کوئی پایا
اُٹھا کے سر کو کہا خدایا ترا ہی کافی ہے مجکو سایا — یہ حرف جس دم زباں پہ لایا تو مژدہ ہاتف نے یہ سنایا

بنے گی آتش یہ سب گلستاں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

اگرچہ گردوں تباہ کردے تو حیدرؑ آکر نباہ کردے — وہ کوہِ مشکل کو کاہ کردے بلند وہ عز و جاہ کردے
یہ رنگ شیرِ آلہ کردے کرم کی جس پر نگاہ کردے — محب اگر کوئی آہ کردے تو آکے امداد شاہ کردے

دلا امیری کا ہے جو ارماں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ہی اول علیؑ ہی آخر علیؑ ہی باطن علیؑ ہی ظاہر
علیؑ ہی بیشک ہے جانِ صابر علیؑ ہی رنج و غم میں شاکر
علیؑ ہی علم خدا کا ماہر علیؑ ہی طیب علیؑ ہی طاہر
وہ تیغ براں نبیؐ کی ناصر خدا نے بخشی علیؑ کی خاطر

کہ جس سے عنتر ہوا ہے بیجاں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

ہی فوق ایدی خدا کا فرماں عیاں و ظاہر علیؑ کی شاں
جلائے پل میں ہزاروں بیجاں نصیری لایا تھا آتش اماں
زلیف خرما بہ بندِ دیواں ہی فتحِ خیبر سے عقل حیراں
علیؑ ہے دیں اور علیؑ ہی ایماں متاعِ دنیا علیؑ پہ قرباں

اگر ہے رنج و بلا میں غلطاں علیؑ علیؑ کہہ علیؑ علیؑ کہہ

علی بند دیگر

خدا کا بندۂ یکتا علیؑ بن ابی طالب
وصیِ مصطفےٰ حقا علیؑ بن ابی طالب
انیس و شوہرِ زہراؑ علیؑ بن ابی طالب
پدرِ شبیرؑ و شبرؑ کا علیؑ بن ابی طالب

شجاعِ لافتا الا علیؑ بن ابی طالب

شفیعِ روزِ میزاں پردہ بازارِ رسوائی
نسب دارِ علیؑ یا یُہا و کنت مولائی
وصی و مہر دارِ مصطفےٰ معیارِ یکتائی
امینِ سرِ حق گنجینہ دارِ علت غائی

کلیدِ کنزِ مخفی تھا علیؑ بن ابی طالب

ہمارا نفس مطلب بلکہ نفسِ مصطفےٰ ہی وہ
خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری کا خدا ہے وہ
واتممتُ علیکم نعمتی کا مدعا ہے وہ
کہ اکملتُ لکم ہے تاجدارِ انما ہے وہ

سریر آرائے تطہیر علیؑ ابن ابی طالب

گئے معراج کو جبریلؑ کے ہمراہ پیغمبرؐ
وہاں پہنچے فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں جس جا پر
مگر پردہ سے آتی تھی یداللہ کی صدا باہر
عطائے عصمت و عظمت میں سرِ اکشف ہو کر

لما ازددت یقیناً تھا علیؑ بن ابی طالب

ہے سورہ نور کا یارب کہ اسکی نور کی صورت
اور ابروئے مبارک آنکھ ہی قرآن کی آیت

وہ سب جلد بدن ہے جلد قرآن رحل ہی قامت
حدیثوں سے بھی ثابت ہی کتاب اللہ و العترت

کتابِ عالمِ بالا علیؑ بن ابی طالب

نبیؐ کا گوشت سارا خون سب حیدرؑ کا ہے ذاتی
دلالت کرتی ہی اس پر حدیث لحمک لحمی
پھر اس پر نفسک نفسی جو دم مارا ہوئے خاطی
اگر مجھ سے کوئی پوچھے تو بیشک ہیں یہی معنی

ہوا مثلِ نبیؐ گویا علیؑ بن ابی طالب

امیر المومنین حیدرؑ امام المتقین حیدرؑ
ہے سرِ فوق ایدیہم سرِ عرش بریں حیدرؑ
امامِ الانس والجنہ بنا زیرِ زمیں حیدرؑ
فروعِ شرعِ دیں حیدرؑ ظہورِ ماوطیں حیدرؑ

ظہیرِ آدمؑ و حواؑ علیؑ بن ابی طالب

ہوئی دنیا میں جب ذاتِ جنابِ مصطفےٰ پیدا
سنا ہے طاقِ کسریٰ شق ہوا یہ رعب چھایا تھا
خدا کے گھر میں جب حیدرؑ نے اپنا سکہ بٹھلایا
یہاں دیوارِ کعبہ شق ہوئی یہ رعب تھا اس کا

ہوا کعبہ میں جب پیدا علیؑ بن ابی طالب

وہ قفلِ ہفت دوزخ ہی کلیدِ ہشت جنت ہے
امام و مالکِ رضواں شریکِ رنج و راحت ہے
فلک پر رفعت قمر طلعت خدا کا ابرِ رحمت ہے
بشر صورت ملک سیرت ہی خود صانع کی قدرت ہے

خدا کے نور کا جلوا علیؑ ابن ابی طالب

درِ گلزارِ جنت پر دربان بنا ملکِ حیدرؑ
لکھے ہیں سب رموزِ لوحِ محفوظ اسکے ناخن پر
خطِ پیشانیِ حور و قصور و کرسی و محشر
سحابِ آبروئے نہرِ تسنیم و لبن کوثر

بہارِ سدرۂ طوبیٰ علیؑ بن ابی طالب

وہ قطبِ آسماں و آسمانِ ہفت اختر ہے
ضیائے آفتاب و آفتابِ ہفت کشور ہے
سحابِ ہفت قلزم قلزمِ تسنیم و کوثر ہے
رکینِ رکن و رکنِ مسجد و محراب و منبر ہے

خدا کا برزخِ کبریٰ علیؑ بن ابی طالب

دیا جو شب کو پایا صبح کو پھر رکھ لیا روزہ
غریبوں کو لٹایا صبح کو پھر رکھ لیا روزہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یتیموں کو کھلایا صبح کو پھر رکھ لیا روزہ
اسیروں کو دلایا صبح کو پھر رکھ لیا روزہ

سخی جبریلؑ نے پایا علیؑ ابن ابی طالب

چھڑایا دیو و دد سے کیا سلیماںؑ و سلیمانؑ کو
خسوفِ چاہ سے بخشی خلاصی ماہِ کنعاں کو
خلیلؑ و نوحؑ پر ساکت کیا آتش کو طوفاں کو
بچایا یونسؑ و ایوبؑ کو جبرِ جبیںؑ بے جاں کو

غرض ہر اک کے کام آیا علیؑ ابن ابی طالب

پڑھا سورج کے عامل نے جو اسمِ اعظمِ حضرتؑ
کرن تارِ گریباں بن گئے اللہ ری وحشت
پا تو کھینچا پر یہ اس کی ہو گئی نوبت
جلالی اسم تھا جب تو ہوئی خورشید کو رجعت

خدا کا اسمِ اعظم تھا علیؑ ابن ابی طالب

کسے ہی جنگ کا یارا مرے پر مرہ کو مارا
ہوا جو اُس سے صف آرا وہ لشکر دو ہوا سارا
کنوئیں میں جب وہ للکارا گروہِ جنیاں ہارا
بنی ہاشم کا مہ پارہ نبیؐ کو دل سے تھا پیارا

خدا کے عرش کا تارا علیؑ ابن ابی طالب

جہاد دل سے نبیؐ کو کس قدر خوشنود کرتا تھا
جو اس کا سامنا آ کر کوئی مردود کرتا تھا
عجب انصاف لڑتے ہیں وہ بحرِ جود کرتا تھا
سراپا وہ برابر نیست اور نابود کرتا تھا

بنا دیتا تھا شکل لا علیؑ ابن ابی طالب

درِ خیبر کی بھی کچھ اصل تھی جو اک اشارہ ہو
قیامت ہو تلے اوپر ابھی دنیا کی دنیا ہو
اشارہ ہوتے ہی بھونچال آئے حشر برپا ہو
زمین و آسماں چکر میں آ کر اک ہنڈولا ہو

ابھی کر دے تہ و بالا علیؑ ابن ابی طالب

علیؑ کے نام پر ہے عین دیکھو صنعتِ داور
ہوئی ہے کُن کی کھیتی کائنات اکبار سرتاسر
عدد ہیں کُن کے ستر اور حرف عین کے ستر
مگر یہ بار اٹھا لینا گراں تھا ایک عالم پر

وہ اپنے سر پہ رکھ لایا علیؑ ابن ابی طالب

غلام و اسپ و تیغ و زن وفاداروں میں سب یکساں
غلام ایسا کہ جو سرتاج خان قیصر و خاقان

وہ اسپ و تیغ جن سے تھے مہ و مریخ لرزاں
زنؑ ایسی زن کہ جس کا مالک و وارث شہِ مرداںؑ

وفا کے تاج کا طرہ علیؑ ابن ابی طالب

خدا کی راہ میں سر دینے والا تھا مرا مولا
نمازِ عاشقاں ترکِ وجود است اسکو زیبا تھا
نکالا تیر سجدے میں اُسے صدمہ نہ کچھ پہنچا
حضورِ قلب و الاعمال بالنیت کا دیباچا

مرادِ ربی الاعلیٰ علیؑ ابن ابی طالب

سرِ مسجد ابن ملجم نے کعبہ دین کا ڈھایا
تہ محراب تیغ العام و الجد و اقرب پایا
خدا کے گھر میں جا کر میرا مولا سرخرو آیا
زمیں لرزی علی سجدہ میں تڑپے عرش تھرایا

فوا مولاہ واویلا علیؑ ابن ابی طالب

علیؑ نے جامِ شربت ایسا بھیجا ابن ملجم کو
وہ کیوں پیتا کہ پینا آب تیراں تھا اُس اظلم کو
کہ اُس کا ایک قطرہ سرد کر دیتا جہنم کو
جو یہ ہے تو لبِ کوثر بھلا بھولے گا کیوں ہم کو

سخا و فیض کا دریا علیؑ ابن ابی طالب

علی نفسِ نبیؐ تھا اُس سے بہتر کیا کوئی ہوتا
نبوت گھر میں بھی آخر امامت پر کوئی ہوتا
یہ ناممکن تھا احمدؐ کا برادر سر کوئی ہوتا
پیمبر بعد ختم المرسلینؐ کیونکر کوئی ہوتا

اگر ہوتا تو پھر ہوتا علیؑ ابن ابی طالب

علیؑ کی ذات سے کامل ہوا اسلام و دیں میرا
معاذاللہ جو بھولوں ٹھکانا ہے کہیں میرا
ہر اک ساعت ہر اک لحظہ ہر اک دم ہے معیں میرا
عمر ہو بکر ہو خالد ہو پر کوئی نہیں میرا

مرا مولا مرا آقا علیؑ ابن ابی طالب

تولائے علیؑ کے ولولے ہیں جوش مستانہ
رگیں نل بن گئیں دل ہے قرابہ آنکھ پیمانہ
نفس کی دم کشی جرعے ہیں نقدِ جاں ہے بیعانہ
مرا سینہ خم مے ہے غدیرِ خم ہے میخانہ

وہاں پیرِ مغاں میرا علیؑ ابن ابی طالب

سلام اے قبلۂ دیں السلام اے قبلۂ عالم
سلام اے نورِ اسود السلام اے چشمۂ زمزم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام اے وارثِ نوحؑ السّلام اے وارثِ آدمؑ
سلام اے حجتہ اللہ السّلام اے آیتِ اعظم

سلام اے مصحفِ گویا علیؑ ابن ابی طالب

سفینہ نوحؑ کا ہیں اہلبیت سرورِ طاہا
وہ ناجی ہو گیا جس نے تہِ دل سے تمہیں چاہا
مگر نوحؑ اس سفینہ پر تمہاری ذات ہے شاہا
دلِ اَگند میں بسمِ اللہ مجریہا و مرسا ہا

لگا دو پار بیڑا یا علیؑ ابن ابی طالب

خمارِ نشۂ دنیا سے مولا حال ہے ابتر
قیامت میں یہی کہتا ہوا پہنچوں لبِ کوثر
نہ چھپ سکتا ہے دردِ دل نہ اُٹھ سکتا ہے دردِ سر
اَلا یا اَیُّہَا السّاقی کہ کوثر دم ہے ہونٹوں پر

اَدِرکا سًا وَّ نا دلہا علیؑ ابن ابی طالب

زمانہ پھر گیا تقدیر پلٹی سب نے منہ پھیرا
یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا
غمِ دنیائے دوں نے شیر بن بن کر مجھے گھیرا
سوا تیرے نہیں فریاد رس کوئی کہیں میرا

اَغِثنی اَنت مولا یا علیؑ ابن ابی طالب

بسر اچھی ہوئی اب تک ترے اقبال سے مولا
چھڑا مجکو خدا کیواسطے جنجال سے مولا
مگر بندہ ترا آفت میں ہے دو سال سے مولا
چہ غم میں چلا ہشیار میرے حال سے مولا

سنبھال اے عروۃُ الوثقیٰ علیؑ ابن ابی طالب

مرے دل کو سرور آنکھوں کو نور اے نورِ ایماں دے
رہائی پنجۂ ادبار سے اے شیرِ یزداں دے
درِ مقصود دنیا میں مجھے اے نورِ عرفاں دے
خلاصی مجکو قیدِ فقر سے اے شاہِ مرداں دے

اسیرِ شامؑ کا صدقہ علیؑ ابن ابی طالب

علمبردارِ شاہؑ بیکس و مظلوم کا صدقہ
سکینہؑ شہربانوؑ زینبؑ و کلثومؑ کا صدقہ
تمہیں قاسمؑ کا صدقہ عابدِ مغموم کا صدقہ
علیؑ اکبر کا صدقہ اصغرِ معصوم کا صدقہ

مجھے ادنیٰ سے کر اعلیٰ علیؑ ابن ابی طالب

حسنؑ کا واسطہ تجکو مجھے سرسبز کر مولا
حسینؑ پاک کا صدقہ رہوں میں سرخرو ہر جا

پئے سجّاد چمکا دے مری تقدیر کا لکھا
ابھی ہو خطِ پیشانی کا میرے کچھ سے کچھ نقشا

جو پھر جائے قلم تیرا علیؑ ابن ابی طالب

تصدق باقرؑ و جعفرؑ کا صدقِ القول ہو کامل
رضاؑ کے فیض سے راہِ رضا پر دل رہے مائل
پئے کاظمؑ مجھے کر کاظمینُ الغیظ میں شامل
تقیؑ کا واسطہ تجکو جو تو چاہے تو کیا مشکل

نہ ٹوٹے اب مرا تقویٰ علیؑ ابن ابی طالب

تصدق میں نقیؑ کی خاک سے میں پاک ہو جاؤں
نہ فوجِ غم میں گھر کر ہند میں غمناک ہو جاؤں
منقّی گر گناہوں سے نجف کی خاک ہو جاؤں
نہ پامالِ سپاہ گردشِ افلاک ہو جاؤں

تصدق عسکریؑ کا یا علیؑ ابن ابی طالب

ثریٰ سے تا ثریا آنکھوں کے آگے اندھیرا ہے
غمِ افلاس نے دجال بن کر مجکو گھیرا ہے
فلاکت نے گلے پر خنجرِ بے آب پھیرا ہے
بحُبِ قائمِ آلِ عباؑ یہ حال میرا ہے

مجھے دے اس سے چھٹکارا علیؑ ابن ابیطالب

بٹھایا رنج کے کہسار نے تیری دہائی ہے
اڑایا قہقہہ دیوار نے تیری دہائی ہے
ستایا چرخِ کجرفتار نے تیری دہائی ہے
دبایا گنبدِ دوّار نے تیری دہائی ہے

مرے خیبر شکن مولا علیؑ ابن ابی طالب

مرا بختِ سیہ مارِ سیہ ہے سر بسر مولاؑ
اماں دے الاماں والحفیظ والحذر مولاؑ
یہ ناگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں پہر مولاؑ
کہ گہوارہ میں اژدر تو نے پھینکا چیر کر مولاؑ

دہائی ہے دہائی یا علیؑ ابن ابی طالب

غضب ہے گردشِ ایام یہ بھی لکھا میرا ہے
مرے مولا مرے حق میں ترا کافی اشارہ ہے
ستم کا سامنا ہے آسماں آفت کا ٹوٹا ہے
ہوئی ہے رجعتِ خورشید سورج تو نے پھیرا ہے

مرے دن پھیر دینا یا علیؑ ابن ابی طالب

تم ہی مشکلکشا ہو اب دمِ مشکلکشائی ہے
تم ہی نے جانِ سلماں شیر سے مولا بچائی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدد کو دوڑیئے للہ میری باری آئی ہے
اکیلا پا کے شیرِ غم نے گھیرا ہے دہائی ہے

مرے شیرِ خدا مولا علیؑ ابن ابی طالب

پئے قرآں مجھے بھی علم سے ہو بہرہ اندوزی
جہادوں کا تصدق ہو عدو پر مجکو فیروزی

پئے آلِ نبیؐ اولاد سے ہو خانہ افروزی
برائے فاقۂ آلِ عباؑ ہو وسعتِ روزی

مجھے دے منہ مرا مانگا علیؑ ابن ابی طالب

ہوا ہے قدر بیقدر آجکل مداح حضرتؑ کا
علیؑ بند اسم رکھا باندھا گلدستہ مدحت کا

یہ برگِ سبز لے آیا ہے تحفہ کس لیاقت کا
یہی اس کا صلہ ہے بس فقط چشمِ اجابت کا

تم اس پر صاد کر دینا علیؑ ابن ابی طالب

چند مناقب و قصیدہ بزبانِ فارسی

مختصر قصیدۂ علوی از حافظ شیرازی

مقدریکہ ز آثارِ صنع کرد اظہار
سپہر و مہر و مہ و سال و ماہ و لیل و نہار

بدوستیٔ نبیؐ ولیؑ اساس نہاد
جہان و ہر چہ در وہست ایزد جبار

اگر نہ ذاتِ نبیؐ و ولی بُدے مقصود
جہاں بکتمِ عدم رفتے ہمچو اول بار

نوشتہ بر درِ فردوس کاتبانِ قضا
نبیؐ رسولؐ و لیکن حیدرؑ کرار

امامِ جنّی و انسی علیؑ بود کہ علیؑ
زجملہ خلقِ فزوں است از صغار و کبار

علیؑ امام و علیؑ امین و علیؑ ایماں
علیؑ امین و علیؑ سرور و علیؑ سردار

علیؑ علیم و علیؑ عالم و علیؑ اعلم
علیؑ حکیم و علیؑ حاکم و علیؑ گفتار

علیؑ نصیر و علیؑ ناصر و علیؑ منصور
علیؑ مظفر و غالب علیؑ سر و سردار

علیؑ عزیز و علیؑ عزت و علیؑ افضل
علیؑ لطیف و علی انور و علیؑ انوار

علیؑ سلیم و علیؑ سالم و علیؑ مسلم
علیؑ قسیمِ قصور و علیؑ است قاسمِ نار

علیؑ صفی و علیؑ صافی و علیؑ صوفی
علیؑ وفی و علیؑ صفدر و علیؑ کرار

علیؑ نعیم و علیؑ ناعم و علیؑ منعم
علیؑ بود اسد اللہ قاتلِ کفار

علیؑ ز بعد محمدؐ ز ہر چہ ہست بہ است
گرت تو مومن پاکی نظر دریغ مدار

بحقِ نورِ محمدؐ بہ آدمؑ و بہ خلیلؑ
بحقِ شیثؑ و شعیبؑ و ہودؑ کم آزار

بحقِ یوسفؑ و یعقوبؑ و یحییٰؑ و لقمانؑ
بحقِ نوحؑ نجی درمیانِ دریا بار

بحقِ دانشِ اسحٰقؑ و شوقِ اسمٰعیلؑ
کہ در رضائے خدا کرد جانِ خویش نثار

بحقِ یوشعؑ و الیاسؑ و لوطؑ و اسکندر
بحقِ نغمۂ داؤدؑ و صوتِ خوش گفتار

بحقِ مہرِ سلیمان و زہدِ ابراہیمؑ
بحقِ عیسیٰؑ و موسیٰؑ و یونسؑ غم خوار

بحقِ قوتِ جبریلؑ و صورِ اسرافیل
بحقِ قابضِ ارواح در یمین و یسار

بحقِ حاملِ عرش و بقربِ میکائیل
بحقِ چار کتابِ ستودۂ جبار

بحقِ دینِ محمدؐ بخونِ پاکِ حسینؑ
بحقِ مردمِ نیک مہاجر و انصار

کہ نیست دینِ ہدیٰ را بقولِ پاک رسولؐ
امام غیرِ علیؑ بعد احمدِؐ مختار

سپاس منت و عزت خدائے را کہ نمود
رہِ نجات و شدم از حیات برخوردار

بدشمنان منشیں حافظا تولا کن
نجاتِ خویش طلب کن بجانِ ہشت و چہار

مناقب علوی از جامی علیہ الرحمۃ

علیؑ شاہِ عالم اماماً کبیرا
کہ بعد از نبیؐ شد بشیراً نذیرا

زمین آسمان عرش و کرسی بحکمتش
علیؑ داں علیٰ کلِّ شیءٍ قدیرا

ز اطعامِ لذاتِ دنیائے فانی
علیؑ کرد مختار خبزاً شعیرا

بود یطعمون الطعام از تو شاہا
بہ مسکین و دیگر یتیماً اسیرا

علیؑ اولیاء را دلیل است برحق
علیؑ انبیاء را ولیاً نصیرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ابنِ عمِ محمدؐ رسولش
چہ باک است معراج مولا علیؑ را
سقاء ربہم من شراباً طہورا
کسے را کہ مہرِ علیؑ ہست در دل
بہ بدخواہِ اولادِ حیدر خدا گفت
زہر کس کہ بوئے ولائے تو آمد
زِ تو نیست پوشیدہ احوالِ جامی

چو موسیٰؑ اخی گفت ہاروں وزیرا
زیوماً عبوساً وزو قمطریرا
بہ کوثر نہ بیند ولا زمہریرا
شود ایمن از شرّہٗ مستطیرا
یدعو ثبوراً ویصلیٰ سعیرا
چہ حاجت کہ پرسند منکر نکیرا
کہ ہستی علیماً سمیعاً بصیرا

دیگر

علیؑ دستِ خدائے ما علیؑ حاجت روائے ما
دریں رنج و بلائے ما دریں درد و بکائے ما
علیؑ معجز نمائے ما علیؑ مشکلکشائے ما
دریں محنت سرائے ما علیؑ راحت فزائے ما

نصیری اش خدا گفتہ خدا لیش خود ثنا گفتہ
عطائش ہل اتیٰ گفتہ علیؑ شاہِ عطائے ما

علی حبہٗ جنۃ قسیم النار والجنۃ
زباں تا در دہاں دارم بجاں سوز نہاں دارم
امام الانس والجنۃ علیؑ مصطفائے ما
عیاں در در زباں دارم علیؑ مشکلکشائے ما

علیؑ مالک علیؑ سالک علیؑ سرور علیؑ رہبر
علیؑ حیدر علیؑ صفدر علیؑ خیبر کشائے ما

بہر رنج و غم و آفت بہر رنج و ہم و محنت
بہ بندِ غم گرفتارم نحیف و زار و ناچارم
بہر حال و بہر حالت علی راحت فزائے ما
ضعیف و سخت بیمارم توئی ہر دم دوائے ما

لقائے تو ولائے تو عطائے تو دعائے تو
بقائے ما شفائے ما عصائے ما دوائے ما

نقابت را طلبگارم ولایت را بدل دارم
بجامِ عشق تو مستم غلامِ قنبرت ہستم
عطایت را سزاوارم دعایت جانفزائے ما
بنامِ خیبر با دستم بگیر اے پیشوائے ما

ولی الاولیاء ہستی تقی الاتقیا ہستی
وصی المصطفےؐ ہستی امام رہنمائے ما

نبیؐ را جانشیں ہستی مکانش را مکیں ہستی
الٰہی غرقِ عصیانم سراپا محوِ نسیانم
شفیع المذنبیں ہستی بدرگاہِ خدائے ما
توئی غفار و رحمانم بکن عفوِ خطائے ما

بغفلت سالہا ماندم بہ نامت بر زباں دارم
مگر لا تقنطوا خواندم توئی رحمت نمائے ما

توئی رزاق معبودم توئی خلاق مسجودم
ز ما جرم و خطائے ما ز تو عفو و عطائے ما
توئی غفار و معبودم توئی برحق نمائے ما
بحقِ مصطفائے ما بہ بخش اے کبریائے ما

ز غفلت ہا کہ می دارم ندامتہا بسا دارم
بچشمِ زارِ میزارم خجل از کردہائے ما

گنہگارم سیہ کارم جفا کارم دل آزارم
مگر سر بر درت دارم درِ دیگر نمی دانم
خطا دارم سزاوارم بپاداش خطائے ما
بجرمم جودت اقرارم بعفوِ تو رجائے ما

ز حد بگذشت عصیانم پریشانم پشیمانم
ہراسانم نمی دانم چہ باشد انتہائے ما

چہ عمرِ اولیں رفتہ بعشرتہا چنیں رفتہ
کنوں رنج و غم و ایذا مصیبتہا و آفتہا
نہ چیں ہم یہ جبیں رفتہ چو بودن ابتدائے ما
بما شد جا بجا پیدا چہ ہست ایں انتہائے ما

غمومم رو بہ رو گشتہ ہمومم مو بمو گشتہ
غمومم کو بکو گشتہ شدہ عسرت فزائے ما

منم عاصی تو غفاری منم ناسی تو ستاری
کن اے باری تو یکباری نظر برہائے وائے ما

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منم طالب تو مطلوبی منم عاشق تو محبوبی
بدین خوبی و مرغوبی بشو حاجت روائے ما

توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن
توئی حاضر توئی ناظر توئی ناصر برائے ما

الٰہی انت معبودی الٰہی انت مسجودی
لنا العصیان و النسیان لک الاحسان و الغفران
الٰہی انت مقصودی بسوئت چشم ہائے ما
فیا منّان و یا رحمان ز تو عفو خطائے ما

الٰہی انت منشارٌ الٰہی انت غفارٌ
و انی مذنبٌ ضارٌ خجل از کردہ ہائے ما

الٰہی منک غفرانٌ الٰہی منک احسانٌ
الٰہی انت خلاقی الٰہی انت رزاقی
و منی آہ عصیانٌ سیہ شد نامہائے ما
انا المرزوق والراجی بدستت رزقہائے ما

صرفت العمر فی العصیان حسفت النفع فی النقصان
فمنک العفو یا رحمان ہمیں ز تو رجائے ما

قبیحٌ کل افعالی طریحٌ حسن اعمالی
بحق آدمؑ و حوا بحق مریمؑ و عیسیٰؑ
صریحٌ فرد اتقالی دریغا کردہ ہائے ما
بحق نوحؑ و ہم موسیٰ رسولان خدائے ما

بحق مصطفےٰ رہبر بحق مرتضیٰؑ حیدر
بحق فاطمہؑ اطہر دوائے دردہائے ما

بحق شاہ انس و جاں بجاں در راہ دین قرباں
بحق سبط پیغمبر حسینؑ شافع محشر
حسنؑ آفاق را ایماں امام و پیشوائے ما
ذبیح نصرت داور شہید کربلائے ما

بحق عابدؑ حق جو بحق باقرؑ حق گو
بحق جعفرؑ خوش خو امام رہنمائے ما

بحق رہبر ناظم امام موسیٰؑ کاظمؑ
بحق حضرت عالی تقیؑ و ہم نقیؑ ہادی
بحق عامل عالم شہ موسیٰؑ رضائے ما
بحق عسکریؑ مہدیؑ امام پیشوائے ما

بہ تن تا روح جاں ماند بشکرت تر زباں ماند
بحرمت وادہاں ماند اجابت کن دعائے ما

بند دل رہائی دہ دل ما را صفائی دہ
عدو گردد بد و باشد ضرر چوں کینہ جو باشد
بدل یاد خدائی دہ توئی برحق خدائے ما
بہر سوز دروں باشد خجل از فتح ہائے ما

بہر کارے کہ خواہد دل مراد ما شود حاصل
نماید خرم و خوشدل حصول مدعائے ما

دم آخر بیکباری بمن غفلت شود طاری
شود اولاد با ایماں سعید و تابع فرماں
بماند ذکر تو جاری بطلب از دردہائے ما
بماند خرم و شاداں دریں دار فنائے ما

الٰہی ذاکر پرغم بذکرت روز و شب ہر دم
بماند بے غم و خرم ہمیں ہر دم دعائے ما

منقبت بجناب سرور کائنات فخر موجودات محمدؐ مصطفےٰ

اے صدر دیوان رسل وے شمع نور انبیا
خورشید برج سلطنت جمشید تخت کبریا

نامت محمدؐ آمدہ محمود و احمدؐ آمدہ
دین تو سر آمدہ قاسم زکینت ترا

طٰہٰ و یٰسین نام تو انا فتحنا کام تو
قرآں ز حق پیغام تو اے آفرینت مرحبا

اے صدر بزم عالمی اے تاج بخش آدمی
ہم انبیا را خاتمی ہم مصطفےٰ ہم مجتبیٰ

جنت سرائے بار تو رضوان امانت دار تو
دے از گل رخسار تو فردوس اعلیٰ را ضیا

تو گوہری آدمؑ صدف تو رہبری باہر خلف
بر انبیا داری شرف چندانکہ برمس کیمیا

ترک فلک ہندوئے تو نور فلک از روئے تو
واللیل وصف موئے تو نعت جمالت والضحیٰ

احکام تو حبل المتیں حاجب ترا روح الامیں
اے رحمۃ للعالمین ہستی امام انبیا

اے تاج بخش سروراں وے خاتم پیغمبراں
ہستی توئی صاحب قرآں در دین و دنیا پیشوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روئے تو ماہِ انور راست لبائے تو شمعِ خاورا　خلق تو عینِ کوثر است دست تو دریائے عطا
ہردم ہزاراں آفریں برجانت ازجاں آفریں　بیحد و پایاں آفریں بر روحِ پاکت از خدا
انجم ترا خیل و سپاہ ہر خرگہ تو قبہ ماہ　طاقِ سپہرت بارگاہ عرشِ مجیدش متکا
برطرز چرخ و اختری بہتر زیادہ مشتری　بر دعوی پیغمبری آمد ترا آہو گواہ
مقصود لولاک آمدی لیس چست و چالاک آمدی　از عالمِ پاک آمدی جانہا نثارت مرحبا
اے اخترِ برجِ کرم از روضۂ بیروں قدم　تا از رخت چوں صبحدم گیرد ہمہ عالم ضیا
از شوق رویت در چمن گل چاک کردہ پیرہن　با گیسویت مشکیں ختن گردم زند باشد خطا
پشت و پناہِ ما توئی اقبال و جاہِ ما توئی　چوں عذرخواہِ ما توئی در بابِ آخر کارِ ما
دلِ خستگاں را شاد کن از بندِ غم آزاد کن　در عاشقانت یاد کن بخرام در کوئے وفا
رسوا مکن در محشرم آزار کن از ہر درم　چوں طبعِ مدحت گسترم گوید ترا جانِ ثنا
نورِ دلِ آدمؑ توئی کامِ ہمہ عالم توئی　ہر درد را مرہم توئی اے دردمنداں را دوا
از حضرتِ حق جرمِ ما درخواہ از لطف و عطا　درماندہ ایم و بینوا از شدتِ خوف و رجا

چوں احمدِ جامی نہاں در دِگنہ بیکراں
از حق بخواہ اے کامراں جرم و گناہِ ایں گدا

در منقبت جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام
من تصنیف خافظ شیرازی علیہ الرحمۃ

اے گلبنِ باغِ وفا داں سرِ بستانِ صفا　خورشیدِ اوجِ مصطفےٰ یعنی علیؑ مرتضا
مقصود امرِ کن فکاں مطلوبِ اسمِ جسم و جاں　مفتیِ درسِ انس و جاں معنیِ حرفِ انما
دُرجِ ولایت را صدف برجِ کرامت را شرف　شاہِ عرب ماہِ نجف چابک سوارِ لافتا
دانندۂ عقل و ہنر بینندۂ نفع و ضرر　مفتیِ احکامِ قدر منشیِ دیوانِ قضا

نفسِ رسولِ مجتبیٰ زوجِ بتولؑ پارسا　قائمِ مقامِ مصطفےٰ صاحب نصابِ انبیا
عالیِ علم و الاہمم شیرِ خدا میرِ امم　شاہِ عرب ماہِ عجم سلطانِ جملہ اولیا
بدر الدجیٰ صدر التقیٰ کہفِ الوریٰ نور الہدیٰ　نجم العُلیٰ شمس الضحیٰ یعنی وصیِ مصطفا
اعظم امیر المومنین صدر امام المتقین　آں کاشفِ سرِ یقین واں صاحبِ تاج و لوا
آں حیدرؑ عالی نسب واں صفدرِ والا حسب　آں عالمِ علم و ادب واں مفخرِ آلِ عباؑ
آں مقتدائے ہاشمی واں رہنمائے متقی　واں یاورِ شرعِ نبیؐ آں ناصرِ دینِ ہُدا
سرِ حدیث لوکشف گشت از زبانش منکشف　دانش بعلمش معترف بینش بعقلش رہنما
گنجِ سلونی در دلش علمِ لدنی حاصلش　جان و تن و آب و گلش با علم و حکمت آشنا
دینش بعلمِ لم یزل خالی ز نقصان و خلل　طبعش منزہ از زلل دانش مبرا از ریا
خورشیدِ برجِ مہتری سیارۂ نیک اختری　دُرجِ کرم را مشتری پیکِ قدم را پیشوا
با خضرؑ ہمراز آمدہ با نوحؑ دمساز آمدہ　با عیسیٰؑ انباز آمدہ در عالمِ علمِ بقا
یوسف بسیم سوختہ خود را بدوا فروختہ　قارون ازو آموختہ قانونِ علمِ کیمیا
ادریسؑ با ارشادِ او حیراں با ستعدادِ او　موسیٰؑ ز استمدادِ او کردہ عصا را اژدہا
منشورِ دینِ احمدیؐ مشہورِ ملکِ سرمدی　نگذشتہ بر طبعش بدی نا رفتہ در لطفش خطا
ماہِ سپہرِ مکرمت خورشیدِ کیواں منزلت　شاہِ سریرِ سلطنت بحرِ کرم کانِ سخا
فغفور درباں درش قیصر غلامِ قنبرش　خاقاں کمینہ چاکرش با حشمتش قاروں گدا
کردہ نبیؐ نامش علیؑ خواندہ خداوندش ولی　در عہدِ ایامِ صبی بدرید کامِ اژدہا
از ضربتِ صمصامِ او وز ہیبتِ ضرغامِ او　شیرِ فلک در دامِ او چوں روبہی بیدست و پا
دستِ ستم برتافتہ نافِ زمیں بشگافتہ　از عکسِ رویش یافتہ شمعِ فلک نور و ضیا
آں حیدرِ درندہ مے واں صفدرِ فرخندہ پے　واں مفخرِ کاؤس و کے واں سرورِ خیبر کشا
آں ماہِ برجِ ابتدا واں دُرِّ درجِ اقتدا　واں میرِ دیوانِ قضا واں شیرِ میدانِ دغا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

ابنِ عمِ پیغمبری بابِ شبیرؑ و شبریؑ
ساقی حوضِ کوثری در موقفِ خوف و رجا

نقشِ نگین خاتمہ صاحبِ یقینِ عاملہ
خاتونِ جنّت فاطمہ گلدستۂ باغِ صفا

آں مجمعِ فضل و ہنر آں منبعِ عقل و نظر
واں مخزنِ علم و خبر واں معدنِ صدق و صفا

آں یک امیرِ محتشم واں یک امام محترم
واں دُرّ دریائے کرم آں گوہرِ کانِ سخا

آں روز و شب اندر طلب ایں سال و مہ اندر تعب
واں خستۂ زہر و تعب ایں کشتۂ تیغِ جفا

از دستِ طعن کافراں و ز شوخیٔ ایں منکراں
واں یک اسیرِ کوفیاں ویں یک شہیدِ کربلا

باداں ہزاراں آفریں از فضلِ ربُ العالمیں
بر روحِ زین العابدینؑ آں قدوہ اہلِ صفا

از باقرؑ و جعفرؑ سخن گر میکنی کاظمؑ بکن
اے دل تو تحمل دیدہ کن خاکِ درِ موسیٰؑ رضاؑ

مہر تقیؑ را با نقیؑ گر ختم کنی با عسکریؑ
گرد دل و جانت زکی گیرد ہمہ کارت روا

اے مہدیٔ آخر زماں بنمائے روئے خود عیاں
تا چند باشی در نہاں خود را نمائی رہنما

آرم بہ پیشِ ہر کسے زاری و دردِ دل بسے
تا از میاں گیرد کسے دستِ من رند گدا

من کیستم سرگشتہ ام از جان و دل برگشتہ ام
بر گردِ در و برگشتہ ام بر بوئے احسانِ شما

حافظ خموشی پیشہ کُن وَز کارِ خود اندیشہ کن
قطعِ نظر زیں پیشہ کُن گر بیاید مر ترا

مجمُوعہ مناقب فارسی

مُرتبہ: سیّد زمان علی شاہ صاحب

رُباعیات

یارب برسالت رسُولُ الثقلینؐ
عِصیاں مرادو حصہ کُن در عرصات
یارب بغزار کُنندہ بدرو حُنین
نیمے بحسنؑ بہ بخش و نیمے بحسینؑ

رُباعی

باغِ بہشت وصفِ جمالِ محمدؐ است
ہرکس بہ آرزوئے جمالِ محمدؐ است
ختمِ رُسلؐ صفات کمالِ محمدؐ است
مقصودِ ما محمدؐ و آلِ محمدؐ است

رُباعی

ساقیِ شرابِ حوضِ کوثر حیدرؑ
پُوچھے جو کوئی کون ہے آقا تیرا
حامی و شفیعِ روزِ محشر حیدرؑ
میں قبر سے چلاؤں کہ حیدرؑ حیدرؑ

رُباعی

در شان کسے کہ گفت تطہیر الٰہ
آزردنِ اُو و بازِ اُمیدِ نجات
پس قولِ رسُولؐ من اذا ہست گواہ
لاحول ولا قوۃ اِلّا باللہ

رُباعی

سادات کہ پاکیزہ بود گوہر شاں
آنانکہ بِہ بذب آلِ یٰسین شدہ اند
تاجِ سرِ عالم است خاک درِ شاں
اے سین سیادت ازہ شو بر سرِ شاں

رُباعی

نے ذکرِ خفی و نے جلی را دانم
مولائے خود و پیرِ خود و مُرشدِ خود
نے شیخ و مشائخ نہ ولی را دانم
اللہ و محمدؐ و علیؑ را دانم

رُباعی

آنکہ او را با علیؑ از جہل ہمسر میکنی
گر ترا باور نمی آید ز روئے اعتقاد
نیست فخرش ہیچو فخرِ کفش قنبر داشتن
حق زہراؑ خوردن و دینِ پیمبرؐ داشتن

رُباعی

کتابِ خدا چار و اصحابِ چار
علیؑ مصحف آمد ازاں در شمار
کتابِ خدا ہم بریں راسخ است
کہ آں ہر سہ منسوخ وایں ناسخ است

Presented by: Rana Jabir Abbas

تضمین

تو اپنے ایک جام پہ نازاں ہے ساقیا
میخانوں کا تجھے میں دیئے دیتا ہوں پتہ
چودہ پلانے والے ہیں پروا ہے تیری کیا
بطحا و کاظمین و خراسان و سامرہ

خورشید مدعا مرا برج شرف میں ہے
اک کربلا میں اک مرا ساقی نجف میں ہے

رباعی

درمذہب ما کلام حق نادِ علیؑ است
از جملہ آفرینش کون و مکان
طاعت کہ قبول حق بود یادِ علیؑ است
مقصودِ خدا علیؑ و اولادِ علیؑ است

قطعہ

مشہور شش جہت میں شرف پنجتن کا ہے
بعد اس کے نام خسرو خیبر شکن کا ہے
پہلے تو نام پاک رسولِ زمن کا ہے
اور اسم پھر بتولؑ اسیر محن کا ہے

چھٹے جوانوں میں حسنؑ سبز فام ہیں
اور پانچویں حسینؑ علیہ السلام ہیں

مفردات

شفیع مطاع نبی کریم
قسیم وسیم جسیم نسیم

فرد

چراغ و مسجد و محراب و منبر
علیؑ و فاطمہؑ شبیرؑ و شبرؑ

فرد

علیؑ امام من است و منم غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

فرد

شبے در خواب دیدم من جمال ساقیِ کوثر
علیؑ ابن ابیطالب امیرالمومنین حیدر

فرد

من خاکپائے عالم اصحاب کلہم
لعنت براں کہ منکر یک یار می شود

فرد

یا علیؑ گفتی چو درمانی بفریادت رسم
یا علیؑ درماندہ ام اکنوں بفریادم برس

فرد

گردد عالم پر از ولی باشد
پیر ما مرتضیٰؑ علیؑ باشد

رباعی

خلق گوید بریزید و قوم او لعنت مکن
آنکہ او با آل احمد کرد بخشیدش خدا
تا کہ گرداند خدا جا گہ ز اہل جنتش
ہم مکن بخشد اگر صد بار گویم لعنتش

رباعی

بر دشمنانِ علیؑ ولی لعنت باید
ہر کس کہ زند دم بدوستی شہِ مرداں
بر دوستان علیؑ وصی رحمت باید
گر لعن بدشمنانش نکند بر او لعنت باید

قطعہ

داستاں پسر ہندہ مگر نہ شنیدی
پدر او در دندان پیمبرؐ بشکست
او بناحق حق دامادِ پیمبرؐ بگرفت
بر چنیں قوم کہ لعنت نکند لعنت باد
کہ چہا از ستم او بہ پیمبرؐ برسید
مادرِ او جگرِ عمِ پیمبرؐ بمکید
پسر او سرِ فرزند پیمبرؐ بہ برید
لعنت اللہ یزیداً و علیٰ قوم یزید

حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

اَحداً سامعِ المُناجاتی
زیر و بالا نمی توانم گفت
حاجتِ خویش از تو می طلبم
صمداً کافیُ المہماتی
خالقُ الارض والسمواتی
زانکہ قاضیِ جملہ حاجاتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هیچ پوشیده از تو پنهان نیست	عالم السر والخفیاتی
شکر فضل تو کے توانم گفت	حافظ فی جمیع حالاتی

جامی علیہ الرحمۃ

یا رسول عربی شاه سوار مدنی	بلبل مکه و بطحا و سهیل یمنی
در حریم حرم خاص تو جبریلؑ مدام	کمترین بندهٔ درگاه اویس قرنی
تو که در باغ رسالت چو قدت سرو تر است	سرو باغ ملکوتی و گل یاسمنی
رخ بر آں روضه کن و خاک درش شو جامی	زانکه تو بلبل آں باغ وفائے چمنی

قدسی علیہ الرحمۃ

مرحبا سید مکی مدنی العربی	دل و جاں باد فدایت چه عجب خوش لقبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	الله الله چه جمال است بدیں بوالعجبی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدمؑ را	بہتر از عالم و آدمؑ تو چه عالی نسبی
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم	زانکه نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی
ذات پاک تو دریں ملک عرب کرد ظهور	زاں سبب آمده قرآں بزبان عربی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر	اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
نخل بستان مدینه ز تو سرسبز مدام	زاں شده شهرهٔ آفاق بشیریں رطبی
ما همه تشنه لبانیم توئی آب حیات	لطف فرما که ز حد می گزرد تشنه لبی
شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت	بمقامیکه رسیدی نه رسد ہیچ نبی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی	آمده سوئے تو قدسی پے درماں طلبی

جامی علیہ الرحمۃ

روحی فداک اے صنمی ابطحی لقب	آشوب ترک و شور عجم فتنهٔ عرب
کس نیست در جہاں که ز حسنت عجب نماند	اے در کمال حسن عجب تر ز ہر عجب

ہر کس نیافت جرعهٔ از جام وصل تو	زیں بزمگاه تشنه جگر رفت و خشک لب
تا زلف تو شب است و رخت آفتاب حسن	واللیل والضحیٰ است برآورد روز و شب
کامے ز لب بہ بخش که عشاق خسته را	صد خار خار در جگر افتاد زاں طلب
رفتن بسر طریق ادب نیست در رہت	با عاشقیم و مست نیاید ز ما ادب
دل باد منزل غم و سر خاک مقدمت	کیں موجب شرف بود آں مایهٔ طرب
مطلوب جامی از طلبم گفته که چیست	مطلوب او ہمیں که دہد جاں دریں طلب

نعمت اللہ علیہ الرحمۃ

دمبدم دم از ولائے مرتضیٰؑ باید زدن	دست دل بر دامن آل عبا باید زدن
نقش حب خاندان بر لوح دل باید نگاشت	مہر مہر حیدری بر جان ما باید زدن
روبروئے دوستان مرتضیٰ باید نهاد	مدعی را تیغ تیزت بر قفا باید زدن
دم مزن با ہر که او بیگانه باشد از علیؑ	ور نفس خواہی زدن با آشنا باید زدن
لافتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار	ایں سخن را از سر صدق و صفا باید زدن
درد و عالم چار ده معصوم می باید گزید	پنج نوبت بر در دولت سرا باید زدن
کربلائے آید از عشق شهید کربلا	آں بلا را عاشقانه مرحبا باید زدن
ہر درختے کان ندارد میوه از حب علیؑ	اصل و فرعش را قلم سرتاپا باید زدن
دوستاں خاندان را دوست باید داشتن	بعد ازاں دم از وفائے مرتضیٰ باید زدن
سرخی روئے موالی سکهٔ نام علیؑ است	بر رخ دنیا و دیں چوں بادشا باید زدن
بے ولائے آں ولی لاف ولایت میزنی	لاف می باید چه دانی از کجا باید زدن
با ولائے از ولائے آں ولی افراشتیم	طبل در زیر گلیم آخر چرا باید زدن
پیشوا باید ترا جستن ز اولاد رسولؐ	پس قدم مردانه در راه خدا باید زدن
بر در شهر ولایت خانهٔ باید گرفت	خیمه در دار السلام اولیا باید زدن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

از زبانِ نعمتُ اللہ منقبت باید شنید — در کفِ نعلینِ سیدؐ بوسہ ہا باید زدن

شمس تبریز علیہ الرحمۃ

درصورتِ پیوند جہاں بُود علی بُود — تا نقشِ زمیں بُود زماں بود علیؑ بود
ہم اوّل وہم آخر وہم ظاہر و باطن — ہم عابد ہم معبد و معبُود علیؑ بود
ہم آدمؑ وہم شیثؑ وہم ادریسؑ وہم ایوبؑ — ہم یونسؑ وہم یوسفؑ وہم ہودؑ علیؑ بود
ہارون ولایت کہ پسِ موسئ عمران — واللہ علیؑ بود علیؑ بُود علیؑ بود
ایں کفر نباشد سخن کفر نہ ایں است — تا ہست علیؑ باشد وتا بود علیؑ بود
عیسیٰؑ بوجود آمد وفی الحال سخن گفت — آں نطق وفصاحت کہ بدو بود علیؑ بود
موسیٰؑ وعصا ویدِ بیضا و نبوت — درمصر بفرعون کہ بنمود علیؑ بود
جبریلؑ کہ آمد زپسِ خالق بیچوں — درپیشِ محمدؐ شد و مقصود علیؑ بود
آں لحمک لحمی بشنو تا کہ بدانی — آں یار کہ او نفسِ نبیؐ بود علیؑ بود
آں شاہ سرافراز کہ اندر شبِ معراج — با احمدؐ مختار یکے بُود علیؑ بود
چندانکہ نظر کردم و دیدم بحقیقت — از ہر دو جہاں مقصد و مقصود علیؑ بود
آں قلعہ کشائے کہ درِ قلعۂ خیبر — برکند بیک حملہ وبکشود علیؑ بود

سعدی علیہ الرحمۃ

منم کز جان شدم مولائے حیدرؑ — امیرالمومنینؑ آں شاہِ صفدر
علیؑ کو را خدا بیشک ولی خواند — بامرِ حق وصی کردش پیمبرؐ
بحقِ پادشاہِ ہر دو عالم — خدائے بے نیاز و فرد اکبر
بحقِ آسماں ہاؤ ملائک — کز آں جا ہیچ جائے نیست برتر
زپنج ارکان شرعِ ہفت اقلیم — بافلاک دہ و دو برج دیگر
بکرسی وبعرش و لوحِ محفوظ — بحقِ جبریلؑ آں خوب منظر

بہ میکائیلؑ و اسرافیلؑ و صورش — بعزرائیلؑ و ہول گور و منکر
بتوریت و زبور و صحفِ انجیل — بحقِ حرمت ہر چار دفتر
بحقِ آیتُ الکرسی و یٰسین — بحقِ سورہ طٰہٰ سراسر
بحقِ آدمؑ و نوحؑ ستودہ — بحقِ شیثؑ و ہُودؑ دادگستر
با براہیمؑ و قرباں کردن او — باسحاقؑ و باسمٰعیل و ہاجر
بختمِ انبیاء احمدؐ کہ باشد — شفیع عاصیاں در روزِ محشر
بہ تعظیمِ رجب یا قدرِ شعبان — بحقِ روضہ و تصدیقِ داور
بحقِ مکہ و بطحا و زمزم — بحقِ مروہ و رکنِ معمر
بر رنجِ اہلبیتؑ و آلِ زہراؑ — بخونِ ناحقِ شبیرؑ و شبرؑ
بآبِ دیدۂ طفلاں مرحوم — بسوز و سینۂ پیران بے پر
کہ بعد از مصطفےٰ در جملہ عالم — نہ بد فاضل تر و بہتر ز حیدرؑ
مسلّم بُد سلونی گفتن او را — کہ علمِ مصطفےٰ را بُود او در
یقیں اندر سخا و علم و عصمت — نہ شد پیدا و او را ہیچ ہمسر
اگر دانی بگوئی جز علیؑ نیست — کہ دلدل زیر رانش بود خوشتر
چہ گویم وصفِ آں شاہے کہ جبریلؑ — گہے مدّاح بودش گاہ چاکر
بداں گفتم کہ تا خلقاں بدانند — کہ سعدی زیں سعادت نیست بے بر
الا سعدی تو نیکو اعتقادی — زدین و اعتقادِ خویش برخور

حریف دھلوی علیہ الرحمۃ

بہر ایجادِ جہاں شانِ علی ساماں شد — سربسر فضل شد وجود شد واحساں شد
پرتوِ عارضِ آں زیبِ دہِ ارض وسما — مہر شد و ماہ شد و انجم نور افشاں شد
ہیں چہ فیضست کہ خوی از رخِ شہ کرد ظہور — دجلہ شد لجہ شد و بحر شد و نیساں شد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوالفقارشس بدمِ چشم بفرقِ اعدا   رعد شد برق شد و شعله شد و تفسان شد
انتظامش چه باصلاحِ غوابط آمد   امر شد نہی شد و حکم شد و فرماں شد
شاہ ماخواست کہ طرحے فگند بہرِ زمیں   مور شد مار شد و جن شد و انساں شد
ایں ہم از معجزۂ حکمتِ اوبد کاں جا   ابن سینا شد و بقراط شد و لقماں شد
خالص از بہرِ نشاطِ دل منظورِ آتش   روضۂ خلد شد و خورشید شد و غلماں شد
تاکہ بے بہرہ نمانند کسان از اتابش   علم شد فال شد و دال شد و برہاں شد
ہمگی از سرِ تعظیم بشانش نازل   نص شد و آیہ شد و سورہ شد و قرآں شد
ہمعناں است سعادت بحریفِ دہلی   گر غلام آں شد و ایثار شد و قرباں شد

شمس تبریزی علیہ الرحمۃ

اے تختِ امامت بتو زیبندہ و لائق   فرمانِ تو حکم بقضا ہم دور موافق
ہم ذاتِ تو مجموعۂ ابوابِ مکارم   ہم صحن تو دیباچۂ دیوانِ حقائق
مولائے تو با فسق و مسلمان و موحد   بدخواہِ تو با طاعت و ملعون و منافق
در عالمِ ایجاد بود ذاتِ تو مسبوق   در رفئے فضائل بجہاں از ہمہ خالق
دینِ نبیؐ دا امرِ حق و کارِ جہاں را   تُو حافظ و تُو ناصر و تو لائق و فائق
تو عنصرِ فضلی و فضائل ز تو حاصل   تو عاشقِ معبودی و عالم بتو عاشق
جسمی و ثابت بتو اغراض مکارم   رُوحی و تو زندہ بتو احسانِ خلائق
ہم نفسِ تو انوارِ شرف راست مطالع   ہم رائے تو اجرامِ خرد راست مُطابق
نسبت چہ کنی با تو کسے را چو تو بیشک   ہم خواجۂ مخلوقی و ہم بندۂ خالق
نفسِ تو بحق نفسِ شہی بود کہ جانش   بالائے نُہم چرخ زدا ز قدر سرادق
آں کیست کہ مثلِ تو بود بعدِ پیمبرؐ   اے ذاتِ ترا غیرِ نبیؐ مثل و نہ لائق
از بعدِ نبیؐ ہر کہ بہ غیرِ تو کند رفئے   از ملتِ اسلام شود خارج و فارِق

زیرا کہ تو معصومی و غیر از تو گنہگار   ہادیِ خلائق نشود مُرتد و فاسق
در ظلمت و دوزخ ابدالدہر بماند   چوں صبح ہر آں دل کہ نشد بہرِ تو صادق
بررفئے دِگرے رائگُں از جہل مقدم   کیں نوعِ جہالت نکند عاقل و حاذق
درخانۂ دیں ہست علیؑ در بحقیقت   از در نہ رود ہر کہ بود خائن و سارق
بر شمس بود عرصۂ جنت تو جہنم   یک دم زدن از مدحِ تو گر گشت مفارق

حسن کاشانی علیہ الرحمۃ

دلا تا در جہاں باشم بہ امرِ خالقِ اکبر   نگردانم جہاں را جز بمدحِ خواجہ قنبر
ثنا گویم امامے را کہ بیشک ہست بے شبہ   بقرآں در ہمہ سورۂ خدا بستودہ پیغمبرؐ
بہر چیزے کہ میگویم بہ فضلِ ایزدِ بیچوں   علیؑ والی علیؑ عالی علیؑ اعلیٰ علیؑ سرور
بعلم و علم و فخر و فرد بود و معینش اکثر   علیؑ دائم علیؑ قائم علی صائم علی سرور
دریں ظلماتِ ویرانی ز بہرِ شوقِ انسانی   علیؑ رحمت علیؑ راحت علی جنت علیؑ کوثر
بوحش و طیر و انس و جن بہر چیزے کہ میدانی   علیؑ شاہ و علیؑ ماہ و علیؑ راہ و علیؑ رہبر
دریں دریائے خونخوارہ ز بہرِ حال بیچارہ   علیؑ گوشہ علیؑ توشہ علیؑ کشتی علیؑ لنگر
ز لوحِ آسماں نازل ز بہرِ انس و جاں یدل   علیؑ اسم و علیؑ جسم و علیؑ جان و علیؑ گوہر
بغیر از وے کسے نبود و کیلے انس و الجاں را   علیؑ بحر و علیؑ مہر و علیؑ شاہ و علیؑ سرور
جزائے مومن و مشرک سزائے ہر دو در آخر   علیؑ نار و علیؑ نور و علیؑ تیغ و علیؑ جوہر
میانِ مار و اژدرہا چو کس تنہا بُود او را   علیؑ مونس علیؑ یونس علیؑ حامی علیؑ ناصر
کسے کو را نمی داند یقیں داند کہ در ماند   علیؑ حاکم علیؑ عادل علیؑ شاہ و علیؑ داور
نمی دانی کہ در قرآں دراں نازل شدہ شاں   علیؑ کل و علیؑ جزو و علیؑ مخفی علیؑ مظہر
برائے جانِ ہر کافر فرستاد است حیدرؑ را   علیؑ حرب و علیؑ ضرب و علیؑ جنگ و علیؑ جوہر
کہ بعد از احمدِؐ مرسل خطاب آمد کہ اے مردم   علیؑ پیر و علیؑ میر و علیؑ بالا علیؑ برتر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہ بُستانِ مُسلمانی زبہرِ شوقِ انسانی — علیؑ بُلبل علیؑ گلبن علیؑ سنبل علیؑ احمر
ندارم در نظر دُنیا نخواہم جنّت و عقبیٰ — چو جاں کردم فدا بہر امیرالمومنین حیدرؑ
حسن مدّاح خوش خوانم محبِّ آلِ عمرانم — ز نفسِ شہر کا شانم ز امرِ ایزدِ داور

واقف لاہوری علیہ الرحمۃ

برمن دو اسپہ ساختہ غم یا علیؑ مدد — اے صاحبِ لوا و علم یا علیؑ مدد
گم کردہ راہم و بجنابِ تو ملتجی — اے ہادی و امامِ امم یا علیؑ مدد
اے لطف دادِ من بستاں زیں غریب کس — تا کے کشم ز چرخِ ستم یا علیؑ مدد
محرومیم ببین و ز رحمے نما بمن — اے محرمِ حریم و حرم یا علیؑ مدد
درماندہ ام بمفلسی و عجز و احتیاج — دریائے جود و بحرِ کرم یا علیؑ مدد
خاطر مرا ز صحبتِ مردم گرفتہ شد — گردیدہ ام ندیمِ ندم یا علیؑ مدد
بے بہرہ ام مدار ز فیضِ نوالِ خویش — اے قاسمِ رحیق و نعم یا علیؑ مدد
تنہا نہ نامِ پاکِ تو وردِ زبانِ ماست — بر دل نمودہ ایم رقم یا علیؑ مدد
راہم نما بسوئے حضور و سرورِ عیش — سرگشتہ ام بوادیِ غم یا علیؑ مدد
خوش گفت درویش واقفِ آزادہ از دو کون — من بندۂ غلامِ تو ام یا علیؑ مدد

مُسدّس

سر دفترِ ستائشِ حمدِ خُدا توئی — بسم اللہ صحیفۂ ہر مُدّعا توئی
زوجِ بتولؑ و ابنِ عمِ مصطفےٰ توئی — اے جانشینِ حق رسولِ خدا توئی
کفر است چوں نصیری کہ گویم خدا توئی
یا مرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

اے شہسوارِ عرش کہ نامت غضنفر است — بالروئے کوہ پیکرت از عہدِ حیدرؑ است

سبابہ ات بہ خیبر و بر بر برابر است — مغفر شگافِ تارکِ صد کفر حیدرؑ است
مرد نبرد معرکۂ لافتا توئی
یا مُرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

از کینِ خنجرِ ستم آرائی زنیب — افتادہ چوں حسینؑ بکرب و بلا غریب
بیمار دل شکستہ و مجروح بے طبیب — از بہرِ آں شہیدؑ شہادت شود نصیب
در بارگاہِ عرش وکیلِ خُدا توئی
یا مرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

کمتر کمینۂ زمحبّانِ حیدرؑ ام — از روئے صدق خاکِ کفِ پائے قنبر ام
شاعر بروزِ حشر چہ پروائے محشر ام — ہر چند روسیاہ و گنہگار و ابتر ام
دارم یقیں کہ حامیِ روزِ جزا توئی
یا مرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

با مہرِ تست سینہ و دل نقشِ جسم و جاں — غیر از درت پناہ نہ دارم دریں جہاں
یا مُرتضیٰ علیؑ بشرِ صاحبُ الزماں — از ہر چہ بنگرم زمیں تا بہ آسماں
چوں آفتاب نور فگن جا بجا توئی
یا مرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

کلبِ تو طاہر است بصدقِ صفا قسم — خود دیدہ ام حرم بہ حریمِ رضا قسم
یکبار دیگر ام بشرِ انبیا قسم — اے نور دیدہ دیدہ بآں خاکِ پا قسم
اے خضرؑ پے خجستہ مرا پیشوا توئی
یا مُرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

افتادہ گشتیم بطلسمِ سکندری — از گردشِ زمانہ بگردابِ اخضری
از مہرِ خویشتن ز سرِ ذرہ پروری — زیں لُجّۂ غرق تو مارا بروں بری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حلّالِ مشکلات بشاہ و گدا توئی
یا مرتضیٰ علیؑ بخدا رہنما توئی

مخمس حسن کاشانی علیہ الرحمۃ

باعثِ بیدستِ کارم یا علیؑ مشکلکشائے
بیکس و بے غمگسارم یا علیؑ مشکلکشائے
سخت رنج و درد دارم یا علیؑ مشکلکشائے
رفت دل از اختیارم یا علیؑ مشکلکشائے
از کرم امیدوارم یا علیؑ مشکلکشائے

می نماید روزِ من از روزِ محشر ہم دراز
نیست عقل و ہوش بر جا زیں غمِ وحشت طراز
شمع در شبہا ندارد ہمچو من سوز و گداز
میکنم بر درگہت فریاد با عجز و نیاز
ایں چنیں دلگیر و خوارم یا علیؑ مشکلکشائے

شرحِ بے برگی کنم یا حالِ غربت را بیاں
یا غمِ دوری کہ دارم از فراقِ دوستاں
یا بدردِ دل کنم پیش تو فریاد و فغاں
نیست پنہاں از تو ہیچ احوالِ من اندر جہاں
مشکلے بسیار دارم یا علیؑ مشکلکشائے

تا کجا از قطرہ بارم دیدۂ خونتاب را
تو کہ کردی کامیاب اعدا و ہم احباب را
نیست تابِ بارِ غم اکنوں دلِ بیتاب را
باز میدارم براہت دیدۂ پُر آب را
کن نظر بر حالِ زارم یا علیؑ مشکلکشائے

نے حبیبے تا مرا زیں رنج و غم خوشدل کند
از چہ رو تسکینِ دلِ بیتابِ من حاصل کند
نے طبیبے تا دوائے دردِ ایں بیدل کند
کیست غیر از ذاتِ تو تا حل ایں مشکل کند
سخت زیں غم بیقرارم یا علیؑ مشکلکشائے

ہر چہ مشکل بر سرِ من آمد آساں کردۂ
از چہ عصیانم کنوں مائل بافغاں کردۂ
ہر کجا بر حالِ زارم لطف و احساں کردۂ
اندریں غربت مرا پابندِ حرماں کردۂ

عقدہا بکشا ز کارم یا علیؑ مشکلکشائے

تو کہ از روئے عنایت روز و شب اندر جہاں
گشتہ ام محتاج امروز از برائے این و آں
داشتی فارغ مرا از بارِ احسانِ کساں
ہست جائے رحم و وقتِ دستگیری این زماں
دور از خویش و تبارم یا علیؑ مشکلکشائے

ہر کہ دارد مشکلے بر سر ز جورِ آسماں
نیست جز نامِ تو ما را ہیچ حرفے بر زباں
چوں ترا یاد آورد آساں شود در یک زماں
چیست از من غفلت ای حاجت روائے دو جہاں
پس پریشاں روزگارم یا علیؑ مشکلکشائے

آرزو دارم ز درگاہِ تو اے عالی جناب
تا ازیں غربت روم در مسکنِ خود کامیاب
صحتم حاصل شود زیں درد و بیماری شتاب
شاہ بنشینم بہ بزمِ یار با جام و رباب
تا کجا در غم گذارم یا علیؑ مشکلکشائے

سخت حیرانم ز بیماریِ من اندوہگیں
زندگانی میرود اندر غمِ دنیا و دیں
کن مُبادا در جہاں یارب پریشاں آنچنیں
ہیچ نتواں کرد کوشش اندراں نے اندریں
چوں شود انجامِ کارم یا علیؑ مشکلکشائے

بر امیدِ لطف و احسانِ تو اے اہلِ کرم
ورنہ ایں تاب و تواں کم کے کردے بیمارِ الم
از وطن بیروں نہادم در رہِ غربت قدم
زینہار اندر سفر جرأت نہ کردے ہیچ دم
از شفا امیدوارم یا علیؑ مشکلکشائے

از حق آنہا کہ میدارم بدوشِ خویش و بار
حسرتے دارم ازیں معنی بجانِ بیقرار
از منِ دلریش نتواں باشد از یکہزار
از رہِ لطف و کرم امیدہائے من برآر
از ہمہ کن شرمسارم یا علیؑ مشکلکشائے

یک جہاں شد کامیاب از فیضہائے عامِ تو
بر زباں دارم بصد امیدواری کامِ تو
ہست در عالم اگر مشکل کشائی کامِ تو
لیک حیرانم توقف چیست در انعامِ تو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زود فرما کامگارم یا علیؑ مشکلکشائے

نیست بے تو ایں دلِ بیتاب را صبر و قرار
سخت دل تنگم ازیں بیماری اندر روزگار
میکنم ہر لحظہ فریاد و فغاں بے اختیار
می نمایم التجا بر آستانم بار بار
زیں بلا کن رستگارم یا علیؑ مشکل کشائے

می گزارم روز و شب در حسرت و رنج و الم
از تو میدارم امیدِ شادمانی دمبدم
می کنم شور و فغاں در ہر نفس چوں نے زغم
گر تو ہم داری دریغ از حالِ من لطف و کرم
کیست دیگر غمگسارم یا علیؑ مشکلکشائے

بر زباں دارد حسن پیوستہ در کنجِ خمول
کز برائے احمدؐ مختار و اولادِ رسولؐ
یا دلِ غم دیدہ و با جانِ محزون و ملول
از رہِ عاجز نوازی کن دعائے من قبول
بیکس و بیمار و زارم یا علیؑ مشکلکشائے

تنائی رحمۃ اللہ علیہ

بیا ساقی کہ امروز است نوروز
ز روئے سبزہ فیروز است نوروز
بگلہا مژدہ اندوز است نوروز
چو خورشیدِ جہاں سوز است نوروز
بدہ جامے کہ خوش روز است نوروز
بہارِ عالم افروز است نوروز
بمرغاں نغمہ آموز است نوروز
بحمد اللہ کہ امروز است نوروز
بحکمِ خالق نہ چرخ و اختر
بود امروز روز و شب برابر

چو خضر بوستاں برخاست سبزہ
گہے پنہاں گہے پیداست سبزہ
بسوئے باغ رہ پیماست سبزہ
ز روئے گل چمن آراست سبزہ
مگر سرمایۂ سود است سبزہ
رود بالائے گلِ رعناست سبزہ

ببیں از بوستاں برخواست سبزہ
ازاں سر دفترِ گلہاست سبزہ
کہ گشتہ خاک پائے شاہِ کونینؐ
محمدؐ آرزوئے قابِ قوسین

دلا در وقتِ گل بگذر بہ گلزار
شگفتہ لالۂ احمر بہ گلزار
نہادہ ارغواں مجمر بہ گلزار
گل زردست طشتِ زر بہ گلزار
کہ بلبل آمدہ خوشتر بہ گلزار
قدح پیماست نیلوفر بہ گلزار
نمودہ نسترن دفتر بہ گلزار
دمیدہ سبزۂ یا سر بہ گلزار
کہ خواندہ خطبۂ آلِ پیمبرؐ
بگلہائے چمن از روئے دفتر

بروں آمد چو گل خنداں شگوفہ
دہد پیمانۂ مستاں شگوفہ
درم ریز است در بستاں شگوفہ
نمودہ از دہن دنداں شگوفہ
بگرد آرد سر پیماں شگوفہ
چمن زاں می کند افشاں شگوفہ
بود گلدستۂ باغِ ہدایت
علیؑ مرتضےٰ شاہِ ولایت

ستادہ در چمن حیرانہ نرگس
گریباں چاک زد مستانہ نرگس
ز ہر مو سوختن مردانہ نرگس
بہ مخموری شدہ افسانہ نرگس
گرفتہ ساغر و پیمانہ نرگس
بود چوں مردمِ مستانہ نرگس
بود ہم شمع ہم پروانہ نرگس
کشادہ چشمِ خود در خانہ نرگس
کہ بیند حضرتِ خیر النساءؑ را
گلِ صد برگ باغِ مصطفےٰؐ را

نمایاں گشتہ در گلزار غنچہ
چو پیکانِ خدنگِ یار غنچہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برون آورد سر از خار غنچه
بہم پیچیدۂ طومار غنچه
نشسته با دلِ خونبار غنچه

گره دارد بدل بسیار غنچه
گرفته روئے در زنگار غنچه
زباں بر بسته از گفتار غنچه

نمی گوید بہ کس راز حسن را
نہاں می دارد از مردم سخن را

بہار آمد بر آمد از چمن گل
نشسته سرفرو در انجمن گل
شده باہم کمالِ خویشتن گل
چو لالہ خاک زد در پیرہن گل

نہادہ روئے بر روئے سمن گل
دمے باکس نمی گوید سخن گل
گہے از نالہ بکشاید دہن گل
بود چوں ارغواں خونی کفن گل

مگر آغشتۂ خونِ حسینؑ است
کہ گلہا را ہمہ در باغ شینؑ است

شگفتہ در چمن گلہائے لالہ
چو بینم چہرہ زیبائے لالہ
نظر کن بر قدِ بالائے لالہ
نماید کار زِ استدعائے لالہ

بود داغِ دلش تمغہائے لالہ
سر خود را نہم بر پائے لالہ
کہ بلبل شد بجاں شیدائے لالہ
بر اطرافِ چمن شد جلئے لالہ

کہ مشعل دارِ زین العابدینؑ است
کہ نورش ہمہ روئے زمین است

بر آمد چاک چاک نسرین
شود دور از خس و خاشاک نسرین
گہے در کردہ بر افلاک نسرین
بود با خاطرِ غمناک نسرین

چو گل گردید دامن پاک نسرین
چو غنچہ شد گریباں چاک نسرین
گہے افتد بروئے خاک نسرین
بگل میگفت آں بیباک نسرین

کہ باقرؑ ساکن باغِ بہشت است
خدا اورا برنگِ گل شگفت است

چو بوئے گل بود بوئے ریاحیں
بنفشہ گشتہ ہندوے ریاحیں
بود آگاہ از خوئے ریاحیں
چو دیدہ روئے نیکوئے ریاحیں

چمن خوشترو ست از روئے ریاحیں
حنا ہم میرود سوئے ریاحیں
شدہ از جان دعاگوئے ریاحیں
نشستہ گل بہ پہلوئے ریاحیں

کہ دینِ جعفر صادقؑ گرفتہ
ازاں خوئے گل فائق گرفتہ

بر آمد چوں شفق بیروں شقائق
چمن را می کند گلگوں شقائق
بود چوں کاسۂ پر خوں شقائق
کہ منزل کوہ بر ہاموں شقائق

برنگِ حسن روز افزوں شقائق
گرفتہ دامنِ گردوں شقائق
کہ خوردہ آب از جیحوں شقائق
غمِ دل گشتہ با مجنوں شقائق

کہ داغِ موسیٰؑ کاظم بجانم
ز ہجرانش بچشمِ خوں فشانم

دمیدہ از کنارِ جو بنفشہ
بپائے گل نہادہ رو بنفشہ
نشستہ بر سرِ زانو بنفشہ
بود از لطفِ خود ہندو بنفشہ

چمن را کردہ عنبر بو بنفشہ
ز بہرِ گل بود یک سو بنفشہ
بسنبل می زند پہلو بنفشہ
نمودہ تاب در گیسو بنفشہ

کہ آب و آبروئے باغِ بستاں
علی موسیٰؑ رضا شاہِ خراساں

چو گل اندر گلستاں است ریحاں
سوادِ خطِ جاناں است ریحاں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بگلشن عنبر افشاں است ریحاں
نہالِ زیبِ بستاں است ریحاں
فروغِ نورِ برہاں است ریحاں

کہ بوئے قوت حال است ریحاں
گلے از باغِ رضواں است ریحاں
بحمد اللہ مسلماں است ریحاں

کہ می گوید نقیؑ مارا امام است
زخاکِ پائے او مطلب تمام است

سحر بشگفت چوں گلزار سنبل
بطرہ ناب زد بسیار سنبل
بود چوں کاکلِ دلدار سنبل
نہ بینند ہیچ گہہ آزار سنبل

شگفتہ وقت دریا زار سنبل
بخود پیچیدہ ہمچو مار سنبل
شود مانند زلفِ یار سنبل
شود از عمر برخوردار سنبل

کہ می گوید نقیؑ را بندہ ام من
غلامی می کنم تا زندہ ام من

سحر از پردہ رخ بنمود سوسن
رخ دارد عبیر آلود سوسن
سر خود برفلک فرسود سوسن
علم بردوش آمد زود سوسن

برآورد از گلستاں دود سوسن
چو بلبل سرمہ را بنمود سوسن
زچرخِ نیلگوں آسود سوسن
بہ مدحِ شہ زباں بکشود سوسن

کہ عسکریؑ بادشاہ ملک دین است
امام طیبین و طاہرین است

گرفتہ در چمن منزل صنوبر
بروئے گل بود مائل صنوبر
کہ باشد زودی غافل صنوبر
بود سرسبز در محفل صنوبر

فرو برداشت و پادر گل صنوبر
وزاں برباد دادہ دل صنوبر
بباید دولتِ کامل صنوبر
بسانِ بندۂ مقبل صنوبر

وزاں استادہ بریک پا بہ گلزار
بود مہدیؑ ہادی را علمدار

بہ بستاں کرد از گل یاد بلبل
دہد از عشق جان برباد بلبل
چناں در دامِ دل افتاد بلبل
بمہرِ حیدر و اولاد بلبل

زشوقِ گل زدہ فریاد بلبل
بجاں دادن بود دل شاد بلبل
زبندِ گل نہ گشت آزاد بلبل
دما دم میکند ارشاد بابل

ثنائیؔ از غلامانِ علی باش
چو بلبل در گلستانِ ولی باش

بحر طویل

آہ دردا و دریغا کہ دگر ماہِ محرم شدہ عالم ہمہ در ماتم اولادِ نبیؐ جامۂ نیلی بر خاک سیہ ریختہ بر سر

آہ حسیناؑ شاہِ شہیداں بستہ بہ زنجیر جملہ یتیماں

خونِ دل میرود از دیدہ دریں واقعۂ زینب مراطاقت گفتار از احوال حسینؑ ابنِ علیؑ بیکسی آہ ہمہ

آہ حسیناؑ شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

ہست منقول ازاں روز کہ در کرب و بلا از ستم تیغ جفا قوم دغا سر زتن جملۂ اولادِ محمدؐ بریدند بر آں

آہ حسیناؑ شاہِ شہیداں بستہ بہ زنجیر جملہ یتیماں

خوں زچشمان شفق ریخت ازیں واقعہ و عرش بلرزید و عطارد قلم از دست فگندہ فلک از ہر مشتر

آہ حسیناؑ شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

آہ ازاں دم کہ لعیناں بسوئے خیمۂ اولادِ نبیؐ روئے نہادند فتادند بغاوت ہمہ یک

آہ حسیناؑ شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

بیکساں نالہ شدند ازیں خوف طپیدند و بہر خیمہ دویدند ولے راہ ندیدند دراں عاجز و مضطر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

تا بحدیکہ ردا از کتف عابدِ بیمار بود ند فراشی کرد تکیہ زدہ بود از زیر قدمش بکشیدند ہیچ ازاں روز جزا شافعِ محشر

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

کافر گردد گر غارتِ خلخال یکے طفل از اطفال زپائش بکشودند سر معجزہ از گردن و عقدِ جواہر

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

دُر کہ از گوشِ سکینہ بروند بنوعے کہ شدند گوشش ہمہ شہید بشد از ہوش و ازاں زینبِ بیچارہ

رواں بود ندانست چہ سازند کہ بشنیدند لعیناں دہ بردند اساس ہر یکسر

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

آں زناں آلِ نبیؐ را بسر ناقہ عریاں نشاندند و بردند لعیناں بسوئے شام نکردند حجاب از نبیؐ و حیدرِ صفدر

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

آہ ازاں غلغلہ افتاد بحور و ملکُ جملہ ملائکت ہمگی داد و فریاد کشیدند و گفتند کہ یا حق نظر کن آلِ پیمبر

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

پس ازاں خیمہ بردند لعیناں چہ فراش و چہ لباس آنچہ از اسباب سفر بود از اموال حسینؑ بن علیؑ جملہ ہم

آہ حسینا شاہِ شہیداں بستہ بزنجیر جملہ یتیماں

محتشم رحمۃ اللہ علیہ

باز ایں چہ شورش است کہ در خلق عالم است
باز ایں چہ نوحہ و چہ عزا و چہ ماتم است

باز ایں چہ رستخیزِ عظیم است کز زمیں
بے نفخِ صور خاستہ تا عرشِ اعظم است

ایں صبحِ تیرہ باز دمید از کجا کزو
کارِ جہان و خلقِ جہاں جملہ درہم است

گویا طلوع می کند از مغرب آفتاب
کاشوب در تمامی ذرات عالم است

گر خوانمش قیامتِ دنیا عجیب نیست
ایں رستخیزِ تازہ کہ ماہش محرم است

در بارگاہِ قدس کہ جائے ملال نیست
سرہائے قدسیاں ہمہ بر زانوئے غم است

جن و ملک بآدمیاں نوحہ می کنند
گویا عزائے اشرفِ اولادِ آدم است

خورشیدِ آسمان و زمیں نورِ مشرقین
پروردہ کنارِ رسولِ خدا حسینؑ

کشتی شکست خوردہ طوفانِ کربلا
درخاک و خوں فتادہ بمیدانِ کربلا

گر چشمِ روزگار بریں فاش میگریست
خوں میگزشت از سرِ ایوانِ کربلا

نگرفت دستِ دہر گلابی بغیر اشک
زاں گل کہ شد شگفتہ ببستانِ کربلا

از آب ہم مضائقہ کردند کافیاں
خوش داشتند حرمتِ مہمانِ کربلا

زاں تشنگانِ ہنوز بعیوق می رسد
فریادِ العطش ز بیابانِ کربلا

آہ از دمے کہ لشکرِ اعدا نہ کردہ شرم
کردند رو بہ خیمہ سلطانِ کربلا

آں دم فلک بر آتشِ غیرت سپند شد
کز خوفِ خصم در حرم افغاں بلند شد

کاش آں زماں سرادقِ گردوں نگوں شدے
ایں خرگہِ بلند ستوں بے ستوں شدے

کاش آں زماں بیامدے از کوہ تا بکوہ
سیلے سیہ کہ روئے زمیں قیر گوں شدے

کاش آں زماں کہ ایں حرکت کرد آسماں
سیماب وار روئے زمیں بے سکوں شدے

کاش آں زماں کہ پیکرِ او شد بروئے خاک
جانِ جہانیاں ہمہ از تن بروں شدے

کاش آں زماں کہ کشتیِ آلِ عبا شکست
عالم تمام غرقہ دریائے خوں شدے

کاش آں زماں کہ راہِ جگر سوزِ اہلِ بیت
یک شعلہ برق خرمنِ گردوں دوں شدے

ایں انتقام گر نہ فتادے بروزِ حشر
با ایں عمل معاملہ دہر چوں شدے

آلِ نبیؐ چو دستِ تظلم بر آورند
ارکانِ عرش را بہ تزلزل در آورند

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برخوان غم چو عالمیاں را صلا زدند — اول صلا به سلسلهٔ انبیا زدند
نوبت به اولیا چو رسید آسماں طپید — زاں ضربتے که بر سر شیر خدا زدند
پس آتشے ز اخگر الماس ریزه ہا — افروختند و در حسنؑ مجتبےٰ زدند
وانگه سرادقے که فلک محرمش نبود — کندند از مدینه و در کربلا زدند
از تیشهٔ ستیزه دراں دشت کربلا — بس نخل ہا ز گلشن آل عبا زدند
زاں خنجرے گراں جگر مصطفیٰ درید — بر حلق تشنهٔ خلف مرتضیٰؑ زدند
اہل حرم دریده گریباں کشاده موے — فریاد بر درِ حرم کبریا زدند

روح الامینؑ نهاده بزانو سر حجاب
تاریک شد ز دیدن آں چشم آفتاب

چوں خوں ز حلق تشنهٔ او بر زمیں رسید — جوش از زمیں به ذروهٔ عرش بریں رسید
نزدیک شد که خانهٔ ایماں شود خراب — از بس شکستہا که بارکان دیں رسید
نخل بلند او چو خساں بر زمیں زدند — طوفاں بر زمیں ز غبار زمیں رسید
باز آں غبار چوں بمزار نبیؐ رساند — گرد از مدینه بر فلک ہفتمیں رسید
یکبار جامه در خم گردوں به نیل زد — چوں ایں خبر بعیسیٰؑ گردوں نشیں رسید
بر شد فلک ز غلغله چوں نوبت خروش — از انبیاؑ به حضرت روح الامینؑ رسید
کرد ایں خیال وہم غلط کارکاں غبار — تا دامن جلال جہاں آفریں رسید

ہست از ملال گرچه بری ذات ذوالجلال
او در دلست و ہیچ دلے نیست بے ملال

ترسم جزائے قاتل آں چوں رقم زنند — یکبار بر جریدهٔ رحمت قلم زنند
ترسم کزیں گناه شفیعاں روز حشر — دارند شرم کز گنه خلق دم زنند
دست عتاب حق بدر آید ز آستیں — چوں اہلبیتؑ دست بااہل ستم زنند

آه از دمے که با کفن خونچکاں ز خاک — آل نبیؐ چو شعلهٔ آتش علم زنند
فریاد ازاں زماں که جواناں اہلبیت — گلگوں کفن بعرصهٔ محشر قدم زنند
از صاحب حرم چه توقع کنند باز — آں ناکساں که تیغ به صید حرم زنند

پس بر سناں کنند سرے را که جبرئیلؑ
شوید غبار گیسوایش از آب سلسبیل

روزیکه شد به نیزه سر آں بزرگوار — خورشید سر برهنه برآمد ز کوہسار
موجے بجنبش آمد و برخاست کوه کوه — ابرے به بارش آمد و بگریست زار زار
گویا تمام زلزله شد خاک مطمئن — گویا فتاده از حرکت چرخ بیم دار
عرش آنچناں بلرزه درآمد که چرخ پیر — افتاده در گماں که قیامت شد آشکار
آں خیمها که گیسوئے حورش طناب بود — شد سرنگوں ز باد مخالف حباب وار
جمعے که پاس محمل شاں داشت جبرئیلؑ — گشتند بے عماری و محمل شتر سوار
باآل سرور ایں عمل امت نبیؐ — روح الامینؑ ز روح نبیؐ گشت شرمسار

وانگه ز کوفه خیل حرم رو بشام کرد
نوعے که عقل گفت قیامت قیام کرد

بر حربگاه چوں ره آں کارواں فتاد — شور نشور در ہمه کون و مکاں فتاد
ہم بانگ نوحه غلغله در شش جہت فگند — ہم گریه در ملائکه ہفت آسماں فتاد
ہر جا که بود آہوئے از دشت پاک شد — ہر جا که بود طائرے از آشیاں فتاد
شد وحشتے که شور قیامت بگرد رفت — چوں چشم اہلبیت بر آں کشتگاں فتاد
ہر چند بر تن شہدا چشم کار کرد — بر زخمہائے کاری تیغ و سناں فتاد
ناگاه چشم دختر زہرا دراں میاں — بر پیکر شریف امام زماں فتاد
بے اختیار نعرهٔ ہذا حسینؑ زد — سر زد چناں که آتش ازاں در جہاں فتاد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پس بازباں بہ گلہ آں بضعۃ البتولؑ
رو در مدینہ کرد کہ یا ایہا الرسولؐ

ایں کشتۂ فتادہ بہاموں حسینؑ تست / ویں صید دست و پا زدہ در خوں حسینؑ تست
ایں نخل ترکز آتشِ جاں سوز تشنگی / دور از زمیں رساندہ بگردوں حسینؑ تست
ایں ماہیٔ فتادہ بدریائے خوں کہ ہست / زخم از ستانِ تازہ تر افزوں حسینؑ تست
ایں غرقۂ محیطِ شہادت کہ روئے دشت / از موجِ خونِ او شدہ گلگوں حسینؑ تست
ایں شاہ کم سپاہ کہ با خیلِ اشک و آہ / خرگاہِ زیں جہاں زدہ بیروں حسینؑ تست
ایں قالبِ تپاں کہ چنیں ماندہ بر زمیں / شاہِ شہید ناشدہ مدفوں حسینؑ تست
ایں خشک لب فتادۂ ممنوع از فرات / کز خونِ او زمیں شدہ جیحوں حسینؑ تست

پس روئے در بقیعہ بزہراؑ خطاب کرد
مرغِ ہوا و ماہیِ دریا کباب کرد

اے مونسِ شکستہ دلاں حالِ ما ببیں / مارا غریب و بیکس و بے آشنا ببیں
آں سر کہ بود پرورش اندر کنارِ تو / غلطاں میانِ معرکۂ کربلا ببیں
اولادِ خویش را کہ شفیعانِ محشر اند / در ورطۂ عقوبتِ اہلِ جفا ببیں
در خلد پُر سرور چہ فارغ نشستۂ / اندر جہاں مصیبتِ ما برملا ببیں
نے نے درآ چو ابرِ خروشاں بکربلا / طغیانِ موجِ فتنۂ سیلِ بلا ببیں
تنہائے کشتگاں ہمہ در خاک و خوں نگر / سرہائے سروراں ہمہ بر نیزہا ببیں
آں سر کہ بود بر سرِ دوشِ نبیؐ مدام / یک نیزہ اش ز دوش مخالف جدا ببیں

آں بضعۃ الرسولؐ ز ابنِ زیاد داد
کو خاکِ اہلِ بیتِ رسالت بباد داد

اے چرخِ غافلی کہ چہ بیداد کردۂ / از کیں چہا دریں ستم ایجاد کردۂ

14

کامِ یزید دادۂ از کشتنِ حسینؑ / بنگر کرا بقتل کہ دل شاد کردۂ
در ذکرِ ایں بس است کہ با عترتِ رسولؐ / بیداد کرد خصم تو امداد کردۂ
بہرِ خسے کہ خارِ درختِ عداوت است / در باغِ دیں چہ با گلِ شمشاد کردۂ
اے زادۂ زیاد نکرد است ہیچ گاہ / نمرود ایں عمل کہ تو شداد کردۂ
با دشمنانِ دیں نتواں کرد آنچہ تو / با مصطفےٰؐ و حیدرؑ و اولاد کردۂ
حلقے کہ سود لعل لبِ خود نبیؐ مدام / آزردہ اش بہ خنجرِ فولاد کردۂ

ترسیم ترا دمے کہ بہ محشر در آورند
از آتشِ تو دود بہ محشر بر آورند

خاموش محتشم کہ دل سنگ آب شد / بنیادِ صبر خانۂ طاقت خراب شد
خاموش محتشم کہ ازیں شعرِ خونچکاں / روئے زمیں ز اشکِ جگرگوں خضاب شد
خاموش محتشم کہ ازیں نظمِ گریہ خیز / در دیدہ اشکِ مستمعاں خونِ ناب شد
خاموش محتشم کہ فلک بسکہ خوں گریست / دریا ہزار مرتبہ گلگوں حباب شد
خاموش محتشم کہ ز سوزِ تو آفتاب / از آہِ سرد ماتمیاں ماہتاب شد
خاموش محتشم کہ ز ذکرِ غمِ حسینؑ / جبریلؑ را ز روئے پیمبرؐ حجاب شد
خاموش محتشم کہ ازیں حرفِ سوزناک / مرغِ ہوا و ماہیِ دریا کباب شد

تا چرخِ سفلہ بود خطائے چنیں نہ کرد
بر ہیچ آفرید جفائے چنیں نہ کرد

دیگر

مسکنِ خاطرِ دل ناشاد ہے / تشنۂ خوں فکر کا جلاد ہے
اب زمانہ پر سرِ بیداد ہے / مبتلائے فکرِ خانہ زاد ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

حال کیا اپنی مصیبت کا کہوں
دن بدن ہے فکر سے حالت زبوں
ایک مدت سے شکارِ فکر ہوں
حسرتوں کا رات دن ہوتا ہے خوں

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

تھا کبھی دل مسکنِ عیش و طرب
کٹتے ہیں رنج و تعب میں روز و شب
اب ہے پامالِ غم و رنج و تعب
میری بربادی کے ہیں سامان سب

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

صورتِ عنقا ہے شکلِ انبساط
فکر ہی سے رات دن ہے اختلاط
رنج نے دل میں کیا ہے ارتباط
محو دل سے ہو گئی شکلِ نشاط

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

بڑھ چلی حد سے پریشانی مری
ہے وبالِ جاں گراں جانی مری
ہو گئی بے مثل حیرانی مری
لو خبر اے شیرِ یزدانی مری

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

یا وصیِ مصطفیٰ یا شیرِ حق
ہے ہجومِ یاس اندوہ و قلق
فکرِ لاحق نے کیا ہے رنگ فق
میں نہیں امداد کا کیا مستحق

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

بے سبب ہوں عالمِ اسباب میں
آبرو رکھ لیجئے احباب میں
مبتذل ہوں چشمِ شیخ و شاب میں
کشتیٔ امید ہے گرداب میں

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

حضرت آدمؑ سے تا خیر الانامؐ
سب کی بگڑی میں تمہی آئے ہو کام
جس قدر ہیں انبیائے احتشام
ہے کسے عقدہ کشائی میں کلام

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

صاف ہے نادِ علیاً سے عیاں
ہر طرف چھائی ہوں جب مایوسیاں
آپ ہیں عقدہ کشائے انس و جاں
آپ ہی کا نام ہو وردِ زباں

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

آپ ہیں حاجت روائے بیکساں
آپ ہی ہیں پیشوائے انس و جاں
آپ ہیں مشکلکشائے دو جہاں
آپ کا در چھوڑ کر جاؤں کہاں

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

جب کبھی کوئی مصیبت میں پھنسا
ہو گیا فی الفور پورا مدعا
آپ سے اس نے اگر کی التجا
میرے حق میں دیر کا موجب ہے کیا

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

الغیاث اے سرورِ عالی شیم
الغیاث اے صاحبِ جود و کرم
الغیاث اے سیدِ والا حشم
میں ہوں محصورِ غم و رنج و الم

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

آپ ہیں محبوبِ ربِ ذوالجلال
یا وصیِ مصطفیٰ یا ذی کمال
آپ کو معلوم ہے سب میرا حال
آپ کی عادت نہیں ردِ سوال

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

اے مرے مولاؑ مدد کیجئے مری
شوہرِ زہراؑ مدد کیجئے مری
سیدِ والا مدد کیجئے مری
سرورؑ و شاہا مدد کیجئے مری

آیئے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

آسماں عادی ظلم و جور ہے
حالِ احقر مستحقِ غور ہے
مجھ سے یہ بگڑا ہوا بے طور ہے
میرے گلشن میں خزاں کا دور ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

ہوں مریض درد و محنت یا علیؑ
دور کر دیجئے مصیبت یا علیؑ
دل میں رہ جائے نہ حسرت یا علیؑ
کیجئے اب حکمِ صحت یا علیؑ

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

واسطہ احمد کا یا شیرِ خدا
واسطہ حسنینؑ کا عباسؑ کا
واسطہ زہرا کا میرے پیشوا
درد میرا ہو چکا ہے لا دوا

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

ہو گئی ہے مجھ سے گر کوئی خطا
کیجئے حق سے مرے حق میں دعا
بخش دیجئے واسطہ حسنینؑ کا
دو جہاں میں ہے وسیلہ آپ کا

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

منفرد ہے ذاتِ والا لا کلام
جس کا آقا ہوئے ایسا نیک نام
اپنے قاتل کو دیا شربت کا جام
کیوں رہے محروم پھر اُس کا غلام

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

یا امیر المومنین یا سیدی
یا ولی اللہ احمدؐ کے وصی
زوجِ زہرا قوتِ قلبِ نبیؐ
حل کرو مشکل قتیلِ زار کی

آئیے آقا دمِ امداد ہے
یا علیؑ مرتضیٰ فریاد ہے

دیگر

اے ناصر و معاونِ دینِ محمدی
ہر چند مجھ سے چرخ رہے برسرِ بدی
وے تازہ نکہتِ گلِ گلزارِ سرمدی
دستِ جفا سے اس کے مرا حال ہے ردی

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی

واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

حضرت تو انبیائے سلف کے ہیں کام آئے
کب تک غلام آپ کا دنیا میں دکھ اُٹھائے
اور واسطے رسولوں کے ہیں آپ کے دلائے
اب کس کو دستگیریٔ و امداد کو بلائے

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

کشتی بچائی نوح کی طوفاں سے آپ نے
احساں کیے ہیں بوذر و سلماں سے آپ نے
یوسفؑ کو بھی رہا کیا زنداں سے آپ نے
روشن ہی جو کیا ہے سلیماںؑ سے آپ نے

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

اے ناخدائے کشتیٔ اُمت ترے نثار
اے دستگیرِ خلق دو عالم کے تاجدار
اے حاملِ لوائے رسولؐ فلک وقار
باغِ خزاں رسیدہ میں آ جائے پھر بہار

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

مونس ہے نہ رفیق نہ یاور نہ غمگسار
کیونکر نہ بیکسی میں مرا دل ہو بےقرار
نہ آشنا نہ دوست شناسا نہ کوئی یار
شاہا مدد کرو مری از بہرِ کردگار

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

بحرِ الم میں اب مری کشتی تباہ ہے
جاؤں کدھر کہ آنکھوں میں عالم سیاہ ہے
یا دل میں یاد آپ کی یا لب پہ آہ ہے
اب آستانِ پاک مری سجدہ گاہ ہے

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصر عن ذیلکم یدی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے دو جہاں کے مالک و مختار الغیاث
اے بیکسوں کے سرور و سردار الغیاث

اے پیشوائے مومن و دیندار الغیاث
اے بحرِ فیض رحمتِ غفار الغیاث

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

اے شاہ المدد مرے سلطان الاماں
اے شیرِ حق نبیؐ کے دل و جاں الاماں

ذیقدر الحذر مرے ذیشان الاماں
دریائے غم کا دل پہ ہے طوفان الاماں

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

مولا تمھیں نبیؐ کی نبوت کی ہے قسم
مولا تمھیں حسنؑ کی عبادت کی ہے قسم

اور فاطمہؑ کی عفت و عصمت کی ہر قسم
اور شاہِ کربلاؑ کی شہادت کی ہے قسم

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

زین العباؑ کا واسطہ شاہا مدد کرو
قیدِ محن سے میرے چھڑانے میں کد کرو

سر سے بلائے رنج و مصیبت کو رد کرو
شیرِ خدا ہو حملہ بھی مثلِ اسد کرو

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

بہرِ جناب باقرؑ و جعفرؑ اب آئیے
بہرِ رضاؑ اسیرِ محن کو چھڑائیے

بہرِ جناب موسیٰؑ کاظم بچائیے
بہرِ تقیؑ و بہرِ نقیؑ غم ہٹائیے

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

بہرِ جناب عسکریؑ رہنمائے دیں
بہرِ ظہورِ مہدیؑ ہادیٔ مہ جبیں

ہو شاد کام جلد یہ مغموم و دل حزیں
میرا بجز حضور ٹھکانا کہیں نہیں

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

مولا تمھیں ہے آلِ پیمبرؐ کا واسطہ
ششماہے بے زباں علی اصغرؑ کا واسطہ

عباسؑ سے جری و غضنفر کا واسطہ
اور نوجوانیٔ علی اکبرؑ کا واسطہ

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

مشکلکشا علیؑ دمِ مشکلکشائی ہے
احسن پہ فوجِ رنج و الم کی چڑھائی ہے

حاجت روا کرو دمِ حاجت روائی ہے
آقا دوہائی ہے مرے مولا دوہائی ہے

یا مرتضیٰ علیؑ ولی انت مقصدی
واللہ لا اقصد عن ذیلکم یدی

مفاتیح الجنان اردو

مترجمہ جناب شیخ الجامعہ مولانا مولوی اختر عباس صاحب قبلہ۔

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اس سے زیارات بجا لا چکے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کی اتنی بڑی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اسے اردو میں ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔ آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ سائز ۱۰ × ۷½ ، حجم ۶۴۰ صفحات ہدیہ قسم اول سفید کاغذ مجلد ڈائیدار ۔ خرچہ ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات

جناب سیدہؑ طاہرہ

بابا نے تیرے اُمتِ عاصی کو بچایا
شربت تیرے شوہر نے ہے قاتل کو پلایا

خود رنج اُٹھائے ہمیں دوزخ سے بچایا
خوشنودیٔ ربّ کے لئے سم بیٹے نے پایا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سَم سے تو ہوا شبّرؑ ممدوح پہ صدمہ
ان صدموں کا بعد ہے میری رُوح پہ صدمہ

اور کرب و بلا میں ہوا جب نوح پہ صدمہ
کیوں اور ہو کوئی دلِ مجروح پہ صدمہ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

آفت سے غم و رنج سے اب جاں کو اماں دو
نالاں کو اماں خائف ترساں کو اماں دو

مَیں سخت پریشان ہوں پریشاں کو اماں دو
محروم کو مغموم کو گریاں کو اماں دو

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

اب لب پہ میرے نامِ شہِ تشنہ لب آیا
سائل ترے در پہ نہیں ہے بے سبب آیا

شکر ترے کُنبہ کا میں نام و نسب آیا
للہ ذرا پُوچھ کہاں سے ہے کب آیا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سائل کو جھڑکنے کی تو عادت نہیں تیری
مخفی کوئی دنیا میں سخاوت نہیں تیری

عصیاں نہ بجل ہوں یہ شفاعت نہیں تیری
غیروں سے کہوں کچھ یہ اجازت نہیں تیری

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سائل ہوں ذرا زوجۂ حیدرؑ میری سُن لے
ہے مریمؑ و سارہؑ سے تُو بہتر میری سُن لے

خالق کے لئے بنتِ پیمبرؐ میری سُن لے
اے والدۂ محسنؑ و شبّرؑ میری سُن لے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

دشمن بھی جو سائل تیرے گھر آگیا بی بی
یہ غم تو میرے دل کو بس اب کھا گیا بی بی

کچھ اپنی تمنا سے سوا پا گیا بی بی
کیوں راز نہ تقدیر کا سمجھا گیا بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

لے جاؤ تو یہ کچھ مانگنا میرا نہیں بی بی
محروم رہے خلق یہ شیوہ نہیں بی بی

کچھ پہلے پہل کا تو یہ پھیرا نہیں بی بی
سائل کوئی خالی کبھی پھیرا نہیں بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

کیوں حکم مجھے ثانیٔ مریمؑ نہیں ہوتا
کیوں بنتِ شہنشاہِ دو عالم نہیں ہوتا

کیوں عقدہ بھی حل رنج و الم کا نہیں ہوتا
کیا دیر ہے کیوں دُور میرا غم نہیں ہوتا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

خادم کو بھلا آقا سے کیا کیا نہیں ملتا
ہے میری خطا جو مجھے مانگا نہیں ملتا

دُنیا نہیں یا توشۂ عقبےٰ نہیں ملتا
حد ہو گئی حسنینؑ کا صدقہ نہیں ملتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

غیرت کا تقاضہ ہے یہ شکوہ نہیں بی بی
غیروں سے کہوں جا کے یہ شیوہ نہیں بی بی
اظہارِ محبت اپنا طریقہ نہیں بی بی
اس در کے سوا اور وسیلہ نہیں بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

بخشی ہے مجھے دولتِ ایمان نبیؐ نے
پہلے بھی کرم مجھ پہ کئے حق کے وصی نے
مشکل میں مدد کی ہے سدا حق کے ولی نے
بھولا نہیں ہے یاد دِیا ہے جو علیؑ نے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اکثر ہمیں آفات سے بی بیؑ نے بچایا
عُریانی میں اکثر ہمیں چادر میں چھپایا
غم سے بھی کئی مرتبہ آ آ کے چھڑایا
آیا ہے تمہارے لئے تطہیر کا سایا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

معلوم ہے بالکل مجھے بی بی کا طریقہ
بچّوں کے لئے یاد ہے دامن کا پکڑنا
شوہر سے کبھی اپنے لئے کچھ نہیں مانگا
یُوں ہی میرے مقصد کو کرا دیجئے پُورا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

لِلّٰہ بلاؤں کو میرے سر سے تو رَدّ کر
حاجت میری پُوری ہو خدا کے لئے کد کر
اب صبر میرے ہاتھ سے جاتا ہے مدد کر
چلاّؤں میں کب تک کوئی اسکی بھی تو حد کر

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے

یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سُن لیجئے جو کچھ مجھے تقدیر کا ڈر ہے
جاؤں جو کہیں اور تو تحقیر کا ڈر ہے
اور ساتھ ہی اس کے فلکِ پیر کا ڈر ہے
کچھ آپ کا کچھ حضرتِ شبّیرؑ کا ڈر ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

مدّاح ہے خادم یہ تیرا مجھ کو گلہ ہے
واللہ میرا حال مصیبت پہ بجا ہے
اب دیر تیری بندہ نوازی پہ بھی کیا ہے
شہزادی جو خدمت میں تیری عرض کیا ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دشمن بھی ستائیں مجھے میں رنج نہ کھاؤں
انسان ہوں کب تک یہ بھلا صدمہ اُٹھاؤں
اور حرفِ شکایت کا ذرا لب پہ نہ لاؤں
خادم تو تمہاری ہوں کہاں کہنے کو جاؤں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اب چین عطا خالقِ یزداں سے ہو بی بی
تکلیف نہ وسواس کی شیطاں سے ہو بی بی
اور شوق مجھے قرأتِ قرآں سے ہو بی بی
مقبُول دُعا میری دل و جاں سے ہو بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آرام زمانے میں مجھے آج نہ کل ہے
بس ناز ہے تم پر، یہ بِنا میرا عمل ہے
ہر وقت میری آنکھوں میں تصویرِ اجل ہے
یُوں مانگنا میرا بخدا پہلے پہل ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصحف نے کیا ناز تلاوت پہ تمہاری
ہے شانِ نبیؐ صاف شباہت پہ تمہاری
خالق کو مباہات سخاوت پہ تمہاری
نازاں ہیں گناہگار شفاعت پہ تمہاری

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آقا میرا خاتون کا فرزند ہے شبیرؑ
حیدرؑ کا خلف میرا خداوند ہے شبیرؑ
آمیرؑ کے صدقے سے ہنرمند ہے شبیرؑ
اس بات سے کیا خرّم و خورسند ہے شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اللہ نے دکھلایا ہمیں فاطمہؑ کا گھر
یاں مجھ کو نبیؐ مل گئے اور خالقِ اکبر
بی بی میری جانب سے ذرا کہہ دو یہ بڑھ کر
اب وقتِ مصیبت ہے بچا لیں مجھے حیدرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

وُہ حال ہے میرا جو نہیں قابلِ تحریر
برگشتہ زمانہ ہے تو دُشمن فلک پیر
محتاج پریشاں ہوں نہیں کچھ میری توقیر
فریاد ہے فریاد ہے لے مادرِ شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

مسکین تو پیٹ اپنا بھرے مُنہ کو مَیں دیکھوں
پائے جو یتیم آکے کھے مُنہ کو مَیں دیکھوں
قیدی کو ملے در سے تیرے مُنہ کو مَیں دیکھوں
خاتم کو کوئی لے کے بھرے مُنہ کو مَیں دیکھوں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دِل آپ کو روتا ہے تو کیا آپ کو روئیں
خود آپ کو رویا کریں یا آپ کو روئیں

خود سے جو ہو فرصت بخدا آپ کو روئیں
ٹل جائے مصیبت تو ذرا آپ کو روئیں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سائل تیرا اب غیر کے گھر جا نہیں سکتا
اوروں کا دیا تیری قسم کھا نہیں سکتا
تو چاہے جو خالق سے تو کیا آ نہیں سکتا
جبریلؑ تیرے کہنے سے کیا لا نہیں سکتا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

کیا جاکے کروں غیر کے گھر ہو بھی تو ایسا
پوری ہو تمنّا کوئی در ہو بھی تو ایسا
خود جھیلے مصائب کو جگر ہو بھی تو ایسا
ہر ایک کی سُن لے جو بشر ہو بھی تو ایسا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

یا فاطمہؑ آئمہ اطہر کا تصدق
قاسمؑ کا تصدق علی اکبرؑ کا تصدق
اصغرؑ کا اور عباسؑ دلاور کا تصدق
کلثومؑ کا اور زینبؑ مضطر کا تصدق

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

ہے ختم سُخن اب مجھے شیطاں سے چھُڑا دو
سجادؑ کے صدقے سے میرے دُکھ کو گنوا دو
جو دل میں تمنا ہے سبھی حق سے دلا دو
ہے شوق زیارت مجھے زیارت تو کرا دو

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

تمام شیعہ جنتریوں کی سرتاج
اثنا عشری جنتری کلاں
جو کہ ہر سال ماہ اکتوبر یا نومبر میں شائع ہو جاتی ہے
لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل رنگین۔ صفحات سب سے زیادہ۔ ہدیہ سب سے کم۔ آج ہی طلب فرمائیے۔

امامیہ کُتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس مناجات کے جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔

مناجات

حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

آتا نہیں جینے کا نظر کوئی قرینہ
دو نیم ہے انگشتریِ دل کا نگینہ
موجوں کے حوالے ہوا ہستی کا سفینہ
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

دامن لیے ہیں جو چاک وہ سینے نہیں دیتے
اور بادۂ تسکین کو پینے نہیں دیتے
دشمن جو ہیں وہ چین سے جینے نہیں دیتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

گھر پر میرے اب ڈالا ہے بدبختی نے ڈیرا
ماحول پہ چھایا ہے گھٹا ٹوپ اندھیرا
ہر سمت ہے تاریک گھٹاؤں کا بسیرا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

مدت سے ہوں زندانِ مصیبت میں گرفتار
دیکھو جسے آتا ہے نظر درپئے آزار،
ہر وقت میں ایک تازہ مصیبت سے ہوں دوچار
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

جان اپنی جھمیلوں سے چھڑائی نہیں جاتی
اور تازہ مصیبت بھی اٹھائی نہیں جاتی
تسکین کی صورت کوئی پائی نہیں جاتی
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

بستی میری فریاد سے معمور ہوئی ہے
ہر بار بہت خاطر رنجور ہوئی ہے
شکوہ پہ طبیعت میری مجبور ہوئی ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

مجھ سا کوئی بے یار و مددگار نہیں ہے
برباد نہیں بے کس و ناچار نہیں ہے
حامی کوئی بجز آپ کے سرکار نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اجاب بھی تو میری مدد کو نہیں آتے
اَور آکے مصیبت میں نہیں ہاتھ بٹاتے
صورت بھی نہیں آن کے وُہ اپنی دکھاتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یاحضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

داماں کرم مجھ کو اُڑھا دیجئے مولا !
تسکین کا پیغام سُنا دیجئے مولا
بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیجئے مولا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یاحضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

کس وقت میرے ہونٹوں پہ لب بین نہیں ہے
کیا ربط میرے آپکے مابین نہیں ہے
واللہ کسی طرح مجھے چین نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یاحضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

سرکار کو شبیرؑ کی دختر کی قسم ہے
اَور زینبؑ و کلثومؑ کی چادر کی قسم ہے
اصغرؑ کی قسم اَور علی اکبرؑ کی قسم ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یاحضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

ختم شُد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas